रजिस्ट्री सं. डि-221 Registered No. D-221

भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. III	नई दिल्ली	बुधवार	16, नवम्बर 2005/25	कार्तिक, 1927	(शक)	खंड I
No. III	New Delhi	Wednesday	16, November 2005/25	Kartika, 1927	(Saka)	Vol. I
نمبر III	نئی دہلی	بدھ	16/25 ، نومبر 2005	کارتک 1927	(شک)	جلد I

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 28, सितम्बर, 2005/अश्विन 6, 1925 (शक)

"मजमुआए ताज़ीरात भारत, 1860 (एक्ट 45 बाबत 1860)" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LESGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 28th September, 2005/Avina 6, 1925 (Saka)

The translation in Urdu of the following Act, namely:- "The Indian Penal Code, 1860,(Act. No. 45 of 1860)", is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹ بعنوان: "مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860 (ایکٹ 45 بابت 1860)" کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

T.K. Viswanathan
Secretary to Government of India

مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860
(ایکٹ 45 بابت 1860)

(16/اکتوبر 1860)

باب-1
تمہید

ابتدائیہ۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بھارت کے لئے ایک عام مجموعہ تعزیرات وضع کیا جائے، لہٰذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مجموعے کا نام اور ایسی حدود، جن میں یہ نافذ ہوگا۔

1- اس ایکٹ کو مجموعہ تعزیرات بھارت کہا جائے گا اور اس کا نفاذ ریاست جموں وکشمیر کے سوائے سارے بھارت پر ہوگا۔

ایسے جرائم کی سزا جن کا ارتکاب بھارت میں کیا گیا ہو۔

2- ہر شخص، جو بھارت میں ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو اس مجموعے کی توضیعات کے خلاف ہو، وہ اس مجموعے کی رو سے نہ کہ دیگر طور پر مستوجب سزا ہوگا۔

ایسے جرائم کی سزا جن کا ارتکاب بھارت سے باہر کیا گیا ہو لیکن جن کی قانوناً سماعت بھارت میں ہو سکتی ہو۔

3- کسی شخص کے خلاف، جس کے خلاف بھارت سے باہر کیے گئے کسی جرم کے لیے بھارت کے کسی قانون کی رو سے سماعت کی جا سکے، بھارت سے باہر کیے گئے جرم کے لیے اس مجموعے کی توضیعات کے مطابق اسی طرح کارروائی کی جائے گی گویا کہ یہ فعل بھارت میں کیا گیا ہو۔

بیرون ملک جرائم پر اس مجموعے کا نفاذ۔

4- اس مجموعے کی توضیعات کا اطلاق ایسے جرائم پر بھی ہوگا جن کا ارتکاب مندرجہ ذیل اشخاص نے کیا ہو—

(1) بھارت کا کوئی شہری جس نے بھارت سے باہر جرم کا ارتکاب کیا ہو؛

(2) بھارت میں رجسٹر شدہ کسی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز میں سوار کوئی شخص جہاں کہیں بھی وہ ہو۔

تشریح-اس دفعہ میں لفظ ''جرم'' میں ہر ایسا فعل شامل ہے جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کیا گیا ہو، لیکن اگر اس کا ارتکاب بھارت میں کیا جاتا تو اس مجموعے کے تحت قابل سزا ہوتا۔

تمثیل

الف، جو بھارت کا شہری ہے، یوگنڈا میں قتل کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس پر بھارت میں کسی جگہ بھی جہاں وہ ملے قتل کا مقدمہ چلا کر سزا دی جاسکتی ہے۔

بعض قوانین جو اس ایکٹ سے متاثر نہیں ہوتے۔

5- اس ایکٹ کے کسی امر سے بھارت کی حکومت کی ملازمت میں افسروں، سپاہیوں، ملاحوں یا ہوابازوں کی بغاوت اور فرار کی سزا کے لیے کسی ایکٹ کی توضیعات متاثر نہ ہوں گی یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی توضیعات پر اثر نہ پڑے گا۔

باب-2

عام تشریحات

اس مجموعے کی تعریفات کو استثنیات کے تابع رکھ کر سمجھنا ہوگا۔

6- اس پورے مجموعے میں جرم کی ہر تعریف، ہر تعزیراتی توضیع اور ہر ایسی تعریف یا تعزیراتی توضیع کی تمثیل کو" عام تشریحات" کے عنوان سے موسوم باب میں درج استثنیات کے تابع رکھ کر سمجھنا ہوگا اگر چہ ایسی استثنیات ایسی تعریف، تعزیراتی توضیع یا تمثیل میں نہ دہرائی گئی ہوں۔

تمثیلات

(الف) اس مجموعے کی ایسی دفعات میں جہاں جرائم کی تعریفیں درج ہیں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ سات سال سے کم عمر کا بچہ ایسے جرائم کا ارتکاب نہیں کر سکتا لیکن ان تعریفوں کو ایسے عام استثنا کے تابع رکھ کر سمجھنا چاہئے جس میں یہ توضیع درج ہے کہ کوئی ایسا فعل جو سات سال سے کم عمر کا بچہ کرے، جرم نہیں ہے۔

(ب) زید جو پولیس افسر ہے بکر کو، جس نے قتل عمد کیا ہے بلا وارنٹ گرفتار کرتا ہے اس صورت میں زید حبس بے جا کے جرم کا مرتکب نہیں ہے کیونکہ وہ قانوناً زید کو گرفتار کرنے کا پابند تھا اس لئے یہ معاملہ عام استثنا کے تحت آتا ہے جس میں یہ توضیع درج ہے کہ کوئی ایسا فعل جرم نہیں ہے جس کا ارتکاب ایسا شخص کرے جو ایسا کرنے کا قانوناً پابند ہو۔

ایسی اصطلاح کا مفہوم جس کی ایک بار تشریح ہوئی ہے۔

7- ہر ایسی اصطلاح جس کی تشریح اس مجموعے کے کسی حصہ میں کی گئی ہے اس مجموعہ کے ہر ایک حصہ میں درج تشریح کے مطابق استعمال کی گئی ہے۔

جنس۔

8- ضمیر "وہ" اور اس کے مشتقات ہر کسی شخص کے لیے استعمال ہوئے ہیں خواہ مرد ہو یا عورت۔

واحد جمع۔

9- بجز اس کے سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، ایسے الفاظ جن سے واحد مراد ہو،

ان میں جمع بھی شامل ہے اور ایسے الفاظ جن سے جمع کے معنی لئے جائیں ان میں واحد شامل ہے۔

"مرد"، "عورت"۔

10- لفظ "مرد" سے مذکر نوع انسان مراد ہے چاہے وہ کسی بھی عمر کا ہو؛ لفظ 'عورت' سے مؤنث نوع انسان مراد ہے چاہے وہ کسی بھی عمر کی ہو۔

"شخص"۔

11- لفظ "شخص" میں کوئی کمپنی یا انجمن یا اشخاص کی جماعت شامل ہے چاہے وہ سند یافتہ ہو یا نہ ہو۔

"عامہ"۔

12- لفظ "عامہ" میں عوام کا کوئی طبقہ یا فرقہ شامل ہے۔

"ملکہ"۔

13- حذف

"ملازم سرکار"۔

14- الفاظ "ملازم سرکار" سے کوئی ایسا افسر یا ملازم مراد ہے جو حکومت کے حکم سے یا اس کے تحت بھارت میں کام کر رہا ہو مقرر یا مامور ہو۔

"برٹش انڈیا"۔

15- حذف

"بھارت کی حکومت"۔

16- حذف

"حکومت"۔

17- "حکومت" سے مرکزی حکومت یا کوئی ریاستی حکومت مراد ہے۔

"بھارت"۔

18- "بھارت" سے بھارت کا ایسا علاقہ مراد ہے جس میں ریاست جموں و کشمیر شامل نہیں ہے۔

"جج"۔

19- لفظ "جج" سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جو سرکاری طور پر جج کے نام سے موسوم ہو بلکہ ہر وہ شخص مراد ہے جو قانوناً دیوانی یا فوجداری نوعیت کی کسی قانونی کارروائی میں قطعی فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اس فیصلے کے خلاف اپیل نہ کی جائے تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا یا ایسا فیصلہ صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اس فیصلے کو کوئی دوسرا حاکم بحال رکھے تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا یا
جو اشخاص کہ کسی ایسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو جسے قانوناً ایسے فیصلے صادر کرنے کا اختیار ہو۔

تمثیلات

(الف) کوئی کلکٹر جو ایکٹ 10 بابت 1859 کے تحت کسی مقدمہ میں اپنے اختیارات کا استعمال کر رہا ہو، جج ہے۔

(ب) کوئی مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی نسبت اختیارات کا استعمال کر رہا ہو جس کے لیے اسے جرمانہ یا قید کی سزا دینے کا اختیار ہو، جج ہے، خواہ اس کے فیصلہ کی اپیل ہو سکتی ہو یا نہ

ہوسکتی ہو۔

(ج) کسی پنچایت کا کوئی رکن جسے مجموعہ قوانین مدراس کے دستور العمل VII بابت 1816 کے تحت مقدمات کی سماعت اور فیصلے کا اختیار ہو، جج ہے۔

(د) کوئی مجسٹریٹ جو ایسے جرم کی نسبت اپنے اختیارات کا استعمال کر رہا ہو جس کے لیے اسے مقدمہ کو سماعت کے لیے کسی دوسری عدالت کو صرف سپرد کرنے کا اختیار ہو، جج ہے۔

"عدالت"۔

20- لفظ "عدالت" سے ایسا جج مراد ہے جسے قانوناً تنہا عدالتی کام کرنے کا اختیار حاصل ہو، یا ججوں کی ایسی جماعت مراد ہے جسے قانوناً بطور جماعت عدالتی کام کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

تمثیل

کوئی پنچایت، جو مجموعہ قوانین مدراس کے دستور العمل VII بابت 1816 کے تحت عمل کر رہی ہو جسے مقدمات کی سماعت اور فیصلے کا اختیار حاصل ہو، عدالت ہے۔

"سرکاری ملازم"۔

21- الفاظ "سرکاری ملازم" سے ایسا شخص مراد ہے جو مندرجہ ذیل قسموں میں سے کسی قسم میں آتا ہو:- یعنی،

پہلی — حذف۔

دوسری — بھارت کی بری، بحری یا ہوائی فوج کا ہر کمیشن یافتہ افسر؛

تیسری — ہر جج مع ہر ایسے شخص کے جسے اپنے طور پر یا کسی اشخاص کی جماعت کے رکن کی حیثیت سے قانوناً فیصلے صادر کرنے کا اختیار حاصل ہو؛

چوتھی — عدالت کا ہر ایسا افسر (مع تصفیہ حساب کنندہ منتظم یا کمشنر) جس کا بحیثیت ایسے افسر کے یہ فرض ہو کہ وہ کسی امر قانونی یا امر واقعہ کے معاملہ کی نسبت تحقیقات یا رپورٹ کرے، یا کوئی دستاویز رکھے، اس کی تصدیق کرے یا اپنے پاس رکھے، یا کوئی جائیداد اپنی تحویل میں لے یا اسے منتقل کرے، یا کوئی عدالتی کارروائی انجام دے، یا کوئی حلف دلائے، یا ترجمہ کرے، یا عدالت میں ادب قائم رکھے اور ہر ایسا شخص جسے عدالت نے ان فرائض میں سے کسی فرض کی انجام دہی کے لیے خاص اختیار دیا ہو؛

پانچویں — ایسا ہر ایک اہل جیوری، تشخیص کنندہ یا پنچایت کا رکن جو عدالت یا سرکاری ملازم کا معاون ہو؛

چھٹی۔۔۔ایسا ہر ثالث یا دوسرا شخص جسے عدالت یا کسی دوسرے مجاز سرکاری حاکم نے کوئی مقدمہ یا امر فیصلے یا رپورٹ کے لیے سپرد کیا ہو؛

ساتویں۔۔۔ایسا ہر شخص جو ایسے عہدے پر ہو جس کی رو سے وہ کسی شخص کو قید کروانے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو؛

آٹھویں۔۔۔ حکومت کا ایسا ہر افسر جس کا بحیثیت ایسے افسر کے یہ فرض ہو کہ وہ جرائم کی روک تھام کرے، جرائم کی اطلاع دے، مجرموں کے خلاف کارروائی کروائے یا صحت عامہ، تحفظ عام یا آسائش عامہ کی حفاظت کرے؛

نویں۔۔۔ایسا ہر افسر جس کا بحیثیت ایسے افسر کے یہ فرض ہو کہ وہ کوئی جائیداد حکومت کی جانب سے اپنے قبضے میں لے، حاصل کرے، اپنی تحویل میں رکھے یا اسے صرف کرے، حکومت کی جانب سے کوئی پیائش، تشخیص یا معاہدہ کرے، یا محکمہ مال کی کوئی کارروائی انجام دے، یا حکومت کے مالی مفاد پر اثر انداز ہونے والے کسی امر کی نسبت تحقیقات کرے یا رپورٹ دے، یا کوئی ایسی دستاویز جو حکومت کے مالی مفاد سے متعلق ہو مرتب کرے، اس کی تصدیق کرے یا اپنی تحویل میں رکھے یا حکومت کے مالی مفاد کی حفاظت کے کسی قانون کی خلاف ورزی کا انسداد کرے؛

دسویں۔۔۔ایسا ہر افسر جس کا بحیثیت ایسے افسر کے یہ فرض ہو کہ وہ کوئی جائیداد اپنے قبضہ میں لے، حاصل کرے، اپنی تحویل میں رکھے یا اسے صرف کرے، کوئی پیائش یا تشخیص کرے، یا کسی دیہہ، قصبہ یا ضلع کی مشترکہ غیر مذہبی غرض کے لیے کوئی محصول یا ٹیکس عاید کرے، یا کسی دیہہ، قصبہ یا ضلع کے لوگوں کے حقوق کا تعین کرنے کے لیے کوئی دستاویز مرتب کرے، اس کی تصدیق کرے یا اسے اپنے پاس رکھے؛

گیارہویں۔۔۔ایسا ہر شخص جو ایسے عہدے پر ہو جس کی رو سے وہ کوئی فہرست رائے دہندگان مرتب کرنے، شائع کرنے یا رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا مجاز ہو، یا کسی انتخاب یا اس کے کسی حصے کے اہتمام کا اختیار رکھتا ہو؛

بارہویں۔۔۔ہر ایسا شخص۔۔۔

(الف) جو حکومت کی ملازمت میں ہو یا تنخواہ لیتا ہو یا کسی سرکاری فرض کی انجام دہی کے لئے حکومت سے محنتانہ بصورت فیس یا کمیشن لیتا ہو،

(ب) جو کسی مقامی حاکم یا کسی مرکزی صوبائی یا ریاستی ایکٹ کی رو سے قائم شدہ کسی کارپوریشن یا کسی ایسی سرکاری کمپنی کا ملازم ہو یا اس سے تنخواہ لیتا ہو جس کی کمپنی ایکٹ، 1956 (ایکٹ 1 بابت 1956) کی دفعہ 617 میں تعریف کی گئی ہے۔

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

تشریح-1 -مندرجہ بالا قسموں میں سے کسی قسم میں آنے والے اشخاص سرکاری ملازم ہیں خواہ ان کا تقرر حکومت نے کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

تشریح-2- جہاں کہیں الفاظ ''سرکاری ملازم'' آتے ہیں ان کا اطلاق ہر ایسے شخص پر ہوگا جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقع فائز ہو چاہے اس شخص کے اس عہدے پر فائز رہنے کے حق میں کیسا بھی قانونی نقص ہو۔

تشریح-3-لفظ ''انتخاب'' سے ایسا انتخاب مراد ہے جو کسی بھی ایسی مجلس قانون ساز، ایسے میونسپل یا دیگر سرکاری ادارے کے اراکین کے چناؤ کی غرض سے عمل میں لایا جائے، جس کے لیے چناؤ کا طریقہ وہی ہوگا، جو کسی قانون کی رو سے یا اس کے تحت بذریعہ انتخاب ہی مقرر کیا گیا ہو۔

''جائیداد منقولہ''

22- الفاظ ''جائیداد منقولہ'' میں ہر قسم کی مادی جائیداد کا شامل ہونا مقصود ہے ماسوائے ایسی اراضی اور ان اشیا کے جو اراضی سے پیوست ہوں یا اراضی سے پیوست کسی چیز کے ساتھ مستقل طور پر منسلک ہوں۔

''مفاد بے جا''

23-'' مفاد بے جا'' سے کسی ایسے شخص کی جائیداد کا ناجائز طریقوں سے مفاد مراد ہے جس کا وہ شخص قانوناً حقدار نہ ہو۔

''نقصان بے جا''

''نقصان بے جا'' سے اس جائیداد کو ناجائز طریقہ سے پہنچایا گیا نقصان مراد ہے جس جائیداد کا نقصان اٹھانے والا شخص قانوناً حقدار ہو۔

مفاد بے جا حاصل کرنا، نقصان بے جا اٹھانا۔

مفاد بے جا حاصل کرنا اس صورت میں کہا جائے گا جب کہ ایسا شخص کسی جائیداد کو بے جا طور پر اپنے پاس رکھے نیز اس کو بے جا طور پر حاصل کرے۔ کسی شخص کا نقصان بے جا اٹھانا تب سمجھا جائے گا جب اس شخص کو کسی جائیداد سے بے تعلق رکھا جائے اور ایسے شخص کو جائیداد سے بے جا طور پر محروم بھی کیا جائے۔

''بددیانتی سے۔''

24-کوئی بھی شخص جو اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اس سے کسی شخص کا مفاد بے جا ہو یا کسی دوسرے شخص کا نقصان بے جا ہو تو اس کا ایسے فعل کا بددیانتی سے کیا جانا کہا جائے گا۔

''فریب سے۔''

25-کسی شخص کا کسی امر کو فریب سے کرنا اس صورت میں کہا جائے گا اگر وہ ایسا امر فریب دینے کی نیت سے کرے نہ کہ دیگر طور پر۔

"باور کرنے کی وجہ"

26- کسی شخص کے پاس کسی امر کو "باور کرنے کی وجہ" ہونا اس صورت میں کہا جائے گا اگر اس کے پاس اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو نہ کہ دیگر طور پر۔

ایسی جائیداد جو بیوی، کلرک یا ملازم کے قبضہ میں ہو۔

27- جب کوئی جائیداد کسی شخص کی جانب سے اس کی بیوی، اس کے کلرک یا ملازم کے قبضہ میں ہو تو وہ مجموعہ ہذا کے معنوں میں اس شخص کے قبضہ میں ہے۔

تشریح- کوئی شخص جس کا عارضی طور پر یا کسی خاص موقع کے لیے کلرک یا ملازم کی حیثیت سے تقرر کیا جائے، وہ اس دفعہ کے معنوں میں کلرک یا ملازم ہے۔

"جعلی بنانا"

28- جعلی بنانا کسی ایسے شخص کی نسبت کہا جائے گا جو ایک چیز میں دوسری چیز کی مشابہت اس نیت سے پیدا کرے کہ وہ اس مشابہت کے وسیلہ سے دھوکہ دے یا اسے یہ علم ہو کہ اس سے دھوکہ دیے جانے کا امکان ہے۔

تشریح-1- جعل سازی کے لیے یہ ضروری نہیں کہ نقل ہو بہو ہو۔

تشریح-2- جب کوئی شخص ایک چیز میں کسی دوسری چیز کی مشابہت پیدا کرے اور مشابہت ایسی ہو کہ اس سے کوئی شخص دھوکے میں پڑ سکتا ہو تو جب تک اس کے خلاف ثابت نہ ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس شخص کی، جس نے مشابہت پیدا کی تھی، یہ نیت تھی کہ وہ اس مشابہت کے ذریعے سے کسی کو دھوکہ دے گا یا وہ یہ جانتا تھا کہ اس کے ذریعے سے کسی کو دھوکہ دیے جانے کا امکان ہے۔

"دستاویز"

29- لفظ "دستاویز" سے ایسا مضمون مراد ہے جو کسی مادے پر حروف، ہندسوں یا علامتوں کے ذریعے سے یا ان میں سے ایک سے زائد کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور ان حروف، ہندسوں یا علامتوں کو اس مضمون کے ثبوت کے طور پر استعمال کرنا مقصود ہو یا انہیں استعمال کیا جائے۔

تشریح-1- یہ بات غیر اہم ہے کہ کن ذرائع سے یا کسی شے پر وہ حروف، ہندسے یا علامتیں بنائی گئی ہیں یا یہ کہ کسی عدالت میں مذکورہ ثبوت استعمال کرنا مقصود ہے یا نہیں ہے یا استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

تمثیلات

— کوئی ایسی تحریر جس میں کسی معاہدہ کی شرائط درج ہوں، جو معاہدہ کے ثبوت کے طور پر استعمال کی جا سکے، دستاویز ہے۔

— کسی بنک کار کے نام کوئی چیک دستاویز ہے۔

— کوئی مختار نامہ دستاویز ہے۔

ـــ کوئی نقشہ یا خاکہ کہ جسے بطور ثبوت استعمال کرنا مقصود ہو یا جو بطور ثبوت استعمال کیا جائے، دستاویز ہے۔

ـــ کوئی تحریر جس میں احکامات یا ہدایات درج ہوں، دستاویز ہے۔

تشریح-2- حروف، ہندسوں یا علامتوں سے جو مراد تجارتی یا دیگر دستور کے طور پر لی جاتی ہے وہی مراد ایسے حروف، ہندسوں یا علامتوں کی اس دفعہ کے معنوں میں مقصود ہوگی اگرچہ اصل میں وہی مراد ظاہر نہ کی گئی ہو۔

تمثیل

الف کسی ایسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھتا ہے جس پر درج ہے کہ جسے وہ کہے اسے روپیہ ادا کیا جائے۔ تجارتی دستور کے مطابق اس ظہری عبارت کے یہ معنی ہیں کہ ہنڈی کا روپیہ حامل کو دیا جائے۔ عبارت ظہری ایک دستاویز ہے اور اس سے یہ مراد لینی چاہئے کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہے کہ" حامل کو روپیہ ادا کرو" یا اس قسم کے الفاظ لکھے ہیں۔

"الیکٹرانک ریکارڈ۔"

29 الف-" الیکٹرانک ریکارڈ" الفاظ کے وہی معنی ہوں گے جو انہیں اطلاعات ٹکنالوجی ایکٹ، 2000 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ر) میں دیئے گئے ہیں۔

"مالی کفالت۔"

30-" مالی کفالت" الفاظ سے ایسی دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا جو ایسی دستاویز معلوم ہوتی ہو جس کی رو سے کوئی قانونی حق وجود میں آئے، اس کا اطلاق کیا جائے، اسے منتقل، محدود یا زائل کیا جائے یا واگذاشت کیا جائے یا جس کی رو سے کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ اس کی کوئی قانونی ذمہ داری ہے یا یہ کہ اس کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔

تمثیل

الف ایک ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھتا ہے چونکہ ایسی عبارت ظہری کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس ہنڈی کا روپیہ کسی ایسے شخص کو منتقل کیا جائے جو اس کا جائز حامل ہو، اس لیے عبارت ظہری مالی کفالت ہے۔

"وصیت نامہ۔"

31-الفاظ" وصیت نامہ" سے کوئی وصیتی دستاویز مراد ہے۔

افعال سے منسوب الفاظ میں غیر قانونی ترک افعال شامل ہیں۔

32-اس مجموعے کے ہر حصے میں ماسوائے اس صورت کے جب سیاق عبارت سے اس کے خلاف مراد پائی جائے، ایسے الفاظ کا جو کیے گئے افعال سے منسوب ہیں، اطلاق غیر قانونی ترک افعال پر بھی ہوتا ہے۔

"فعل، ترک فعل۔"

33- لفظ "فعل" سے فعل واحد کی طرح سلسلہ افعال بھی مراد ہے۔ لفظ "ترک فعل" سے واحد ترک فعل کی طرح سلسلہ ترک افعال بھی مراد ہے۔

مشترکہ نیت کی پیش رفت میں چند اشخاص کے کیے گئے افعال۔

34- جب چند اشخاص کوئی مجرمانہ فعل مشترکہ نیت کی پیش رفت میں کریں تو ایسے اشخاص میں سے ہر ایک شخص اسی طریقہ سے مستوجب سزا ہوگا گویا کہ وہ فعل اس نے اکیلے ہی کیا تھا۔

جب ایسا فعل اس وجہ سے فعل مجرمانہ ہو کہ یہ مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہو۔

35- جب بھی کسی ایسے فعل کا ارتکاب، جو صرف اس وجہ سے مجرمانہ فعل ہو کہ اسے مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے، چند اشخاص کریں تو ان اشخاص میں سے ہر ایسا شخص جو ایسے علم یا نیت سے فعل میں شریک ہو، اسی طرح اس فعل کے لیے مستوجب سزا ہوگا، گویا کہ وہ فعل اس نے اکیلے ہی اس علم یا نیت سے کیا تھا۔

نتیجہ جو جزوی طور پر فعل سے اور جزوی طور پر ترک فعل سے برآمد ہوا ہو۔

36- جب کبھی کسی فعل یا ترک فعل سے کوئی نتیجہ برآمد کرنا یا نتیجہ برآمد کرنے کا اقدام کرنا جرم ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ ایسا نتیجہ جزوی طور پر فعل اور جزوی طور پر ترک فعل سے برآمد کرنا بھی ویسا ہی جرم ہے۔

تمثیل

الف قصداً ب کی موت کا اس طرح باعث بنتا ہے کہ وہ جزوی طور پر ب کو خوراک دینا غیر قانونی طور پر ترک کرتا ہے اور جزوی طور پر ب کی مار پیٹ کرتا ہے۔ الف نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے۔

ایسے چند افعال میں سے، جو جرم بنتے ہوں، ایک فعل کر کے تعاون کرنا۔

37- جب چند افعال کے ذریعے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے تو جو کوئی شخص ان افعال میں سے کوئی فعل خواہ اکیلے یا کسی دیگر شخص کے ساتھ مشترکہ طور پر کر کے ایسے جرم کے ارتکاب میں ارادتاً تعاون کرے، وہ اس جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف اور ب اس امر پر متفق ہو جاتے ہیں کہ وہ ی کو فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دے کر قتل کریں گے۔ اس اقرار کے مطابق الف اور ب، ی کو قتل کرنے کی نیت سے زہر دیتے ہیں۔ اس طرح دیے گئے زہر کی تھوڑی تھوڑی مقدار کے اثر سے ی مر جاتا ہے۔ اس طرح الف اور ب قتل کے ارتکاب میں ارادتاً تعاون کرتے ہیں اور چونکہ ان میں سے ہر ایک ایسا فعل کرتا ہے جس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ وہ دونوں اس جرم

کے مرتکب ہیں۔ اگر چہ ان کے افعال الگ الگ ہیں۔

(ب) الف اور ب مشترکہ طور پر جیلر ہیں اور ی جو ایک قیدی ہے بحیثیت جیلر ان کی نگرانی میں بیک وقت چھ چھ گھنٹے کی باری سے رہتا ہے۔ الف وب ہر ایک ''ی'' کو ہلاک کرنے کی نیت سے اپنی اپنی باری کے وقت اسے وہ خوراک دینا جو ''ی'' کو کھلانے کے لیے انھیں دی گئی تھی غیر قانونی طور پر ترک کر کے اس کی ہلاکت کا باعث ہونے میں عمداً تعاون دیتے ہیں۔ ''ی'' بھوک سے مرجاتا ہے۔ الف وب دونوں ''ی'' کے قتل عمد کے مرتکب ہیں۔

(ج) ''ی'' جو ایک قیدی ہے۔ الف کی نگرانی میں ہے، جو ایک جیلر ہے۔ الف ''ی'' کو ہلاک کرنے کی نیت سے اسے خوراک دینا غیر قانونی طور پر ترک کرتا ہے اس کے نتیجے میں ی بہت کمزور ہو جاتا ہے لیکن فاقہ اسے ہلاک کرنے کا باعث نہیں ہوتا۔ الف کو اپنے عہدے سے برطرف کر دیا جاتا ہے اور ب کو اس کی جگہ مقرر کیا جاتا ہے۔ ''ب'' ''الف'' سے ساز باز یا تعاون کے بغیر ی کو خوراک دینا غیر قانونی طور پر ترک کرتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ اس سے ''ی'' کی موت واقع ہونے کا احتمال ہے۔ ''ی'' بھوک سے مرجاتا ہے۔ ب قتل عمد کا مرتکب ہے، لیکن چونکہ الف، ب کے ساتھ شریک نہ تھا، اس لیے الف صرف اقدام قتل کا مرتکب ہے۔

مجرمانہ فعل سے تعلق رکھنے والے اشخاص مختلف جرائم کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔

38- جب کئی اشخاص مجرمانہ فعل کے ارتکاب میں مصروف ہوں یا اس سے تعلق رکھتے ہوں تو وہ اس فعل کے ذریعے مختلف جرائم کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔

تمثیل

الف ی پر سخت اشتعال کی ایسی حالت میں حملہ کرتا ہے کہ اس کا ی کو ہلاک کرنا صرف قتل انسان مستلزم سزا ہے نہ کہ قتل عمد۔ ب کو ی سے عداوت ہے اور وہ اسے ہلاک کرنے کی نیت سے بلا اشتعال ی کو ہلاک کرنے میں الف کی مدد کرتا ہے۔ اس صورت میں اگر چہ الف وب دونوں ی کو ہلاک کرنے کا باعث ہیں، ب قتل عمد اور الف صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے۔

''بالارادہ۔''

39- کسی شخص کا ''بالارادہ'' کوئی نتیجہ برآمد کرنا اس وقت کہا جائے گا جب وہ کوئی نتیجہ ایسے ذرائع سے برآمد کرے جن سے اس نتیجے کا برآمد کرنا اس کی نیت میں ہو یا ان ذرائع سے جنھیں کام میں لاتے وقت وہ شخص یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ ان

سے وہ نتیجہ برآمد ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

الف رات کے وقت ایک بڑے قصبہ میں واقع ایک بسے ہوئے گھر میں آگ لگا دیتا ہے تا کہ اسے ڈکیتی میں سہولت ہو اور اس طرح وہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ اس صورت میں الف کی نیت کسی کو ہلاک کرنے کی نہ تھی بلکہ اس کو اس بات کا افسوس بھی ہوتا ہے کہ اس کے فعل سے ہلاکت واقع ہوئی، تب بھی اگر اسے علم ہو کہ اس کے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو الف بالا رادہ ہلاکت کا باعث ہوا۔

"جرم"۔

40- اس دفعہ کے فقرہ جات 2 اور 3 میں متذکرہ ابواب اور دفعات کے سوائے لفظ "جرم" سے مراد ایسا امر ہے جو اس مجموعے میں مستلزم سزا ہے۔

باب 4، باب 5 الف اور مندرجہ ذیل دفعات یعنی——

دفعات 64، 65، 66، 67، 71، 109، 110، 112، 114، 115، 116، 117، 187، 194، 195، 203، 211، 213، 214، 221، 222، 223، 224، 225، 327، 328، 329، 330، 331، 347، 348، 388، 389، اور 445 میں لفظ "جرم" سے ایسا امر مراد ہے جو اس مجموعے یا کسی ایسے مختص الامر یا مختص المقام قانون کے تحت مستلزم سزا ہو جس کی یہاں بعد ازاں تعریف کی گئی ہے۔

اور دفعات 141، 176، 177، 201، 202، 212، 216 اور 441 میں لفظ "جرم" کے وہی معنی ہیں جب کہ قانون مختص الامر یا مختص المقام کے تحت مستلزم سزا امر کی سزا ایسے قانون کے تحت چھ مہینے یا اس سے زائد کی سزا مع جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو سکے۔

"قانون مختص الامر"۔

41- کسی "قانون مختص الامر" سے مراد ایسا قانون ہے جو کسی خاص امر سے تعلق رکھتا ہو۔

"قانون مختص المقام"۔

42- "قانون مختص المقام" سے ایسا قانون مراد ہے جس کا اطلاق صرف بھارت کے کسی خاص حصے پر ہو۔

"غیر قانونی"۔

43- لفظ "غیر قانونی" کا ایسے ہر امر پر اطلاق ہوتا ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا نالش دیوانی کی بناء ہو، اور جب کسی شخص کے لیے کسی امر کا ترک کرنا غیر قانونی ہو تو یہ کہا جائے گا کہ وہ شخص ایسا امر کرنے کا قانوناً پابند ہے۔

"ضرر"

44- لفظ "ضرر" سے ایسا کوئی بھی نقصان مراد ہے جو غیر قانونی طور پر کسی شخص کے جسم، دل ودماغ، اس کی نیک نامی یا جائیداد کو پہنچایا جائے۔

"زندگی۔"

45- لفظ "زندگی" سے انسانی زندگی مراد ہے، بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

"موت۔"

46- لفظ "موت" سے انسان کی موت مراد ہے، بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

"حیوان۔"

47- لفظ "حیوان" سے سوائے انسان کے ہر جاندار مراد ہے۔

"سفینہ۔"

48- لفظ "سفینہ" سے ایسی شے مراد ہے جو انسان یا جائیداد کو پانی کے ذریعے لانے لے جانے کے لیے بنائی گئی ہو۔

"سال"، "مہینہ۔"

49- جس جگہ "سال" یا "مہینہ" استعمال کیا گیا ہو، وہاں یہ سمجھنا چاہئے کہ وہ سال یا مہینہ انگریزی کیلنڈر کے مطابق شمار کیا جاتا ہے۔

"دفعہ۔"

50- لفظ "دفعہ" سے اس مجموعے کے کسی باب کے ایسے حصوں میں سے ایک حصہ ہے جن کے شروع میں امتیاز کے لیے اعدادی ہندسے درج ہیں۔

"حلف۔"

51- لفظ "حلف" میں ایسا اقرار صالح جو حلف کے بجائے قانوناً مقرر ہے اور ایسا کوئی اقرار شامل ہے جس کا کسی سرکاری ملازم کے سامنے کیا جانا مطلوب ہو یا جس کی قانوناً اجازت ہو یا جس کا ثبوت کی غرض سے عدالت میں یا کہیں اور استعمال کیا جاتا ہو۔

"نیک نیتی۔"

52- کسی امر کا "نیک نیتی" سے کیا جانا یا باور کرنا اس وقت تک نہیں کہا جائے گا جب تک کہ اس کے کرنے یا باور کرنے میں مناسب احتیاط و توجہ عمل میں نہ لائی جائے۔

"پناہ دینا۔"

52الف- بجز دفعہ 157 اور 130 میں جب کہ اس شخص کی، جسے پناہ دی جائے، بیوی یا اس کے خاوند نے پناہ دی ہو، لفظ "پناہ دینا" میں شامل ہے کسی شخص کو رہنے کی جگہ، خوراک، پانی، روپیہ، کپڑے، ہتھیار، گولہ بارود یا سواری کے ذرائع مہیا کرنا یا کسی شخص کی کسی ایسے قسم کے ذرائع سے مدد کرنا تاکہ وہ گرفتار نہ ہو، جن کا ذکر اس دفعہ میں ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔

باب-3
سزاؤں کی نسبت

سزائیں۔

53- ایسی سزائیں، جن کے لیے مجرم اس مجموعے کی توضیعات کے تحت مستوجب ہیں، حسب ذیل ہیں:

پہلی — موت؛

دوسری — عمر قید؛

تیسری — حذف کی گئی

چوتھی — قید جو دو طرح کی ہے، یعنی —

(1) بامشقت، یعنی کڑی محنت کے ساتھ،

(2) محض؛

پانچویں — ضبطی جائیداد؛

چھٹی — جرمانہ

عبور دریائے شور کے حوالوں کی تعبیر۔

53الف-(1) ضمن (2) اور ضمن (3) کی توضیعات کے تابع کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں یا کسی ایسی دستاویز یا حکم میں، جو کسی ایسے قانون یا منسوخ کیے گئے قانون کی رو سے مؤثر ہو "عبور دریائے شور" کے حوالہ سے "عمر قید" کا حوالہ تعبیر کیا جائے گا۔

(2) ہر اس صورت میں جب کسی میعاد کے لیے عبور دریائے شور کی سزا مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیم) ایکٹ 1955 کے نفاذ سے پہلے سنائی گئی ہو تو مجرم کے خلاف اس طریقہ سے کارروائی عمل میں لائی جائے گی گویا کہ اس کو اسی میعاد کے لیے قید بامشقت کی سزا دی گئی ہو۔

(3) کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں کسی میعاد کے لیے عبور دریائے شور یا کسی کم میعاد کے لیے عبور دریائے شور (جس نام سے بھی موسوم ہو) کا حوالہ حذف کیا گیا متصور ہوگا۔

(4) کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں عبور دریائے شور کے کسی حوالہ سے —

(الف) اگر اصطلاح سے مراد عمر بھر کے لیے عبور دریائے شور ہے "عمر قید" کا حوالہ تعبیر کیا جائے گا۔

(ب) اگر اصطلاح سے مراد کسی کم میعاد کے لیے عبور دریائے شور ہے، تو وہ حذف کیا گیا متصور ہوگا۔

سزائے موت کا بدل دیا جانا۔

54- ہر اس صورت میں جب سزائے موت سنائی گئی ہو، متعلقہ حکومت بلا رضامندی مجرم اس سزا کو کسی ایسی سزا میں بدل سکے گی جو اس مجموعے میں درج ہے۔

سزائے عمر قید کا بدل دیا جانا۔

55- ہر اس صورت میں جب سزائے عمر قید سنائی گئی ہو، متعلقہ حکومت بلا رضامندی مجرم اس سزا کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی قید سے جس کی میعاد چودہ سال سے زائد نہ ہو، بدل سکے گی۔

"متعلقہ حکومت" کی تعریف۔

55الف- دفعات چون اور پچپن میں اصطلاح "متعلقہ حکومت" سے مراد ہے —

(الف) ان صورتوں میں جب کہ سزا، سزائے موت ہو یا ایسے امر کی نسبت جس پر یونین کے عاملانہ اختیار کا نفاذ ہو، کسی قانون کے خلاف جرم کی سزا ہو، مرکزی حکومت، اور

ریاستی حکومت۔

(ب) ان صورتوں میں جب کہ سزا (خواہ سزائے موت ہو یا نہ ہو) ایسے امر کی نسبت جس پر ریاست کی حکومت جس کے اندر مجرم کو سزا سنائی جائے،

56- حذف۔

سزا کی میعادوں کے اجزاء۔

57- سزا کی میعادوں کے اجزا کا حساب کرنے میں سزائے عمر قید بیس سال کی قید کے مساوی شمار کی جائے گی۔

58- حذف

59- حذف

سزا (قید کی بعض صورتوں میں) کلی یا جزوی طور پر بامشقت یا محض ہو سکے گی۔

60- ہر اس صورت میں جب مجرم کسی بھی قسم کی سزا کا مستوجب ہو تو ایسی عدالت کو جو اس مجرم کو سزا سنائے، یہ اختیار ہوگا کہ وہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت کرے کہ ایسی قید کلی طور پر بامشقت ہوگی یا یہ کہ کلی طور پر قید محض ہوگی یا یہ کہ ایسی قید کا کوئی حصہ قید بامشقت ہوگا اور باقی قید محض۔

61- حذف

62- حذف

جرمانہ کی مقدار۔

63- جب جرمانے کی رقم کی حد مقرر نہ کی گئی ہو تو ایسے جرمانے کی رقم جس کا مجرم

مستوجب ہو غیر محدود ہو سکتی ہے لیکن بہت زیادہ نہ ہونی چاہیے۔

جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید۔

64- ہر ایسے جرم کی صورت میں جس کے لیے قید اور جرمانے کی سزا دی جا سکے اور جس میں مجرم کو جرمانے کی سزا سنائی گئی ہو خواہ اس کے ساتھ قید کی سزا ہو یا نہ ہو، اور ہر ایسے جرم کی صورت میں جس کے لیے قید یا جرمانے کی سزا یا صرف جرمانے کی سزا دی جا سکے اور جس میں مجرم کو جرمانے کی سزا سنائی گئی ہو، اس عدالت کو، جو مجرم کو سزا دے یہ اختیار ہوگا کہ وہ سزا کے حکم میں یہ ہدایت دے کہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو ایک خاص میعاد تک سزائے قید بھگتنا ہوگی اور یہ قید اس قید کے علاوہ ہوگی جو اسے دی گئی تھی یا جس کا مجرم کسی سزا کے تبادلے میں مستوجب ہو۔

جب سزائے قید اور جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہو، تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی حد۔

65- اگر کسی جرم کے لیے قید، اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جا سکتی ہوں تو جو قید جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت کے حکم سے دی جاتی ہو اس کی میعاد اس قید کی زیادہ سے زیادہ میعاد کی ایک چوتھائی سے زائد نہ ہوگی جو جرم کے لیے مقرر ہو۔

جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید کی قسم۔

66- جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں جو قید عدالت عاید کرے کسی ایسی قسم کی قید ہو سکے گی جو مجرم کو جرم کے لیے دی جاتی۔

جب جرم کے لیے صرف جرمانہ کیا جا سکتا ہو تو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں قید۔

67- اگر جرم کے لیے صرف جرمانہ کیا جا سکتا ہو تو ایسی قید جو عدالت عدم ادائیگی جرمانہ میں عاید کرے قید محض ہوگی اور اس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں عدالت عاید کرے مندرجہ ذیل حد سے زیادہ نہ ہوگی۔ یعنی جب جرمانے کی مقدار پچاس روپے سے زاید نہ ہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زائد نہ ہو اور جب جرمانہ ایک سو روپے سے زائد نہ ہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زائد نہ ہو اور کسی دیگر صورت میں کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زائد نہ ہو۔

جرمانہ ادا ہونے پر سزائے قید ختم ہو جائے گی۔

68- جو قید جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں عاید ہوئی ہو تو اسی وقت ختم ہو جائے گی جب جرمانہ یا تو ادا کر دیا جائے یا قانونی طریقہ کے مطابق وصول کیا جائے۔

جرمانے کے متناسب حصے کی ادائیگی پر قید کا خاتمہ۔

69- اگر ایسی قید کی، جو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں عاید کی گئی ہو، میعاد گذرنے سے پہلے جرمانے کا ایسا متناسب حصہ ادا کیا جائے یا وصول کر لیا جائے کہ قید کی ایسی میعاد جو جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو پوری کرنی ہو جرمانے کے باقی حصے کے ساتھ کمی کی نسبت نہ رکھتی ہو تو قید ختم ہو جائے گی۔

تمثیل

الف کو سو روپیہ جرمانے کی سزا اور جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں چار مہینے کی قید کی

سزا سنائی جاتی ہے تو اگر یہاں قید کی سزا کے ایک ماہ ختم ہونے کے قبل جرمانے کے پچھتر روپے ادا کئے یا وصول کر لئے جائیں تو میعاد کا ایک مہینہ گذرتے ہی الف کو رہا کر دیا جائے گا اور اگر پہلا مہینہ گذرتے وقت یا اس کے بعد الف کی قید کی حالت میں پچھتر روپے ادا کیے یا وصول کر لیے جائیں تو الف کو فوراً رہا کر دیا جائے گا اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنے سے پہلے جرمانے کے پچاس روپے ادا کیے یا وصول کر لیے جائیں تو دو مہینے ختم ہوتے ہی الف کو رہا کر دیا جائے گا اور اگر دو مہینوں کے گذرتے وقت یا اس کے بعد الف کی قید کے دوران پچاس روپے ادا کیے یا وصول کیے جائیں تو الف کو فوراً رہا کر دیا جائے گا۔

جرمانہ چھ سال کے اندر یا قید کے دوران عاید کیا جاسکتا ہے۔ موت واقع ہونے سے جائیداد مواخذہ سے بری نہیں ہو سکتی۔

70- کل جرمانہ یا اس کا کوئی حصہ جو ادا ہوا ہو سزا کے حکم کی تاریخ سے چھ سال کے اندر ہر وقت وصول کیا جاسکتا ہے اور اگر سزا کے حکم کی رو سے مجرم چھ سال سے زاید کی قید کا مستوجب ہو تو ایسی مدت گذرنے سے پہلے کسی وقت بھی وصول کیا جاسکتا ہے؛ اور مجرم کی موت کسی ایسی جائیداد کو اس کی وفات کے بعد مواخذہ سے بری نہیں کر دیتی جو اس کی وفات کے بعد قرض کے لیے قانونی طور پر قابل مواخذہ ہوتی۔

ایسے جرم کی سزا کی حد جو چند جرائم کا مرکب ہو۔

71- جب کوئی ایسا امر جو جرم ہو کسی ایسے اجزا کا مرکب ہو جن میں سے کوئی جز بذات خود ایک جرم ہو تو مجرم کو ایسے جرائم میں سے ایک سے زاید جرم کے لیے سزا نہیں دی جا سکے گی، بجز اس کے کہ ایسی سزا کا حکم صریحاً دیا جائے۔

جب کوئی جرم کسی ایسے نافذ الوقت قانون کی دو یا زاید تعریفات کے تحت آئے جس کی رو سے جرائم کی تعریف ہو یا سزا دی جائے، یا

جب چند افعال جن میں ایک فعل یا زائد افعال بذات خود کوئی جرم ہو یا ہوں لیکن سب مل کر کوئی مختلف جرم ہو جائیں،

تو مجرم کو اس سزا سے زاید سزا نہیں دی جائے گی جو اس کی سماعت کرنے والی عدالت ایسے جرائم میں سے کسی جرم کے لیے دیتی۔

تمثیلات

(الف) الف نے ظ کو لاٹھی سے پچاس ضرب لگائی تو ممکن ہے کہ الف اس ساری مار سے اور ایک ایک ضرب سے جس کی وہ مار مرکب ہے ظ کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا مرتکب ہو۔ اس صورت میں اگر الف ہر ایک ضرب کے لیے مستوجب سزا ہے تو وہ پچاس سال تک قید رکھا جاسکتا تھا یعنی ایک ضرب کے لیے ایک سال لیکن وہ ساری مار کے لیے صرف ایک سزا کا

مستوجب ہے۔

(ب) پھر جب الف ظ کو مار رہا ہو م مداخلت کرے اور الف م کو قصداً مارے تب چونکہ وہ ضرب جو م کو لگائی گئی ہے اس فعل کا جز نہیں ہے، جس سے الف نے ظ کو بالارادہ ضرر پہنچایا۔ اس لیے الف ظ کو بالارادہ ضرر پہنچانے کے لیے ایک سزا کا اور م کو ضرب لگانے کے لیے دوسری سزا کا مستوجب ہے۔

سزا جب کہ کوئی شخص چند جرائم میں سے کسی ایک کا مجرم ہو اور فیصلہ میں شک ظاہر کیا گیا ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے۔

72- ایسی تمام صورتوں میں جن میں یہ فیصلہ دیا جائے کہ کوئی شخص ان جرائم میں سے کسی جرم کا مجرم ہے جن کی فیصلہ میں صراحت کی گئی ہو، لیکن اس بات کا شبہ ہو کہ وہ شخص ان جرائم میں سے کسی جرم کا مجرم ہے تو مجرم کو اس جرم کے لیے سزا دی جائے گی جس کے لیے کم سے کم سزا مقرر کی گئی ہو اگر ان سب جرائم کے لیے ایک ہی سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

قید تنہائی۔

73- جب کسی شخص کو کسی ایسے جرم کی سزا سنائی جائے جس کے لیے اس مجموعے کے تحت عدالت کو قید بامشقت کی سزا دینے کا اختیار ہو تو عدالت سزا کے حکم میں یہ حکم دے سکے گی کہ مجرم کو ایسی قید کے جو اسے دی گئی ہو، کسی عرصے یا عرصوں کے لیے قید تنہائی میں رکھا جائے جس کی کل مدت مندرجہ ذیل شرح کے مطابق تین ماہ سے زاید نہ ہو، یعنی——

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زائد نہ ہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زاید نہ ہوگی؛

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زاید ہو اور ایک سال سے زاید نہ ہو تو قید تنہائی دو مہینے سے زاید نہ ہوگی؛

اگر قید کی میعاد ایک سال سے زاید ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زاید نہ ہوگی۔

قید تنہائی کی حد۔

74- قید تنہائی کے حکم کے مطابق ایسی قید کی میعاد کسی صورت میں ایک بار چودہ دن سے زاید نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ ایسی میعاد سے کم نہ ہوگا اور جب قید تین مہینے سے زاید ہو تو کل میعاد میں سے کسی ایک مہینے میں قید تنہائی سات دنوں سے زاید نہ ہوگی اور قید تنہائی کی دو میعادوں کے درمیان کا عرصہ ایسی میعاد سے کم نہ ہوگا۔

باب 12 یا باب 17 کے تحت بعض جرائم کے لیے زیادہ سزا جب کہ جرم کا ارتکاب سابقہ سزایابی کے بعد کیا گیا ہو۔

75- کوئی شخص، جسے——

(الف) بھارت میں کسی عدالت نے کسی ایسے جرم کے لیے سزا دی ہو، جس کے لیے اس مجموعے کے باب 12 یا 17 کے تحت دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی تین برس کی یا زیادہ کی سزا دی جا سکے،

(ب) حذف

کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے جس کے لیے ان ابواب میں سے کسی باب کے تحت ایسی قسم کی اور ایسی مدت کے لیے سزا دی جا سکے تو وہ ہر مابعد جرم کے لیے عمر قید یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے۔

باب-4
عام استثنیات

ایسا فعل جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جس نے امر واقعہ کی غلطی سے یہ باور کرلیا ہو کہ اس پر اس کا کیا جانا قانوناً واجب ہے۔

76-کوئی ایسا امر جرم نہیں ہے جسے ایسا شخص کرے جس پر اس کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جسے ایسا شخص کرے جو کسی امر واقع کی غلطی نہ کہ قانونی غلطی کی وجہ سے نیک نیتی کے ساتھ یہ باور کرے کہ اس امر کا کرنا اس پر قانوناً واجب ہے۔

تمثیلات

(الف) الف جو ایک سپاہی ہے، اپنے افسر کے حکم سے قانون کی توضیعات کے مطابق لوگوں کے مجمع پر گولی چلاتا ہے۔ اس نے کوئی جرم نہیں کیا۔

(ب) الف کو جو عدالت کا افسر ہے، اس عدالت سے ب کو گرفتار کرنے کا حکم ملتا ہے اور وہ مناسب تحقیقات کے بعد ج کو ب سمجھ کر گرفتار کرتا ہے تو الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔

جج کا فعل جب وہ عدالتی کارروائی کررہا ہو۔

77- ایسا کوئی امر جرم نہیں جو کوئی جج ایسا اختیار استعمال کرتے ہوئے عدالتی کارروائی کے دوران کرے جو اسے قانون کی رو سے حاصل ہو یا جسے وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اسے قانون کی رو سے حاصل ہے۔

ایسا فعل جو عدالت کے فیصلہ یا حکم کے مطابق کیا جائے۔

78-ایسا کوئی امر جرم نہیں جو کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کے مطابق کیا جائے یا جس کے کرنے کی اجازت اس فیصلہ یا حکم میں پائی جائے اگر ایسا امر اس عرصہ کے اندر کیا جائے جب کہ وہ فیصلہ یا حکم نافذ رہے، اس کے باوجود کہ اس عدالت کو ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرنے کا اختیار نہ تھا، بشرطیکہ فاعل نیک نیتی سے یہ باور کرے کہ عدالت کو اس قسم کا اختیار حاصل تھا۔

ایسا فعل جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جسے قانوناً اس کا اختیار ہو یا جس نے واقعہ کی غلطی سے اپنے آپ کو اس کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کیا ہو۔

79-کوئی ایسا امر جرم نہیں ہے جسے کوئی ایسا شخص کرے جس کے کرنے کا اسے قانوناً اختیار ہو یا ایسا شخص کرے جو واقعہ کی کسی غلطی نہ کہ قانونی غلطی کی وجہ سے نیک نیتی کے ساتھ اپنے آپ کو اس امر کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کرے۔

تمثیل

الف، م کو ایسا فعل کرتے ہوئے دیکھتا ہے جو الف کو قتل عمد معلوم ہوتا ہے۔ الف اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے استعمال کرتے ہوئے ایسے اختیار کو عمل میں لاتا ہے جو قانوناً سب لوگوں کو حاصل ہے کہ قاتلوں کو قتل کرتے ہوئے گرفتار کریں، م کو مناسب حاکم کے سامنے پیش کرنے کے لیے پکڑ لیتا ہے۔ الف نے کوئی جرم نہیں کیا اگرچہ بعد میں اس بات کا پتہ چلے کہ م وہ فعل حفاظت خود اختیاری کے لیے کر رہا تھا۔

جائز فعل کرتے وقت حادثہ پیش آنا۔

80- کوئی ایسا امر جرم نہیں جو حادثے کے طور پر یا بدقسمتی سے عمل میں آئے اور جو بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کوئی جائز امر جائز طریقے اور جائز ذرائع سے اور مناسب احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ کرتے وقت کیا جائے۔

تمثیل

الف کلہاڑی سے کام کر رہا ہے۔ کلہاڑی کا پھل نکل کر پاس کھڑے ہوئے ایک شخص کو لگتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اگر الف نے مناسب احتیاط سے عمل کیا تو اس کا فعل قابل معافی ہے اور کوئی جرم نہیں ہے۔

ایسا فعل جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو لیکن جو بغیر کسی نیت مجرمانہ کے اور کوئی دوسرا نقصان روکنے کے لیے کیا جائے۔

81-کوئی امر صرف اس وجہ سے جرم نہ ہوگا کہ یہ اس علم سے کیا جائے کہ اس سے کوئی نقصان ہونے کا احتمال ہے، اگر اس امر سے نقصان پہنچانے کی مجرمانہ نیت نہ ہو اور یہ نیک نیتی کے ساتھ کسی دوسرے جسمانی نقصان یا جائیداد کی نسبت نقصان کو روکنے یا بچانے کے لیے کیا جائے۔

تشریح- ایسی صورت میں یہ امر واقعہ ہے کہ آیا ایسا نقصان جسے روکنا یا بچانا مقصود تھا اس نوعیت کا اور اتنا قریب الواقع تھا کہ ایسا فعل اس علم سے کرنے کا خطرہ قابل جواز اور قابل معافی تھا کہ اس فعل سے نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیلات

(الف) اگر الف کو جو ایک سفینے کا کپتان ہے اچانک اور بغیر اپنی غلطی یا غفلت کے یہ پتہ چلے کہ صورت حال ایسی ہے کہ اس سے پہلے کہ جہاز کو روکا جا سکے ایک کشتی ب جس میں بیس یا تیس مسافر سوار ہیں، جہاز سے ٹکرا کر ضرور تباہ ہو جائے گی اور اگر رخ بدلا گیا تو دوسری کشتی ج سے ٹکرا کر تباہ ہونے کا خطرہ ہے جس میں صرف دو مسافر سوار ہیں اور ممکن ہے کہ جہاز اس کشتی سے بچ کر نکل جائے۔ اس صورت میں اگر الف رخ پھیرتا ہے اور اس کی یہ نیت نہیں ہوتی کہ کشتی ج کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کشتی ب کے مسافروں کو خطرے سے بچائے تو الف جرم کا مرتکب نہیں ہے، اگرچہ وہ کشتی ج کو ایسے فعل سے تباہ کرتا ہے جس سے اس کے علم میں یہ نتیجہ پیدا ہونے کا احتمال تھا، اگر یہ امر ثابت ہو جائے کہ واقعی وہ خطرہ، جس سے بچانا اس کی نیت میں تھا ایسا تھا کہ اس کی وجہ سے کشتی ج کو تباہی کے خطرہ میں ڈالنا قابل معافی ہے۔

(ب) اگر بڑے زور کی آگ لگی ہو اور الف اس غرض سے مکان گرا دے کہ آگ نہ پھیلے اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسانی جان یا جائیداد کو بچانے کی غرض سے کرے اس صورت میں اگر یہ امر ثابت ہو جائے کہ ایسا نقصان جسے روکا جانا تھا ایسی نوعیت کا تھا اور اس قدر قریب الوقوع تھا کہ اس سے الف کا فعل قابل معافی تھا تو الف جرم کا مرتکب نہیں ہے۔

سات سال سے کم عمر کے کسی بچے کا فعل

82- ایسا کوئی امر جرم نہیں ہے جو سات سال سے کم عمر کے بچے نے کیا ہو۔

سات سال سے زائد لیکن بارہ سال سے کم عمر کے ایسے بچے کا فعل جس کی عقل پختہ نہ ہو۔

83- ایسا کوئی فعل جرم نہیں ہے جو سات سال سے زائد اور بارہ سال سے کم عمر کا ایسا بچہ کرے جس کی عقل اس قدر پختہ نہ ہوئی ہو کہ وہ اس موقع پر اپنے طرز عمل کی نوعیت اور اس کے نتائج کو سمجھ سکے۔

فاتر العقل شخص کا فعل۔

84- ایسا کوئی فعل جرم نہیں جسے ایسا شخص کرے جو یہ فعل کرتے وقت فتور عقل کی وجہ سے اپنے فعل کی نوعیت یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے یا تو غلط ہے یا خلاف قانون۔

اس شخص کا فعل جو نشے میں ہونے کی وجہ سے فعل کی نوعیت سمجھنے کے قابل نہ ہو اور ایسا نشہ اسے اس کی مرضی کے خلاف کرایا گیا ہو۔

85- ایسا کوئی امر جرم نہیں ہے جسے ایسا شخص کرے جو یہ فعل کرتے وقت نشے میں ہونے کی وجہ سے اپنے فعل کی نوعیت جاننے یا یہ جاننے کے قابل نہ ہو کہ جو کچھ وہ کر رہا ہے یا تو غلط ہے یا خلاف قانون بشرطیکہ ایسی شے جس سے اس کو نشہ ہوا، اس شخص کے علم کے بغیر یا مرضی کے خلاف دی گئی تھی۔

ایسا جرم جس کے ارتکاب کے لیے خاص نیت یا علم کی ضرورت ہو اور جو ایسے شخص نے کیا ہو جو نشے میں ہو۔

86- ان صورتوں میں جب کوئی فعل جرم نہ ہو بجز اس کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا ہو، کوئی شخص جو ایسا فعل نشہ میں کرے اس کے ساتھ وہی کارروائی کی جائے گی گویا کہ اسے وہی علم تھا جو اس کو نشہ نہ ہونے کی حالت میں ہوتا بجز اس کے کہ وہ چیز جس سے اس کو نشہ ہوا اس شخص کے علم کے بغیر یا خلاف مرضی اس کو دی گئی ہو۔

ایسا فعل جس کا کیا جانا مقصود نہ ہو اور جس کی نسبت یہ علم نہ ہو کہ اس سے موت یا ضرر شدید واقع ہونے کا احتمال ہے اور جو رضامندی سے کیا جائے۔

87- ایسا کوئی امر جس سے ہلاک کرنا یا ضرر شدید پہنچانا مقصود نہ ہو اور جس کی نسبت فاعل کو یہ علم نہ ہو کہ اس سے موت یا ضرر شدید کا احتمال ہے، کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اس امر سے پہنچے یا فاعل کا اٹھارہ سال سے زاید کی عمر کے ایسے شخص کو پہنچانا مقصود ہو جس نے ایسا نقصان اٹھانے کے لیے رضامندی ظاہر کی ہو، خواہ ایسی مرضی صریح ہو یا معنوی یا کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جس کے بارے میں فاعل کو یہ علم ہو کہ کسی ایسے شخص کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے جس نے ایسا نقصان اٹھانے کا خطرہ مول لینے کے لیے رضامندی کا اظہار کیا۔

تمثیل

الف اور ب تفریحاً آپس میں لٹھ بازی کا اقرار کرتے ہیں اس اقرار سے ایسا نقصان اٹھانے کے لیے جو لٹھ پھینکنے میں بلا ارتکاب بدمعاملگی واقع ہو سکتا ہے، دونوں کی رضامندی سمجھی جاتی ہے تو پھر اگر الف لاٹھی سے کھیلتے ہوئے ب کو ضرب پہنچاتا ہے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

ایسا فعل جو کسی شخص کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے اس کی رضامندی سے کیا جائے لیکن جس سے اس کو ہلاک کرنا مقصود نہ ہو۔

88- ایسا کوئی امر جس سے ہلاک کرنا مقصود نہ ہو کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو ایسے شخص کو اس امر سے پہنچے یا ایسے شخص کو جسے نقصان پہنچانا فاعل کی نیت میں ہو یا ایسے شخص کو جسے نقصان پہنچنے کا احتمال فاعل کے علم میں ہو جس کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے ایسا امر کیا جائے اور جس نے ایسا نقصان یا ایسے نقصان کا خطرہ اٹھانے کے لیے اپنی رضامندی صریحاً یا معنوی طور پر ظاہر کی ہو۔

تمثیل

الف جو ایک جراح ہے یہ جانتے ہوئے کہ اگر ب پر، جو سخت تکلیف میں مبتلا ہے ایک خاص جراحی عمل کیا جاتا ہے تو ب کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے اور الف ب کی ہلاکت کی نیت نہ رکھتے ہوئے بلکہ نیک نیتی سے اس کا فائدہ سوچ کر ب پر اس کی رضامندی سے وہ جراحی عمل کرے تو الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔

ایسا فعل جو کسی بچے یا فاتر العقل شخص کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے اس کا ولی کرے یا ولی کی رضامندی سے کیا جائے۔

89- ایسا کوئی امر جو بارہ سال سے کم عمر کے کسی شخص یا کسی فاتر العقل شخص کے فائدے کے لیے اس کا ولی یا ایسا شخص، جس کی جائز حفاظت میں وہ ہو، نیک نیتی سے کرے یا ایسے ولی یا محافظ کی صریحی یا معنوی اجازت سے کیا جائے، ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اس امر سے اس شخص کو پہنچے یا جس کا پہنچانا فاعل کا مقصد ہو یا جس کے پہنچنے کے احتمال کا علم فاعل کو ہو۔

بشرطیکہ ——

پہلی —— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ بالارادہ ہلاک کرنے یا ہلاک کرنے کے اقدام پر نہیں ہوگا؛

دوسری —— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ ایسا امر کرنے پر نہ ہوگا جس کی نسبت فاعل جانتا ہو کہ اس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہے اور جو موت یا ضرر شدید کی روک تھام یا کسی شدید بیماری یا معذوری کے علاج کے علاوہ کسی غرض کے لیے کیا جائے؛

تیسری —— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ ضرر شدید پہنچانے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام پر نہ ہوگا بجز اس کے کہ یہ موت یا ضرر شدید کو روکنے یا کسی شدید بیماری یا معذوری کے علاج کی غرض سے کیا جائے؛

چوتھی —— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ کسی ایسے جرم کی اعانت پر نہیں ہوگا جس کے ارتکاب پر اس کا نفاذ نہیں ہے۔

تمثیل

الف نیک نیتی سے اپنے بچے کے فائدے کے لیے بچے کی رضامندی کے بغیر اس کی پتھری نکلوانے کے لیے جراح سے اس پر عمل جراحی یہ جانتے ہوئے کرائے کہ عمل جراحی سے بچے کی موت واقع ہوسکتی ہے لیکن یہ مقصود نہیں کہ بچے کو ہلاک کیا جائے۔ الف اس استثنیٰ میں آتا ہے کیونکہ اس کا مقصد تھا کہ بچہ صحت یاب ہو جائے۔

اگر رضامندی خوف یا غلط فہمی سے دی جائے۔

90- جو رضامندی کسی شخص نے ضرر کے خوف یا واقعہ کی غلط فہمی سے دی ہو اور اگر فاعل یہ جانتا ہو یا اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ رضامندی ایسے خوف یا غلط فہمی کے نتیجے میں دی گئی ہے تو رضامندی ایسی رضامندی نہیں ہے جو اس مجموعے کی کسی دفعہ سے مقصود ہے؛ یا

فاتر العقل کی رضامندی۔

اگر کوئی ایسا شخص رضامندی دے دے جو فتورِ عقل یا نشے کی وجہ سے اس امر کی نوعیت اور نتیجے کو جس کے لیے وہ اپنی رضامندی دے، سمجھنے سے قاصر ہو یا

بچے کی رضامندی۔

بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو اگر ایسا کوئی شخص رضامندی ظاہر کرے جو بارہ سال کی عمر سے کم ہو۔

ایسے افعال کا اخراج جو جرائم ہوں، بلالحاظ ایسے نقصان کے، جو ہوا ہو۔

91- دفعات 87، 88، 89 میں درج استثنیات کا نفاذ ایسے افعال پر نہیں ہوگا جو جرائم ہوں بلا لحاظ ایسے نقصان کے، رضامندی دینے والے شخص کو یا اس شخص کو جس کی جانب سے رضامندی دی گئی ہو، پہنچے یا پہنچانا مقصود ہو یا جن کے بارے میں علم ہو کہ ان سے نقصان کو پہنچنے کا احتمال ہے۔

تمثیل

اسقاط حمل کرانا (بجز اس کے کہ یہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کی غرض سے کرایا جائے) ایک جرم ہے بلالحاظ کسی ایسے نقصان کے جو اس عورت کو اس سے پہنچے یا جو نقصان اس عورت کو پہنچانا مقصود ہو۔ اس لیے یہ فعل نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے اور ایسا اسقاط حمل کرانے کی نسبت عورت یا اس کے ولی کی رضامندی سے ایسا فعل جائز نہیں ہو جاتا۔

کسی شخص کی رضامندی کے بغیر اس کے فائدے کے لیے نیک نیتی سے کیا گیا فعل۔

92- کوئی امر کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جو اس امر سے کسی ایسے شخص کو پہنچے، جس کے فائدے کے لیے ایسا عمل اگرچہ اس شخص کی رضامندی کے بغیر، نیک نیتی سے ایسے حالات میں کیا جائے کہ اس شخص کے لیے اپنی رضامندی کا اظہار کرنا ناممکن ہو یا اگر وہ شخص رضامندی دینے سے قاصر ہو اور اس کا ولی یا کوئی دوسرا شخص جس کی جائز حفاظت میں وہ ہو، نہ ہو، جس سے اتنے عرصے میں رضامندی لینا ممکن ہو کہ اس امر کے کیے جانے سے فائدہ ہو: بشرطیکہ —

شرائط —

پہلی — یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ بالارادہ ہلاک کرنے یا ہلاک کرنے کے اقدام پر نہیں ہوگا؛

دوسری — یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ ایسا امر کرنے پر نہ ہوگا جس کی نسبت فاعل جانتا ہو کہ اس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہے اور جو موت یا ضرر شدید کی روک تھام یا کسی شدید

بیماری یا معذوری کے علاج کے علاوہ کسی غرض کے لیے کیا جائے؛

تیسری— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ ضرر پہنچانے یا ضرر پہنچانے کے اقدام پر نہ ہوگا بجز اس کے کہ یہ موت یا ضرر کی روک تھام کی غرض سے کیا جائے؛

چوتھی— یہ کہ اس استثنیٰ کا نفاذ کسی ایسے جرم کی اعانت پر نہیں ہوگا جس کے ارتکاب پر اس کا نفاذ نہ ہو۔

تمثیلات

(الف) ج گھوڑے سے گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ الف کو، جو ایک جراح ہے یہ پتہ چلتا ہے کہ ج کی کھوپڑی میں سوراخ کرنا ضروری ہے۔ الف ج کی ہلاکت کی نیت نہ کر کے بلکہ نیک نیتی سے ج کے فائدے کے لیے اس کے لیے اس سے پہلے کہ ج کو اپنا برا بھلا سمجھنے کی قوت حاصل ہو اس کی کھوپڑی میں سوراخ کرتا ہے تو الف نے کوئی جرم نہیں کیا۔

(ب) ج کو شیر اٹھا کر لے جاتا ہے الف یہ جانتے ہوئے کہ گولی سے ج کی موت کا احتمال ہے جب کہ اس کی نیت ج کو ہلاک کرنے کی نہیں ہے بلکہ نیک نیتی سے ج کے فائدے کی نیت سے وہ شیر پر گولی چلاتا ہے الف کی گولی سے ج کو مہلک زخم آتا ہے تو الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔

(ج) الف جو ایک جراح ہے یہ دیکھتا ہے کہ ایک بچے کو ایسا حادثہ پیش آیا ہے جس سے بچے کی موت کا احتمال ہے بجز اس کے کہ فوراً جراحی کا عمل کیا جائے جب کہ بچے کے ولی سے اجازت لینے کی مہلت نہیں ہے۔ الف جسے نیک نیتی سے بچے کا فائدہ مقصود ہے باوجود اس کی منت سماجت کے عمل جراحی کرتا ہے تو الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔

(د) الف ایک بچہ ج کے ساتھ ایسے گھر میں ہے جس میں آگ لگی ہوئی ہے اور کچھ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہیں اور الف یہ جانتے ہوئے کہ بچے کو نیچے پھینکنے میں اس کی ہلاکت کا امکان ہے مگر اس کی موت کی نیت نہ کرتے ہوئے بلکہ نیک نیتی سے اس کے فائدے کا ارادہ کر کے اس کو چھت سے نیچے پھینک دے تو اگر بچہ گرنے سے مر بھی جائے تو الف نے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔

تشریح— فقط مالی فائدہ دفعات 88، 89، اور 92 کے معنوں میں فائدہ نہیں ہے۔

نیک نیتی سے دی گئی اطلاع۔

93—ایسی کوئی اطلاع جو نیک نیتی سے دی گئی ہو ایسے شخص کو ہونے والے کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہیں ہے جسے یہ دی جائے اگر وہ اس شخص کے فائدے کے لیے دی گئی ہو۔

تمثیل

الف جو ایک جراح ہے کسی مریض کو نیک نیتی سے یہ اطلاع دے کہ اب وہ زندہ نہیں رہ سکتا اور وہ مریض صدمے کے نتیجے میں مر جاتا ہے۔ الف کسی جرم کا مرتکب نہیں، اگرچہ وہ یہ جانتا تھا کہ اس اطلاع سے مریض کی موت ہو سکتی ہے۔

ایسا فعل جو دھمکی دے کر کسی شخص سے زبردستی کرایا جائے۔

94- بجز قتل اور سرکار کے خلاف ایسے جرائم کے جن کے لیے سزائے موت مقرر ہے ایسا کوئی امر جرم نہیں ہے جسے کوئی شخص دھمکی سے مجبور ہو کر کرے اور اس دھمکی سے ارتکاب کے وقت مرتکب کو معقول طور سے یہ اندیشہ پیدا ہو کہ اس امر کا نہ کرنا اس کی فوری ہلاکت کا باعث ہوگا: بشرطیکہ اس امر کے مرتکب نے اپنی مرضی سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشے سے جو فوری ہلاکت سے کم ہو اپنے آپ کو ایسی حالت میں نہ ڈالا ہو جس سے وہ ایسی مجبوری میں مبتلا ہو۔

تشریح-1- اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے یا مار پیٹ کی دھمکی سے یہ جانتے ہوئے ڈاکوؤں کے گروہ میں شامل ہو جائے کہ وہ ڈاکو ہیں تو ایسا شخص اس وجہ سے کہ اس کے ساتھیوں نے اس سے ایسا فعل جو قانوناً جرم ہے جبراً کروایا اس استثنیٰ سے مستفید ہونے کا حقدار نہیں ہے۔

تشریح-2- اگر ڈاکوؤں کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑے اور شخص فوری ہلاکت کی دھمکی سے کوئی فعل کرنے پر، جو قانوناً جرم ہے، مجبور کیا جائے مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لے جانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لیے مجبور کیا جائے تا کہ ڈاکو اندر گھس کر لوٹیں تو وہ شخص اس استثنیٰ سے مستفید ہونے کا حقدار ہے۔

ایسا فعل جس سے معمولی نقصان پہنچے۔

95- کوئی امر اس وجہ سے جرم نہیں ہے کہ اس سے کوئی نقصان پہنچے یا اس سے کسی نقصان کا پہنچانا مقصود ہو یا اس بات کا علم ہو کہ اس سے کوئی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اگر ایسا نقصان اتنا خفیف ہو کہ عام فہم اور مزاج کا کوئی شخص ایسے نقصان کی شکایت نہ کرے۔

حفاظت خود اختیاری کے حق کی نسبت

حفاظت خود اختیاری میں کیے گئے امور۔

96- ایسا کوئی امر جرم نہیں ہے جو حفاظت خود اختیاری کے حق کے استعمال میں کیا جائے۔

جسم و جائیداد کی حفاظت میں خود اختیاری کا حق۔

97- دفعہ 99 میں درج پابندیوں کے تابع ہر شخص کو مندرجہ ذیل کی حفاظت کرنے کا حق حاصل ہے۔

پہلا— کسی ایسے جرم کے خلاف جو انسانی جسم پر موثر ہو، خود اپنے یا کسی دوسرے شخص کے جسم کی؛

دوسرا— اپنی یا کسی دوسرے شخص کی جائیداد کی، خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ کسی ایسے فعل کے خلاف جو ایسا جرم ہو جو سرقہ، سرقہ بالجبر، نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف میں آتا ہو یا جو سرقہ، سرقہ بالجبر، نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کے ارتکاب کا اقدام ہو۔

مخبوط الحواس شخص وغیرہ کے فعل کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا حق۔

98- جب ایسا فعل جو کسی دیگر طور پر، ایک مخصوص جرم ہوتا، فاعل کی کم عمری، سمجھ کے پختہ نہ ہونے، خبط الحواس یا نشے میں ہونے کی وجہ سے، یا اس کی غلط فہمی کی وجہ سے ایسا جرم نہ ہو، تو ہر شخص کو اس فعل کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا وہی حق حاصل ہے جو اس صورت میں ہوتا جب وہ فعل جرم ہوتا۔

تمثیلات

(الف) ب جو پاگل پن کے زیر اثر ہے الف کو ہلاک کرنے کا اقدام کرتا ہے تو ب کسی جرم کا مجرم نہیں، لیکن الف کو حفاظت خود اختیاری کا وہی حق حاصل ہے جو اسے اس صورت میں ہوتا جب ب صحیح العقل ہوتا۔

(ب) الف رات کے وقت کسی ایسے گھر میں داخل ہوتا ہے، جس میں داخل ہونے کا وہ قانوناً حقدار ہے۔ ب نیک نیتی سے الف کو نقب زن سمجھتے ہوئے الف پر حملہ کرتا ہے اس صورت میں ب اس غلط فہمی کے تحت الف پر حملہ کرتے ہوئے کسی جرم کا ارتکاب نہیں کرتا لیکن الف کو ب کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا وہی حق حاصل ہے جو اگر ب غلط فہمی کے تحت فعل نہ کرتا تو اسے حاصل ہوتا۔

ایسے افعال جن کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا حق نہیں ہوتا۔

99- جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو، اس فعل کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اگر ایسا فعل یا اقدام کوئی سرکاری ملازم، نیک نیتی سے بہ اعتبار عہدہ کرے گو کہ ایسا فعل قانوناً جائز نہ ہو۔

جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اس فعل کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا کوئی حق حاصل نہیں ہے اگر ایسا فعل یا اقدام کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت سے کیا جائے جو نیک نیتی سے بہ اعتبار عہدہ عمل کر رہا ہو۔

ایسی صورتوں میں جب سرکاری حکام سے تحفظ کی مہلت حاصل ہو، حفاظت خود

اختیاری کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس اختیار کے استعمال کی حد۔

حفاظت خود اختیاری کا حق کسی صورت میں اس سے زیادہ نقصان پہنچانے سے متجاوز نہیں ہوتا جتنا حفاظت کی غرض کے لیے پہنچنا ضروری ہے۔

تشریح-1- جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کوئی سرکاری ملازم بہ حیثیت ایسے ملازم کے کرے تو اس فعل کے خلاف کوئی شخص حفاظت خود اختیاری کے حق سے محروم نہیں ہوتا بجز اس کے کہ وہ یہ جانتا ہو یا اس کے پاس باور کرنے کی وجہ ہو کہ فاعل ایسا سرکاری ملازم ہے۔

تشریح-2- کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے کیے گئے کسی فعل یا اقدام کے خلاف حفاظت خود اختیاری کے حق سے محروم نہیں ہوجاتا بجز اس کے کہ وہ یہ جانتا ہو یا اس کے پاس باور کرنے کی وجہ ہو کہ فاعل ایسی ہدایت پر عمل کر رہا ہے یا بجز اس کے کہ ایسا شخص ایسے اختیار کی نسبت بتائے جس کے تحت وہ عمل کر رہا ہو یا اگر اس کے پاس تحریری اختیار ہو تو بجز اس کے کہ بصورت مطالبہ وہ ایسا اختیار نامہ پیش کرے۔

ایسی صورت جب کہ جسم کی حفاظت خود اختیاری کا حق کسی شخص کو ہلاک کرنے تک تجاوز کرتا ہے۔

100-آخری متذکرہ دفعہ میں درج قیود کے تحت جسم کی حفاظت خود اختیاری کا حق حملہ کرنے والے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک تجاوز کرتا ہے، اگر ایسا جرم اس حق کے استعمال کا باعث ہو جو مندرجہ ذیل قسموں میں سے کسی قسم میں شامل ہو' یعنی —

پہلی — حملہ ایسا ہو کہ جس میں اس بات کا معقول وجہ سے اندیشہ ہو کہ اگر اس حملے سے حفاظت نہ کی جائے تو ایسے حملے کا نتیجہ ہلاکت ہوگا؛

دوسری — حملہ ایسا ہو کہ جس میں اس بات کا معقول وجہ سے اندیشہ ہو کہ اگر اس حملے سے حفاظت نہ کی جائے تو اس کا نتیجہ ضرر شدید ہوگا؛

تیسری — ایسا حملہ جو زنا بالجبر کے ارتکاب کی نیت سے کیا جائے؛

چوتھی — ایسا حملہ جو خلاف وضع فطری شہوت پوری کرنے کی نیت سے کیا جائے؛

پانچویں — ایسا حملہ جو بھگا لے جانے یا اغوا کرنے کی نیت سے کیا جائے؛

چھٹی — ایسا حملہ جو کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھنے کی نیت سے ان حالات کے تحت کیا جائے جن سے اس کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ وہ اپنی رہائی کے لیے سرکاری حکام سے مدد نہ لے سکے گا۔

جب ایسے حق کی حد موت کے سوا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک تجاوز کرے۔

101- اگر جرم آخری متذکرہ دفعہ میں درج قسموں میں سے کسی قسم میں شامل نہ ہو تو جسم کی حفاظت خود اختیاری کے حق کی حد حملہ آور کے بالارادہ ہلاک کرنے تک نہیں ہے لیکن دفعہ 99 کی متذکرہ پابندی کے تحت حملہ آور کو موت کے سوا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک ہے۔

جسم کی حفاظت خود اختیاری کے حق کی شروعات اور اس کا جاری رہنا۔

102- جونہی جسم کو جرم کے اقدام یا دھمکی کے خطرے کا معقول اندیشہ پیدا ہو تو جسم کی حفاظت خود اختیاری کا حق شروع ہو جاتا ہے، اگر چہ جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو، اور یہ حق تب تک جاری رہتا ہے جب تک جسم کو خطرے کا اندیشہ باقی رہے۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کے حق کی حد کب ہلاک کرنے تک تجاوز کرتی ہے۔

103- دفعہ 99 میں متذکرہ پابندیوں کے تحت جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق اس وقت مجرم کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک ہے اگر ایسا جرم، جس کا ارتکاب کیا جانا یا جس کے ارتکاب کا اقدام کرنا اس حق کے استعمال کا باعث ہو، مندرجہ ذیل قسموں میں سے کسی قسم کا جرم ہو، یعنی —

پہلی — سرقہ بالجبر؛

دوسری — نقب زنی بہ وقت شب؛

تیسری — نقصان رسانی بہ ذریعہ آگ جو کسی ایسی عمارت، ایسے خیمے یا ایسے سفینے میں کی جائے جو انسانی رہائش یا جائیداد کی تحویل کے لیے استعمال ہو؛

چوتھی — سرقہ، نقصان رسانی یا مداخلت بے جا بہ خانہ ایسے حالات میں کہ اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اگر اس جرم کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا حق استعمال نہ کیا گیا تو اس کا نتیجہ موت یا ضرر شدید ہوگا۔

جب ایسے حق کی حد موت کے سوا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک تجاوز کرے۔

104- اگر ایسا جرم جس کا ارتکاب یا اقدام حفاظت خود اختیاری کے حق کے استعمال کا باعث ہو، سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ ہو مگر دفعہ اخیر مذکورۂ بالا میں درج قسموں میں سے کسی قسم میں مداخلت نہ ہو تو ایسے حق کی حد بالارادہ ہلاک کرنے تک تجاوز نہیں کرتی لیکن دفعہ 99 میں متذکرہ پابندیوں کے تابع مجرم کو ہلاک کرنے کے سوا کوئی دوسرا نقصان پہنچانے تک تجاوز کرتی ہے۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کے حق کی شروعات اور اس کا جاری رہنا۔

105- جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق اس وقت شروع ہوتا ہے جب کہ جائیداد کے لیے خطرے کا اندیشہ معقول وجہ سے شروع ہو۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق سرقہ کے خلاف اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک مجرم جائیداد لے کر واپس چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا جائیداد دستیاب

ہو جائے۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق سرقہ بالجبر کے خلاف تب تک جاری رہتا ہے، جب تک مجرم کسی شخص کو ہلاک کرے یا ضرر پہنچائے یا مزاحمت بے جا کرتا رہے یا ان کا اقدام کرتا رہے یا جب تک فوری ہلاکت یا فوری ضرر یا فوری ذاتی مزاحمت بے جا کا خوف باقی رہے۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق مداخلت بے جا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے خلاف تب تک جاری رہے گا جب تک مجرم مداخلت بے جا مجرمانہ یا نقصان رسانی کا ارتکاب کرتا رہے۔

جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کا حق نقب زنی بوقت شب کے خلاف تب تک جاری رہے گا جب تک مداخلت بے جا بخانہ جس کا آغاز اس نقب زنی سے ہوا ہو، جاری رہے۔

مہلک حملے کے خلاف حفاظت خود اختیاری کا حق جب کہ بے گناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو۔

106-اگر حفاظت خود اختیاری کا حق استعمال کرنے میں جو ایسے حملے کے خلاف ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو، حفاظت کرنے والا ایسی حالت میں ہو کہ وہ کسی بے گناہ شخص کو نقصان پہنچائے بغیر اس حق کا اچھی طرح استعمال نہیں کر سکتا تو اس کا حفاظت خود اختیاری کا حق اس جوکھم کو اٹھانے تک تجاوز کرے گا۔

تمثیل

اگر الف پر کوئی بھیڑ اسے ہلاک کرنے کے اقدام کے لیے حملہ کرتی ہے اور الف اس بھیڑ پر اپنا حفاظت خود اختیاری کا حق گولی چلائے بغیر موثر طریقے سے استعمال نہیں کر سکتا اور ان چھوٹے بچوں کو نقصان پہنچنے کا جوکھم اٹھائے بغیر جو اس بھیڑ میں مل گئے ہیں وہ گولی نہیں چلا سکتا تو اگر الف اس طرح گولی چلانے سے ان بچوں میں سے کسی بچے کو نقصان پہنچائے تو وہ مجرم نہیں۔

باب-5
اعانت کی نسبت

کسی امر کی اعانت۔

107-ہر ایسا شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے جو—

پہلا— کسی شخص کو ایسا امر کرنے کی ترغیب دے؛ یا

دوسرا— ایسا امر کرنے کی سازش میں ایک شخص یا زائد دوسرے اشخاص کا شریک ہو اگر اس سازش کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر کیا جائے کوئی فعل یا غیر قانونی ترک فعل واقع ہو؛ یا

تیسرا— کسی فعل یا غیر قانونی ترک فعل سے اس امر کے کرنے میں قصداً مدد دے۔

تشریح-1-کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اس شخص کی نسبت کہا جائے گا جو عمداً غلط بیانی سے یا کسی ایسے اہم واقعے کو عمداً مخفی رکھنے سے، جسے ظاہر کرنے کا وہ پابند ہو، بالارادہ ایسا فعل کرائے یا کرانے کی تدبیر کرے یا ایسا فعل کرانے یا اس کی تدبیر کرانے کا اقدام کرے۔

تمثیل

الف کو جو سرکاری افسر ہے کسی عدالت کے وارنٹ سے د کو گرفتار کرنے کا اختیار ہے۔ ب، جس کو اس امر کا علم ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ ج د نہیں ہے۔ الف سے عمداً بیان کرتا ہے کہ ج ہی د ہے اور اس طرح الف سے ج کو قصداً گرفتار کرواتا ہے۔ اس صورت میں ب ج کی گرفتاری کی ترغیب کی اعانت کرتا ہے۔

تشریح-2- جو کوئی خواہ ارتکاب فعل سے پہلے یا اس وقت کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اس فعل کا ارتکاب آسان ہو جائے اور اس امر سے اس کا ارتکاب آسان بن جائے تو یہ کہا جائے گا کہ اس شخص نے ایسا فعل کرنے میں مدد کی ہے۔

اعانت کرنے والا۔

108-کوئی ایسا شخص جرم کی اعانت کرتا ہے جو یا تو کسی جرم کے ارتکاب کی یا ایسے

فعل کے ارتکاب کی اعانت کرے جس کا اگر ایسا شخص ارتکاب کرتا ہے جو اسی نیت یا علم سے، جو اعانت کرنے والے کا تھا قانوناً جرم کا ارتکاب کرنے کے قابل ہوتا، تو وہ جرم ہوتا۔

تشریح-1- کسی فعل کو غیر قانونی طور پر ترک کرنے کی اعانت بھی جرم کی حد تک پہنچ سکتی ہے، اگرچہ اعانت کرنے والا خود وہ فعل کرنے کا پابند نہ ہو۔

تشریح-2- اعانت کے جرم کی تشکیل کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ ایسے فعل کا جس کی اعانت کی گئی ہو ارتکاب کیا جانا چاہئے یا یہ کہ ایسا نتیجہ برآمد ہونا چاہئے جو جرم کی تشکیل کے لیے ضروری ہو۔

تمثیلات

(الف) الف ب کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ ج کو قتل کردے۔ ب ایسا کرنے سے انکار کردیتا ہے تو الف، ب کو قتل عمد کے ارتکاب کی اعانت کرنے کا مجرم ہے۔

(ب) الف، ب کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ د کو قتل کردے۔ ب اس ترغیب کے مطابق د کو چھرا گھونپ دیتا ہے۔ د اس زخم سے صحت یاب ہوجاتا ہے۔ الف، ب کو قتل عمد کی ترغیب دینے کا مجرم ہے۔

تشریح-3- یہ ضروری نہیں ہے کہ جس شخص کی اعانت کی جائے وہ قانوناً جرم کے ارتکاب کا اہل ہو یا یہ کہ اس کی بھی وہی بری نیت ہو یا اسے بھی وہی علم ہو جو اعانت کرنے والے کو ہو یا کوئی دوسری بری نیت یا علم ہو۔

تمثیلات

(الف) الف بری نیت سے کسی ایسے فعل کے ارتکاب میں کسی بچے یا کسی پاگل کی اعانت کرے جس کا ارتکاب ایسے شخص سے جرم ہوتا جو قانوناً ارتکاب جرم کا اہل ہو اور جس کی نیت الف جیسی ہوتی۔ اس صورت میں خواہ فعل کا ارتکاب ہوا ہو یا نہ ہوا ہو الف جرم کی اعانت کا مجرم ہے۔

(ب) الف، د کو قتل کرنے کی نیت سے ب کو، جس کی عمر سات سال سے کم ہے، ایسا فعل کرنے کی ترغیب دیتا ہے جس سے د کی موت واقع ہوجائے۔ ب اس اعانت کے نتیجے میں الف کی غیر حاضری میں مذکور فعل کرتا ہے جس سے د کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ اس صورت میں اگرچہ ب قانوناً ارتکاب جرم کا اہل نہیں تھا، تاہم الف اسی طرح مستوجب سزا ہے گویا کہ ب قانوناً ارتکاب جرم کے قابل ہوتا اور اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہوتا اور اس

لیے وہ سزائے موت کا مستوجب ہے۔

(ج) الف، ب کو کسی رہائشی گھر میں آگ لگانے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب اپنی خبط الحواسی کے نتیجے میں فعل کی نوعیت یا یہ جاننے کا نااہل ہوتے ہوئے کہ وہ غلط یا خلاف قانون کام کر رہا ہے الف کی ترغیب کے نتیجے میں اس گھر کو آگ لگا دیتا ہے۔ ب نے کوئی جرم نہیں کیا لیکن الف رہائشی گھر کو آگ لگانے کے جرم کی اعانت کا مجرم ہے اور اس جرم کے لیے مقرر کی گئی سزا کا مستوجب ہے۔

(د) الف اس نیت سے کہ سرقہ کرائے، ب کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ د کی جائیداد اس کے قبضہ سے لے آئے اور ب کو یہ باور کراتا ہے کہ وہ جائیداد الف کی ہے۔ ب نیک نیتی میں د کی جائیداد د کے قبضے سے نکال لاتا ہے تو چونکہ ب اس غلط فہمی کی وجہ سے عمل کرتا ہے نہ کہ بددیانتی سے جائیداد لیتا ہے، اس لیے سرقہ کا مرتکب نہیں ہے مگر الف سرقہ میں اعانت کرنے کا مجرم ہے اور اسی سزا کا مستوجب ہے جو الف کو اس صورت میں ہوتی اگر ب سرقہ کا ارتکاب کرتا۔

تشریح-4- کیونکہ کسی جرم کی اعانت کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت کی اعانت کرنا بھی جرم ہے۔

تمثیل

الف، ب کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ج کو ترغیب دے کہ وہ ز کو مار ڈالے۔ ب اس کے مطابق ج کو ز کو مار ڈالنے کی ترغیب دیتا ہے اور ج، ب کی ترغیب کے نتیجے میں اس جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ ب اس جرم کے لیے اس سزا کا مستوجب ہے جو قتل عمد کے لیے مقرر ہے اور چونکہ الف نے ب کو جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی الف بھی اس سزا کا مستوجب ہے۔

تشریح-5- ایسے ارتکاب جرم کے لیے جو اعانت کی سازش سے کیا جائے یہ ضروری نہیں ہے کہ اعانت کرنے والے ایسے شخص کے ساتھ ارتکاب جرم میں شریک ہو، جس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہو۔ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اس سازش میں شریک ہو جس پر عمل کرنے سے اس جرم کا ارتکاب ہو۔

تمثیل

الف، ز کو زہر دینے کے لیے ب کے ساتھ سازش میں شریک ہوا۔ یہ طے ہوا کہ الف، ز

کو زہر دے۔ اس کے بعد ب اس سازش کا حال ج کو بتائے اور یہ کہے کہ کوئی تیسرا شخص زہر دے گا۔ لیکن الف کا نام ظاہر نہ کرے۔ ج زہر مہیا کرنے پر رضامند ہو جائے اور زہر لا کر ب کے حوالے کرے کہ وہ اس طرح استعمال کیا جائے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ الف زہر کھلائے اور ز اس کے باعث ہلاک ہو جائے۔ اس صورت میں اگرچہ الف اور ج کی باہمی سازش نہیں پائی جاتی تاہم ج سازش میں شریک رہا ہے جس کے مطابق ز قتل ہوا۔ اس لیے ج اس جرم کا مرتکب ہوا جو اس دفعہ میں بیان کیا گیا ہے اور وہ قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہے۔

بھارت سے باہر جرائم کی بھارت میں اعانت۔

108 الف- ایسا کوئی شخص اس مجموعے کے معنوں میں کسی جرم کی اعانت کرتا ہے، جو بھارت میں کسی ایسے فعل کی اعانت کرے، جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کیا گیا ہو اور اگر بھارت میں اس کا ارتکاب کیا جاتا تو جرم بنتا۔

تمثیل

الف بھارت میں ب کو جو گوا میں ایک غیر ملکی ہے، گوا میں قتل عمد کے ارتکاب کی ترغیب دیتا ہے الف قتل عمد کی اعانت کا قصووار ہے۔

اعانت کی سزا، اگر اعانت کیے گئے فعل کا ارتکاب اس اعانت کے نتیجے میں کیا جائے اور جب اس کی سزا کی نسبت کوئی صریح توضیع نہ ہو۔

109- کسی ایسے شخص کو جو کسی جرم کی اعانت کرے، اگر اعانت کیے گئے فعل کا ارتکاب اس اعانت کے نتیجے میں کیا جائے اور ایسی اعانت کی سزا کے لیے اس مجموعے میں کوئی صریح توضیع نہ ہو ایسی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقرر ہو۔

تشریح- اعانت کے نتیجے میں کسی فعل یا جرم کا ارتکاب کیا جانا اس وقت کہا جائے گا جب اس کا ارتکاب ایسی ترغیب کے نتیجے میں یا سازش کے مطابق یا ایسی مدد سے کیا جائے جو اعانت بنتی ہو۔

تمثیلات

(الف) الف، ب کو بطور معاوضہ رشوت پیش کرتا ہے، جو سرکاری ملازم ہے تاکہ ب اپنے سرکاری کار منصبی کا استعمال کرتے ہوئے الف کی مدد کرے۔ ب رشوت قبول کر لیتا ہے۔ الف نے دفعہ 161 میں بیان کیے گئے جرم کی اعانت کی ہے۔

(ب) الف، ب کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ ب اس ترغیب کے نتیجے میں جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ الف اس جرم کی اعانت کرنے کا قصووار ہے اور اسی سزا کا مستوجب ہے جس کا کہ ب ہے۔

(ج) الف اور ب، ز کو زہر دینے کی سازش کرتے ہیں۔ الف اس سازش کے مطابق زہر حاصل کرتا ہے اور ب کے حوالے کر دیتا ہے تاکہ وہ ز کو زہر دے۔ ب سازش کے مطابق الف کی غیر حاضری میں ز کو زہر کھلاتا ہے اور اس کے ذریعے ز کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہاں ب قتل عمد کا مجرم ہے۔ الف سازش کے ذریعے اس جرم کی اعانت کرنے کا قصوروار ہے اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہے۔

اعانت کی سزا، اگر وہ شخص جس کی اعانت کی گئی ہو ایسا فعل اعانت کرنے والے کی نیت سے مختلف نیت کے ساتھ کرے۔

110- ہر ایسے شخص کو، جو کسی جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے، اگر وہ شخص جس کی اعانت کی گئی ہو، اعانت کرنے والے شخص کی نیت یا اس کے علم سے مختلف فعل کرے، ایسے جرم کے لیے جس کا ارتکاب کیا جاتا اگر اعانت کرنے والے شخص کی نیت یا علم سے فعل کیا جاتا، مقررہ سزا ہی دی جائے گی، نہ کہ دیگر سزا۔

اعانت کرنے والے کا مستوجب عمل ہونا، جب کہ اعانت ایک فعل میں ہو اور دیگر فعل کیا جائے۔

111- جب کسی فعل کی اعانت کی جائے اور کوئی دیگر فعل کیا جائے تو کیے گئے فعل کے لیے اعانت کرنے والا اسی طرح اور اسی حد تک مستوجب سزا ہے گویا اس نے اس کی براہ راست اعانت کی:

بشرطیکہ فعل اعانت کا امکانی نتیجہ تھا اور یہ کہ فعل ترغیب سے متاثر ہو کر یا ایسی سازش کی مدد سے یا اس کے مطابق کیا گیا تھا جس سے اعانت تشکیل پائی۔

تمثیلات

(الف) الف، ایک بچے کو ز کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دیتا ہے اور اس غرض کے لیے اسے زہر فراہم کرتا ہے۔ بچہ اس ترغیب کے نتیجے میں غلطی سے زہر د کے کھانے میں ڈال دیتا ہے جو ز کے پاس بیٹھا ہوا ہے۔ یہاں اگر الف کی ترغیب سے متاثر ہو کر بچہ فعل کر رہا تھا اور یہ فعل اعانت کے امکانی نتیجے کے حالات کے تحت کیا گیا تھا تو الف اسی طرح اور اسی حد تک مستوجب ہے گویا کہ اس نے بچے کو د کے کھانے میں زہر ڈالنے کی ترغیب دی تھی۔

(ب) الف، ب کو ز کا گھر جلانے کی ترغیب دیتا ہے ب گھر کو آگ لگا دیتا ہے اور ساتھ ہی وہاں جائیداد کی چوری کا ارتکاب بھی کرتا ہے۔ الف اگرچہ گھر کو آگ لگانے کی اعانت کا قصوروار ہے، چوری کی اعانت کا قصوروار نہیں ہے کیونکہ چوری ایک مختلف فعل ہے اور آگ کا امکانی نتیجہ نہیں۔

(ج) الف، ج اور د کو سرقہ بالجبر کی غرض سے آدھی رات کو ایک رہائشی مکان میں نقب

لگانے کی ترغیب دیتا ہے اور اس غرض کے لیے انھیں اسلحہ فراہم کرتا ہے۔ ب اور د اس گھر میں نقب لگاتے ہیں اور ایک مکین ز کی مقابلہ آرائی پر ز کو قتل کر دیتے ہیں۔ یہاں اگر یہ قتل عمد اعانت کا امکانی نتیجہ تھا تو الف قتل عمد کے لیے مقرر سزا کا مستوجب ہے۔

اعانت کرنے والا کب اعانت کیے گئے فعل اور کیے گئے فعل کے لیے مجموعی طور پر مستوجب سزا ہے۔

112- اگر ایسے فعل کا ارتکاب، جس کے لیے اعانت کرنے والا آخری متذکرہ دفعہ کے تحت مستوجب سزا ہو، اعانت کیے گئے فعل کے علاوہ کیا جائے اور یہ ایک الگ جرم بن جائے تو اعانت کرنے والا ہر دو جرائم کے لیے سزا کا مستوجب ہے۔

تمثیل

الف، ب کو ایک سرکاری افسر کی جاری کی گئی قرقی کی تعمیل تشدد سے نہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ب قرقی کی کارروائی پر عمل نہیں ہونے دیتا۔ مقابلہ کرتے ہوئے ب قرقی کا اجرا کرنے والے افسر کو بالارادہ ضرر شدید پہنچاتا ہے۔ چونکہ ب نے قرقی کی تعمیل نہ کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کے دونوں جرائم کا ارتکاب کیا ہے، ب ان دونوں جرائم کی سزا کا مستوجب ہے اور اگر الف کو علم ہوتا کہ یہ امکان موجود ہے کہ ب قرقی کی عدم تعمیل میں بالارادہ ضرر شدید پہنچائے گا تو الف بھی ہر دو جرائم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

اعانت کرنے والے کے مقصود فعل سے مختلف اعانت کیے گئے افعال سے واقع ہونے والے نتیجے کے لیے اعانت کرنے والے کا مستوجب سزا ہونا۔

113- جب کسی فعل کے اعانت کرنے والے کی اس نیت کے ساتھ اعانت کی جائے کہ کوئی خاص نتیجہ برآمد ہو اور ایسے فعل سے جس کے لیے اعانت کرنے والا اعانت کے نتیجے میں مستوجب سزا ہو، اعانت کرنے والے کی مقصود نیت سے مختلف نتیجہ برآمد ہو، تو اعانت کرنے والا اسی طریقے سے اور اسی حد تک واقع ہونے والے نتیجے کے لیے مستوجب سزا ہے گویا کہ اس نے وہ نتیجہ برآمد کرنے کی نیت سے اس فعل کی اعانت کی تھی بشرطیکہ اسے یہ علم ہوتا کہ اعانت کیے گئے فعل سے ایسا نتیجہ برآمد ہونے کا امکان تھا۔

تمثیل

الف، ز کو ضرر شدید پہنچانے کے لیے ب کو ترغیب دیتا ہے۔ ب ترغیب کے نتیجے میں ز کو ضرر شدید پہنچاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ز کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہاں اگر الف کو یہ علم تھا کہ ایسے ضرر شدید سے، جس کی اعانت کی گئی ہے، موت واقع ہونے کا امکان ہے تو الف قتل عمد کے لیے مقررہ سزا کا مستوجب ہے۔

جرم کے ارتکاب کے وقت اعانت کرنے والے کا موجود ہونا۔

114- جب کوئی ایسا شخص، جو اگر غیر حاضر ہوتا تو اعانت کرنے والے کے طور پر مستوجب سزا ہوتا، ایسے فعل یا جرم کے ارتکاب کے وقت موجود ہو، جس کے لیے وہ اعانت کے نتیجے میں قابل سزا ہوتا، تو یہ متصور ہوگا کہ اس نے ایسے فعل یا جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

ایسے جرم کی اعانت، جس کے لیے سزائے موت یا عمر قید دی جا سکے، اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو۔

115- کوئی شخص جو ایسے جرم کی اعانت کرے، جس کے لیے سزائے موت یا عمر قید دی جا سکے، اگر اس جرم کا ارتکاب اعانت کے نتیجے میں نہ کیا جائے اور اس مجموعے میں ایسی اعانت کے لیے کوئی صریح توضیع نہ ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

اگر نقصان پہنچانے والا فعل اعانت کے نتیجے میں کیا جائے۔

اور اگر کوئی ایسا فعل کیا جائے، جس سے اعانت کرنے والا اعانت کے نتیجے میں مستوجب سزا ہو اور جس سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اعانت کرنے والے کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چودہ سال تک کی سزا دی جا سکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

تمثیل

الف، ب کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ز کو قتل کر دے، جرم کا ارتکاب نہیں کیا جاتا ہے۔ اگر ب نے ز کا قتل کیا ہوتا تو اسے سزائے موت یا عمر قید دی جا سکتی تھی۔ اس لیے الف سات سال تک کی سزائے قید اور سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہے، اور اگر اعانت کے نتیجے میں ز کو کوئی ضرر پہنچتا ہے تو اسے چودہ سال تک کی سزائے قید اور جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

ایسے جرم کی اعانت جس کی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو۔

116- کوئی شخص جو ایسے جرم کی اعانت کرے، جس کی سزا قید ہو، اگر ایسے جرم کا ارتکاب اعانت کے نتیجے میں نہ کیا جائے، اور ایسی اعانت کی سزا کے لیے اس مجموعے میں صریح طور پر کوئی توضیع نہ کی گئی ہو تو اسے کسی بھی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کے لیے مقرر ہو اس مدت کے لیے دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقررہ طویل ترین میعاد کا ایک چوتھائی ہو سکے گی یا اس قدر جرمانے کی سزا، جو اس جرم کے لیے مقرر کی گئی ہو، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر اعانت کرنے والا یا ایسا شخص جس کی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو جس کا فرض جرم کو روکنا ہو۔

اور اگر اعانت کرنے والا یا ایسا شخص جس کی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو، جس کا فرض ہو کہ ایسے جرم کے ارتکاب کو روکے، تو اعانت کرنے والے کو کسی بھی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقررہ سب سے لمبی مدت سے آدھی مدت تک ہو یا جرم کے لیے مقررہ جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف، ب کو، جو سرکاری ملازم ہے، ب کے سرکاری کار منصبی کے استعمال میں الف کو فائدہ پہنچانے کے معاوضے کے طور پر رشوت پیش کرتا ہے۔ ب رشوت قبول نہیں کرتا۔ الف اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا ہے۔

(ب) الف، ب کو جھوٹی شہادت دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہاں اگر ب جھوٹی شہادت نہیں دیتا، تب بھی الف نے اس دفعہ میں تعریف کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے اور اسی کے مطابق مستوجب سزا ہے۔

(ج) الف، جو ایک پولیس افسر ہے، جس کا فرض ہے کہ سرقہ بالجبر کو روکے، سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے۔ یہاں اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہیں ہوا، الف اس جرم کے لیے مقررہ قید کی سب سے لمبی مدت سے آدھی مدت کی قید نیز جرمانے کی سزا کا مستوجب ہے۔

(د) ب، الف کے ذریعے، جو ایک پولیس افسر ہے اور جس کا یہ فرض ہے کہ وہ سرقہ بالجبر کے جرم کو روکے، سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے۔ یہاں اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہ ہو تو ب سرقہ بالجبر کے جرم کے لیے مقررہ سزائے قید کی سب سے لمبی مدت کی آدھی مدت کی سزائے قید نیز جرمانے کا مستوجب ہے۔

عوام یا دس سے زیادہ اشخاص کا جرم کے ارتکاب کی اعانت کرنا۔

117- جو کوئی عوام یا دس سے زیادہ کی تعداد یا طبقے کے اشخاص سے جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف ایک عام جگہ پر ایک اشتہار چسپاں کرتا ہے جس میں دس سے زائد افراد پر مشتمل ایک فرقے کو کسی خاص وقت کسی خاص جگہ پر دوسرے فرقے پر حملے کی غرض سے اکٹھے ہونے کی ترغیب دیتا ہے جب کہ ایسا دوسرا طبقہ ایک جلوس میں مشغول ہو۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی اس دفعہ میں تعریف کی گئی۔

ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا، جس کی سزا موت یا عمر قید ہو۔

118- جو کوئی کسی ایسے جرم کے، جس کی سزا موت یا عمر قید ہو، ارتکاب میں ارادتاً مدد کرے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے اس کی مدد کا امکان ہے، کسی فعل یا غیر قانونی ترک فعل کے ذریعے ایسے جرم کے منصوبے کی موجودگی کو بالارادہ پوشیدہ رکھے یا کوئی ایسا بیان دے

جسے وہ اس منصوبے کی نسبت غلط جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب کیا جائے۔ اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

اگر اس جرم کا ارتکاب کیا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید، یا اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے تو دونوں میں سے کسی قسم کی تین سال تک کی سزائے قیدی جائے گی اور ہر دو صورتوں میں وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

الف یہ جانتے ہوئے کہ مقام ب پر ڈکیتی کا ارتکاب ہونے والا ہے ایک مجسٹریٹ کو غلط اطلاع دیتا ہے کہ مقام ج پر ڈکیتی کا ارتکاب ہونے والا ہے جو کہ ایک مخالف مقام ہے اور اس طرح جرم کے ارتکاب میں مدد دینے کے ارادے سے مجسٹریٹ کی غلط رہبری کرتا ہے۔ اس منصوبے کے مطابق مقام ب پر ڈکیتی کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ الف اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا ہے۔

سرکاری ملازم کا ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جسے روکنا اس کا فرض ہے۔

119- جو کوئی، سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، کسی ایسے جرم کے ارتکاب میں ارادتاً یا یہ جانتے ہوئے مدد کرے کہ اس کا امکان ہے کہ ایسا کرنے سے وہ اس جرم کے ارتکاب میں سہولت بہم پہنچائے گا، جسے بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے روکنا اس کا فرض ہے۔
کسی فعل یا غیر قانونی ترک فعل کے ذریعے ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کی موجودگی کو بالارادہ پوشیدہ رکھے یا کوئی ایسا بیان دے جسے وہ اس منصوبے کی نسبت غلط جانتا ہو۔

اگر جرم کا ارتکاب کیا جائے۔

اگر اس جرم کا ارتکاب کیا جائے، اسے اس جرم کے لیے مقررہ اس مدت تک کی کسی بھی قسم کی سزائے قیدی جائے گی جو ایسی قید کی سب سے لمبی مدت سے آدھی مدت تک کی ہو یا ایسے جرم کے لیے مقررہ جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اگر جرم کی سزا موت وغیرہ ہو۔

یا اگر جرم کی سزا موت یا عمر قید ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قیدی جائے گی۔

اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

یا اگر اس جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے، اسے اس جرم کے لیے مقررہ مدت میں سے کسی ایسی مدت کی کسی بھی قسم کی سزائے قیدی جائے گی جو اس قید کی سب سے لمبی مدت کے چوتھائی حصے کی حد تک ہو یا اتنے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقرر ہو یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف، جو ایک پولیس افسر ہے اور قانونی طور پر اس سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے تمام منصوبوں کی اطلاع دینے کا پابند ہوتے ہوئے، جن کا اسے علم ہو سکے اور یہ جانتے ہوئے کہ ب سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا منصوبہ بنا رہا ہے، اس نیت سے ایسی اطلاع نہیں دیتا کہ اس جرم کے ارتکاب میں آسانی ہو۔ یہاں الف نے غیر قانونی ترک فعل کے ذریعے، ب کے منصوبے کی موجودگی کو پوشیدہ رکھا ہے اور اس دفعہ کی توضیعات کے مطابق مستوجب سزا ہے۔

جرم کے ارتکاب کو پوشیدہ رکھنا قابل سزائے قید ہے۔

120- جو کوئی، قابل سزائے قید جرم کو آسان بنانے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کی وجہ سے جرم کے ارتکاب میں آسانی ہونے کا امکان ہے،

کسی فعل یا غیر قانونی ترک فعل کے ذریعے ایسے جرم کے ارتکاب کے منصوبے کی موجودگی کو بالارادہ پوشیدہ رکھے یا کوئی ایسا بیان دے جس کی نسبت وہ جانتا ہو کہ وہ ایسے منصوبے کی نسبت غلط ہے،

اگر جرم کا ارتکاب کیا جائے۔

تو اسے، اگر جرم کا ارتکاب کیا جائے، اس جرم کے لیے مقررہ اس قسم کی سزائے قید دی جائے گی جو اس سزائے قید کی سب سے لمبی مدت کے چوتھائی حصہ کی حد تک ہو، اور

اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا جائے تو ایسی سزائے قید کی سب سے لمبی مدت کے آٹھویں حصہ کی حد تک ہو یا اتنے جرمانے کی سزا جو اس جرم کے لیے مقرر ہو، دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-5الف

سازش مجرمانہ

سازش مجرمانہ کی تعریف۔

120الف- جب دو یا زائد اشخاص---

(1) کوئی غیر قانونی فعل، یا

(2) ایسا فعل کرنے کا اقرار کرلیں یا ایسا فعل کروائیں، جو غیر قانونی ذرائع سے کیے جانے کے سوا غیر قانونی نہ ہو، تو ایسے اقرار کو سازش مجرمانہ کہا جائے گا:

بشرطیکہ ارتکاب جرم کے اقرار کے سوا کوئی اقرار سازش مجرمانہ نہ ہوگا تاوقتیکہ ایسے اقرار کے ایک یا زیادہ فریقین اس اقرار کی متابعت میں اقرار کے علاوہ کوئی فعل نہ کریں۔

تشریح- یہ ضروری نہیں کہ آیا غیر قانونی فعل ایسے اقرار کا بنیادی مقصد ہو یا اس مقصد کی نسبت محض اتفاقی ہو۔

سازش مجرمانہ کی سزا۔

120ب-(1) جو کوئی ایسے جرم کے ارتکاب کی سازش مجرمانہ میں فریق ہو، جس کے لیے سزائے موت، عمر قید یا دو سال یا زائد کی قید بامشقت دی جاسکتی ہو، اسے جب ایسی سازش کی سزا کے لیے اس مجموعے میں کوئی صریح توضیع نہ کی گئی ہو، اسی طریقے سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے ایسے جرم کی اعانت کی ہو۔

(2) جو کوئی متذکرہ بالا طریقہ سے قابل سزا جرم کے ارتکاب کی سازش مجرمانہ کے سوا کسی سازش مجرمانہ میں فریق ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی اس مدت کی سزائے قید جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-6
مملکت کے خلاف جرائم کی نسبت

بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنا یا اس کا اقدام کرنا یا اس کی اعانت کرنا۔

121- جو کوئی بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرے یا ایسی جنگ کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کی اعانت کرے، اسے سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

تمثیل

الف بھارت کی حکومت کے خلاف بغاوت کی تحریک میں شریک ہوتا ہے۔ الف نے اس دفعہ میں تعریف کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

ایسے جرائم کے ارتکاب کی سازش جن کے لیے دفعہ 121 کے ذریعے سزا دی جاسکتی ہے۔

121 الف- جو کوئی بھارت کے اندر یا باہر کسی دیگر جگہ ایسے جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی سازش کرے جن کے لیے دفعہ 121 کے ذریعے سزا دی جاسکتی ہے یا مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کو قوت مجرمانہ یا قوت مجرمانہ کے اظہار کے ذریعے مرعوب کرے، سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- اس دفعہ کے تحت سازش کے ترکیب پانے کی تکمیل کے لیے یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ اس کی متابعت میں کوئی فعل یا غیر قانونی ترک فعل واقع ہو۔

بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کی نیت سے اسلحہ وغیرہ جمع کرنا۔

122- جو کوئی بھارت کی حکومت کے خلاف یا تو جنگ کرنے کی یا جنگ کے لیے تیار ہونے کی نیت سے آدمی، ہتھیار یا گولہ بارود جمع کرے یا دیگر طور پر جنگ کرنے کی تیاری کرے اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی اس مدت کی سزائے قید دی جائیگی، جو دس سال سے زیادہ نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جنگ کرنے کے منصوبے کو سہولت کی نیت سے اسے چھپانا۔

123- جو کوئی، کسی فعل یا کسی غیر قانونی ترک فعل سے بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کے منصوبے کی موجودگی کو چھپائے جس سے اس کی یہ نیت ہو کہ ایسے چھپائے جانے سے یا جانتے ہوئے کہ ایسے چھپائے جانے سے ایسی جنگ میں سہولت ہوگی یا سہولت کا احتمال ہے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی قانونی اختیار کو جبراً استعمال کروانے یا اسے روکنے کی نیت سے صدر یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا۔

124- جو کوئی بھارت کے صدر یا کسی ریاست کے گورنر کو ایسے صدر یا گورنر کے قانونی اختیارات میں سے کسی اختیار کو کسی طریقے سے استعمال کروانے یا اس کے استعمال کو روکنے کی ترغیب یا اس کی نسبت جبر کی نیت سے ایسے صدر یا گورنر پر حملہ کرے یا ناجائز طور پر اسے روکے یا اسے ناجائز طور پر روکنے کا اقدام کرے یا قوت مجرمانہ یا قوت مجرمانہ کے اظہار کے ذرائع سے اسے مرعوب کرے یا اس طرح مرعوب کرنے کا اقدام کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکشی۔

124 الف- جو کوئی بذریعہ الفاظ خواہ کہے گئے یا تحریری، یا بذریعہ اشارات یا واضح اظہار یا دیگر طور پر بھارت میں قانوناً قائم کی گئی حکومت کے خلاف نفرت پھیلائے یا تحقیر کرے یا اس کا اقدام کرے یا بدخواہی کی ترغیب دے یا اس کا اقدام کرے اسے سزائے عمر قید دی جائے گی جس کے ساتھ جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا تین سال تک کی سزائے قید دی جائیگی جس کے ساتھ جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی۔

تشریح-1- اصطلاح "بدخواہی" میں بےوفائی اور دشمنی کے تمام احساسات شامل ہیں۔

تشریح-2- ایسے تبصرے جن سے سرکاری تدابیر کی نسبت ناپسندیدگی کا اظہار نفرت، تحقیر یا بدخواہی پیدا کیے بغیر یا پیدا کرنے کے اقدامات کیے بغیر کی جائے، اس دفعہ کے تحت جرم نہیں بنتے۔

تشریح-3- ایسے تبصرے جن سے سرکاری انتظامی یا دیگر امر کی نسبت ناپسندیدگی کا اظہار نفرت، تحقیر یا بدخواہی پیدا کیے بغیر یا پیدا کرنے کے اقدام کیے بغیر کیا جائے اس دفعہ کے تحت جرم نہیں بنتے۔

کسی ایسے ایشیائی ملک کے خلاف جنگ کرنا جس کا بھارت کی حکومت کے ساتھ اتحاد ہو۔

125- کوئی شخص جو کسی ایسے ایشیائی ملک کی حکومت کے خلاف جنگ کرے جس کا بھارت کی حکومت کے ساتھ اتحاد یا صلح ہو یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے میں اعانت کرے، اسے سزائے عمر قید دی جائے گی جس کے ساتھ جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی جس کے

ساتھ جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی۔

کسی ایسے ملک کے علاقوں میں غارت گری کرنا جس کی بھارت کی حکومت کے ساتھ صلح ہو۔

126- کوئی شخص جو کسی ایسے ملک کے علاقوں میں غارت گری کا ارتکاب کرے یا غارت گری کے ارتکاب کی تیاری کرے، جس کا بھارت کی حکومت کے ساتھ اتحاد یا صلح ہو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے اور کسی ایسی جائیداد کی ضبطی کا مستوجب بھی ہوگا جو ایسی غارت گری کے ارتکاب میں استعمال ہوئی ہو یا جس کا استعمال کیا جانا مقصود ہو یا ایسی غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔

ایسی جائیداد کا لینا جو دفعات 125 اور 126 میں مذکورہ جنگ یا غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔

127- جو کوئی ایسی جائیداد یہ جانتے ہوئے لے کہ وہ دفعات 125 اور 126 میں مذکورہ جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب میں حاصل کی گئی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے اور ایسی جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا جو اس نے اس طرح حاصل کی ہو۔

سرکاری ملازم کا کسی ملکی یا جنگی قیدی کو بالارادہ بھاگنے دینا۔

128- کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس کی حراست میں کوئی ملکی یا جنگی قیدی ہو اس قیدی کو ایسی جگہ سے جہاں وہ قید ہو، بھگا دے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم کا ایسے قیدی کو غفلت سے بھاگنے دینا۔

129- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس کی حراست میں کوئی ملکی یا جنگی قیدی ہو، اس قیدی کو ایسی جگہ سے جہاں وہ قید ہو، غفلت سے بھاگنے دے، اسے تین سال تک کی قید محض کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے قیدی کو بھاگنے میں مدد دینا، اس کو چھڑانا یا پناہ دینا۔

130- کوئی شخص جو جان بوجھ کر کسی ملکی یا جنگی قیدی کو جائز حراست سے بھاگ جانے میں مدد یا معاونت کرے یا کسی ایسے قیدی کو چھڑا لے یا چھڑا لینے کا اقدام کرے یا کسی ایسے قیدی کو جو جائز حراست سے بھاگ گیا ہو پناہ دے یا چھپا رکھے یا کسی ایسے قیدی کے دوبارہ گرفتار کیے جانے میں کسی طرح کی مدافعت کرے یا مدافعت کرنے کا اقدام کرے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- کسی ملکی یا جنگی قیدی کی نسبت جس کو پیرول پر بھارت کی معین حدود کے اندر آمدورفت کی اجازت ہو، اس صورت میں جب کہ وہ ان حدود سے باہر چلا جائے جن کے اندر اسے آمدورفت کی اجازت ہو، یہ کہا جائے گا کہ وہ جائز حراست سے بھاگ گیا۔

باب-7
بری، بحری اور فضائی فوج سے متعلق جرائم کی نسبت

بغاوت کی اعانت کرنا، کسی سپاہی، ملاح یا فضائی فوج کے عملے کے کسی ملازم کو پھسلانے کا اقدام کرنا کہ وہ اپنے فرائض انجام نہ دے۔

131- جو کوئی بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی فوج کے عملے کے کسی ملازم کی جانب سے بغاوت کے ارتکاب کی اعانت کرے یا ایسے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی فوج کے عملے کے کسی ملازم کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام نہ دینے کی غرض سے پھسلانے کا اقدام کرے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- اس دفعہ میں الفاظ ''افسر''، ''سپاہی''، ''ملاح'' اور ''فضائی عملے کے کسی ملازم''، میں ایسا کوئی شخص شامل ہے جو آرمی ایکٹ، فوج ایکٹ، 1950ء، (نیول ڈسپلن ایکٹ، بھارتی بحریہ (نظم ونسق) ایکٹ 1934، ائرفورس ایکٹ یا فضائیہ ایکٹ 1950 کے تحت آتا ہو، جیسی بھی صورت ہو۔

بغاوت کی اعانت، اگر اس کے نتیجے میں بغاوت کا ارتکاب کیا جائے۔

132- جو کوئی بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی بغاوت کے ارتکاب کی اعانت کرے، اگر بغاوت کا اس اعانت کے نتیجے میں ارتکاب کیا جائے، اسے سزائے موت یا عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی اپنے افسر بالا پر، حملے کی اعانت جب کہ وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو۔

133- جو کوئی بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی اپنے کسی افسر بالا پر، جب کہ وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو، حملہ کی اعانت کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے حملے کی اعانت، اگر حملے کا ارتکاب کیا جائے۔

134-کوئی شخص جو بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی اپنے کسی افسر بالا پر، جب کہ وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو، حملہ کی اعانت کرے، اگر ایسے حملے کا اس اعانت کے نتیجے میں ارتکاب کیا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کے فرار میں اعانت۔

135- جو کوئی بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کے فرار میں اعانت کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بھگوڑے کو پناہ دینا۔

136-سوائے اس صورت کے جس کی نسبت ذیل میں استثنیٰ ہے، جو کوئی یہ جانتے ہوئے یا یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کا کوئی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کا کوئی ملازم فرار ہو گیا ہے، ایسے افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کو پناہ دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استثنیٰ--اس توضیع کا اثر اس صورت میں نہیں ہوگا جس میں کوئی بیوی اپنے خاوند کو پناہ دے۔

کسی تجارتی سفینے میں کپتان کی غفلت سے بھگوڑے کا چھپا رہنا۔

137-اس تجارتی سفینے کا کپتان یا نگراں جس میں بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی فوج کا کوئی بھگوڑا چھپا ہو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو، اگر چہ اسے اس کے چھپے رہنے کا علم نہ ہو، بشرطیکہ اسے اس کی پوشیدگی کا علم ہو جاتا اگر وہ بہ حیثیت ایسے کپتان یا نگراں کے اپنے فرائض میں غفلت نہ کرتا یا سفینے کے انتظام میں کچھ نقص نہ ہوتا۔

کسی سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی جانب سے حکم عدولی کے فعل کی اعانت۔

138-کوئی شخص جو اس فعل کی اعانت کرے جس کی نسبت اسے علم ہو کہ یہ بھارت کی حکومت کی بری، بحری، یا فضائی فوج کے کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی جانب سے حکم عدولی کا فعل ہے، اگر اس اعانت کے نتیجے میں حکم عدولی کا ارتکاب کیا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

138الف-حذف۔

بعض ایکٹوں کے تابع اشخاص۔

139- ایسا کوئی شخص جس پر آرمی ایکٹ، فوج ایکٹ، 1950 نیول ڈسپلن ایکٹ، بھارتی بحریہ (نظم و نسق) ایکٹ، 1934 یا فضائیہ ایکٹ ائرفورس ایکٹ 1950 حاوی ہے ان جرائم میں سے کسی جرم کے لیے جن کی اس باب میں تعریف کی گئی ہے، اس مجموعے کے تحت سزا کا مستوجب نہ ہوگا۔

سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی استعمال کی جانے والی وردی پہننا یا اس کا نشان لیے پھرنا۔

140- جو کوئی بھارت کی حکومت کی بری، بحری یا فضائی ملازمت میں کوئی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کا کوئی ملازم نہ ہوتے ہوئے اس نیت سے کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان لیے پھرے جو ایسے سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی استعمال کی جانے والی وردی یا نشان سے ملتی جلتی ہو، کہ وہ ایسا سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کا ملازم سمجھا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-8
عافیت عامہ کے خلاف جرائم کی نسبت

مجمع خلاف قانون۔

141- پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر ایک "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا اگر ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہو، مشترکہ غرض یہ ہو کہ ـــ

پہلی ـــ مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت یا پارلیمنٹ یا کسی ریاستی مجلس قانون ساز یا کسی سرکاری ملازم کو اس سرکاری ملازم کے جائز اختیار کے استعمال میں قوت مجرمانہ کے اظہار سے مرعوب کریں؛ یا

دوسری ـــ کسی قانون یا قانونی کارروائی کی تعمیل میں مزاحمت کریں؛ یا

تیسری ـــ کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کوئی دیگر جرم کا ارتکاب کریں؛ یا

چوتھی ـــ کسی شخص پر قوت مجرمانہ یا قوت مجرمانہ کے اظہار سے جائیداد لے لیں یا اس پر قبضہ کر لیں یا کسی شخص کو کسی غیر مادی استحقاق کے تصرف سے جو مذکورہ شخص کے قبضے میں ہو یا جس میں اس کا مفاد ہو محروم کریں یا کسی حق یا کسی فرضی استحقاق کو نفاذ میں لائیں؛ یا

پانچویں ـــ قوت مجرمانہ یا قوت مجرمانہ کے اظہار سے کسی شخص کو ایسا فعل کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا ایسا فعل نہ کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً حق دار ہو، مجبور کریں۔

تشریح-کوئی مجمع جو جمع ہوتے وقت خلاف قانون نہ تھا بعد ازاں مجمع خلاف قانون ہو سکتا ہے۔

مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا۔

142- جو کوئی ایسے امور سے واقف ہوتے ہوئے جن کے باعث کوئی مجمع خلاف قانون ہو جاتا ہے، ارادتاً اس مجمع میں داخل ہو جائے یا داخل رہے، مجمع خلاف قانون کا شریک کہا جائے گا۔

سزا۔

143- جو کوئی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ

ماہ تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون میں شامل ہونا۔

144- جو کوئی کسی مہلک ہتھیار یا کسی ایسی چیز سے مسلح ہو کر، جو اگر آلہ جرم کے طور پر استعمال کیا جائے، تو اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہو، کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون میں شامل ہونا یا شامل رہنا یہ جانتے ہوئے کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

145- جو کوئی کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہو یا شامل رہے یہ جانتے ہوئے کہ اس مجمع خلاف قانون کی رو سے مقررہ طریقے سے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہے، اسے دونوں سے میں کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلوہ۔

146- جب کوئی مجمع خلاف قانون یا اس کا کوئی شریک مجمع مذکورہ کی مشترکہ غرض کی پیش رفت میں جبر یا تشدد کا استعمال کرے۔ تو اس مجمع کا ہر ایک شخص بلوہ کرنے کا قصوروار ہے۔

بلوے کی سزا۔

147- جو کوئی بلوے کا قصوروار ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔

148- جو کوئی کسی مہلک ہتھیار یا کسی ایسی چیز سے مسلح ہو کر، جو اگر آلہ جرم کے طور پر استعمال کی جائے، تو اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہو، بلوہ کرنے کا قصوروار ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا قصوروار ہے جس کا ارتکاب مشترکہ غرض کی پیش رفت میں کیا جائے۔

149- اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک اس مجمع کی مشترکہ غرض کی پیش رفت میں کسی جرم کا ارتکاب کرے یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جس کو اس مجمع کے شرکا جانتے ہوں کہ اس غرض کی پیش رفت میں اس کے ارتکاب کا امکان ہے تو ہر ایک شخص جو اس جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا شریک ہو، اس جرم کا قصوروار ہے۔

مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کے لیے اشخاص کو اجرت پر لینا یا اجرت پر لینے میں اغماض۔

150- جو کوئی دوسرے شخص کو کسی مجمع خلاف قانون میں شامل یا شریک ہونے کی غرض سے اجرت پر رکھے یا اس کو کام میں لگائے یا ملازم رکھے یا اجرت پر رکھنے یا کام میں لگانے یا ملازم رکھنے میں مدد یا اغماض کرے، اسے ایسے مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے، اور کسی ایسے جرم کے لیے جس کا ارتکاب ایسا کوئی دوسرا شخص اس طرح اجرت پر رکھنے، کام میں لگانے یا ملازمت میں رکھنے کی متابعت میں کرے، اس طرح سزا دی جاسکے گی گویا کہ وہ ایسے مجمع خلاف قانون کا شریک تھا یا اس نے خود اس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

کسی مجمع میں، جس میں پانچ یا زائد آدمی شامل ہوں، اس کے بعد کہ اسے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہو، جان بوجھ کر شامل ہونا یا اس میں شامل رہنا۔

151 - جو کوئی جان بوجھ کر پانچ یا زائد اشخاص کے کسی ایسے مجمع میں، جس سے امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا امکان ہو، اس کے بعد کہ ایسے مجمع خلاف قانون کو منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہو، شامل ہو، یا شامل رہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح - اگر مجمع دفعہ 141 کے معنوں میں مجمع خلاف قانون ہو، تو مجرم دفعہ 145 کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

سرکاری ملازم پر حملہ کرنا یا اس کے کام میں مزاحمت کرنا جب کہ وہ بلوے وغیرہ کو دبا رہا ہو۔

152 - جو کوئی کسی سرکاری ملازم پر اس وقت حملہ کرے یا حملہ کرنے کی دھمکی دے یا اس کا مزاحم ہو یا مزاحم ہونے کا اقدام کرے جب کہ کسی مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کو دبانے میں ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنا کار منصبی انجام دے رہا ہو، یا ایسے ملازم پر قوت مجرمانہ کا استعمال کرے یا قوت مجرمانہ کے استعمال کی دھمکی دے یا اس کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلوہ کرانے کے ارادے سے بلاوجہ اشتعال دلانا۔

اگر بلوہ کیا جائے؛

اگر ارتکاب نہ ہو۔

153 - جو کوئی براہ خباثت یا بلاوجہ کوئی خلاف قانون امر کر کے کسی شخص کو اشتعال دلائے اور اس کا یہ ارادہ ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ ایسے اشتعال سے بلوے کے جرم کے ارتکاب کا امکان ہے تو اسے۔ اگر ایسے اشتعال کے نتیجے میں بلوے کے جرم کا ارتکاب کیا جائے، دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اور اگر بلوے کے جرم کا ارتکاب نہ ہو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذہب، نسل، جائے پیدائش، سکونت، زبان وغیرہ کی بناء پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی بڑھانا اور موافقت کے قیام میں مضرت رساں افعال کرنا۔

153 الف - جو کوئی -

(الف) بذریعہ الفاظ، خواہ کہے گئے یا تحریری یا بذریعہ اشارات یا واضح اظہار یا دیگر طور پر مذہب، نسل، جائے پیدائش، سکونت، زبان، ذات پات یا فرقے یا کسی بھی دیگر بناء پر مختلف مذہبی، نسلی، لسانی، یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا فرقوں کے درمیان ناموافقت یا دشمنی نفرت یا بدظنی کے جذبات بڑھائے یا بڑھانے کا اقدام کرے یا؛

(ب) کسی ایسے فعل کا ارتکاب کرے جو مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا فرقوں کے درمیان موافقت کے قیام میں مضرت رساں ہو یا جس سے عافیت عامہ میں خلل واقع ہو یا واقع ہونے کا امکان ہو؛ یا

(ج) کوئی مشق، نقل وحرکت، ڈرل یا دیگر ایسی سرگرمی اس ارادے سے منظم کرے کہ ایسی سرگرمی میں حصہ لینے والے کسی مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذات یا فرقے کے خلاف قوت مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں یا استعمال کی تربیت پائیں، یہ جانتے ہوئے کہ ایسی سرگرمی میں حصہ لینے والوں کی نسبت یہ امکان ہے کہ وہ قوت مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں گے یا استعمال کی تربیت پائیں گے یا اس ارادے سے ایسی سرگرمی میں حصہ لے، قوت مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کرے یا استعمال کی تربیت پائے یا یہ جانتے ہوئے کہ ایسی سرگرمی میں حصہ لینے والے کی نسبت یہ امکان ہے کہ وہ قوت مجرمانہ یا تشدد کا استعمال کریں گے اور ایسی سرگرمی سے کسی بھی وجہ سے ایسی مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا فرقے کے افراد کے درمیان خوف یا خطرہ یا عدم تحفظ کا احساس پیدا ہو یا پیدا ہونے کا امکان ہو، اسے تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

عبادت گاہ وغیرہ میں جرم کا ارتکاب۔

(2) جو کوئی ضمن (1) مصرحہ جرم کا ارتکاب کسی عبادت گاہ یا کسی ایسے مجمع میں کرے جو مذہبی عبادت کر رہا ہو یا مذہبی رسوم انجام دے رہا ہو، اسے پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

قومی یکجہتی کے لیے مضر اتہام، گفتار۔

153ب-(1) جو کوئی بذریعہ الفاظ خواہ کہے گئے یا تحریری یا اشارات یا واضح اظہار یا دیگر طور پر—

(الف) یہ تہمت لگائے یا شائع کرے کہ اشخاص کوئی جماعت کسی مذہبی، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا فرقے کی رکن ہونے کی بناء پر بھارت کے آئین پر بھروسہ نہیں کرسکتی اور اس کی وفادار نہیں ہوسکتی جیسا کہ قانوناً مسلّم ہے یا یہ کہ وہ بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار نہیں رکھ سکتی؛ یا

(ب) ایسی بات کہے، سمجھائے، مشورہ دے پھیلائے یا شائع کرے کہ اشخاص کی کسی جماعت کو کسی مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا فرقے کا رکن ہونے کی بناء پر بھارت کے شہری کے طور پر تسلیم نہیں کیا جائے گا یا انھیں ان کے حقوق سے محروم رکھا جائے گا؛ یا

(ج) اشخاص کی کسی جماعت کی ذمہ داری کی نسبت اس کا کسی مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا فرقے کا رکن ہونے کی بناء پر کوئی ایسی بات کہے، مشورہ، دلیل دے یا اپیل کرے یا شائع کرے اور ایسی بات، مشورے، دلیل یا اپیل سے ایسے ارکان اور دیگر اشخاص کے درمیان ناموافقت یا دشمنی یا نفرت کے جذبات یا عداوت پیدا ہو یا پیدا ہونے کا امکان ہو،

اسے تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) جو کوئی ضمن (1) میں مصرحہ کسی جرم کا ارتکاب کسی عبادت گاہ میں یا مذہبی عبادت گاہ یا مذہبی رسوم کی انجام دہی میں مصروف کسی مجلس میں کرے اسے پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

ایسی زمین کا مالک یا قابض جس پر مجمع خلاف قانون جمع ہو۔

154- جب کبھی مجمع خلاف قانون یا بلوہ ہو، تب ایسی زمین کا مالک یا قابض جس پر ایسا مجمع خلاف قانون جمع ہو یا ایسا بلوہ کیا جائے اور دیگر کوئی شخص جو ایسی زمین میں مفاد رکھتا ہو، یا مفاد رکھنے کا دعویٰ کرتا ہو، جرمانے کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، اگر وہ یا اس کا کارندہ یا منتظم یہ جانتے ہوئے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کے ارتکاب کا امکان ہے، اپنی اولین فرصت میں جو اس کے یا ان کے اختیار میں ہو، اس کے ارتکاب کی اطلاع قریبی تھانے کے صدر افسر کو نہ دیں اور اس صورت میں جب کہ وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ارتکاب کیا بھی جانے والا ہے، اسے روکنے کے اپنے اختیار کے اندر تمام قانونی وسائل کا استعمال نہ کرے یا نہ کریں اور اس کے واقع ہونے کی صورت میں اپنے اختیار کے اندر تمام قانونی وسائل کا استعمال بلوے کو دبانے یا مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے لیے نہ کرے یا نہ کریں۔

اس شخص کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوہ کیا جائے۔

155- جب کبھی کسی ایسے شخص کے مفاد کی خاطر یا اس کی جانب سے بلوہ کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو، جس کی نسبت بلوہ کیا جائے یا جو ایسی زمین میں یا کسی متنازعہ امر میں، جس سے بلوہ ہوا، کوئی مفاد رکھنے کا دعویٰ کرتا ہو یا جس نے اس زمین سے کوئی مفاد قبول یا حاصل کیا ہو، وہ جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا، اگر وہ یا اس کا کارندہ یا منتظم یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسے بلوے کا امکان تھا یا یہ کہ ایسے مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا امکان تھا جس نے ایسا بلوہ کیا وہ بالترتیب اپنے اختیار کے اندر تمام قانونی وسائل کا استعمال ایسے مجمع یا بلوے کو روکنے اور اسے دبانے یا منتشر کرنے کے لیے نہ کرے یا کریں۔

ایسے مالک یا قابض کے کارندے کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لیے بلوہ کیا جائے۔

156- جب کبھی کسی ایسے شخص کے مفاد کی خاطر یا اس کی جانب سے بلوہ کیا جائے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو، جس کی نسبت بلوہ کیا جائے یا جو ایسی زمین میں یا کسی متنازعہ امر میں جس سے بلوہ ہوا، کوئی مفاد رکھنے کا دعویٰ کرتا ہو، یا جس نے اس زمین سے کوئی مفاد قبول یا حاصل کیا ہو۔

تو ایسے شخص کا کارندہ یا منتظم جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا اگر اس کا کارندہ یا منتظم یہ

باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسے بلوے کا امکان تھا یا یہ کہ ایسے مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا امکان تھا جس نے ایسا بلوہ کیا وہ اپنے اختیار کے اندر تمام قانونی وسائل کا استعمال ایسے مجمع یا بلوے کو روکنے یا اسے دبانے یا منتشر کرنے کے لیے نہ کرے یا نہ کریں۔

مجمع خلاف قانون کے لیے کرائے پر لائے گئے اشخاص کو پناہ دینا۔

157- جو کوئی کسی ایسے مکان یا احاطے میں، جو اس کے قبضہ یا نگرانی یا اختیار میں ہو، ایسے اشخاص کو، جن کی نسبت اسے علم ہو کہ ایسے اشخاص مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے یا مجمع خلاف قانون کا رکن بننے کی غرض سے اجرت پر لائے گئے، کام میں لگائے گئے یا ملازمت میں لیے گئے ہیں یا اجرت پر رکھے جانے، کام میں لگائے جانے یا ملازمت میں رکھے جانے والے ہیں، پناہ دے، رکھے یا جمع کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجمع خلاف قانون یا بلوے میں حصہ لینے کے لیے اجرت پر جانا۔

158- جو کوئی دفعہ 141 میں مصرحہ افعال میں سے کوئی فعل کرنے یا اس فعل میں مدد دینے کی غرض سے کام میں لگے یا اجرت پر لیا جائے یا اجرت پر لیے جانے یا کام میں لگائے جانے کی پیشکش یا اس کا اقدام کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

یا مسلح ہونا۔

اور جو کوئی متذکرہ بالا طریقے پر کام میں لگا ہو یا اجرت پر لیا گیا ہو، مسلح رہے یا کسی مہلک ہتھیار یا کسی ایسی چیز سے، جسے اگر بطور آلۂ جرم استعمال کیا جائے تو اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہو، مسلح رہنے پر لگے یا اس کی پیشکش کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ہنگامہ۔

159- جب دو یا زائد اشخاص کسی عام جگہ پر لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائے گا کہ انھوں نے ہنگامہ کیا ہے۔

ہنگامے کے ارتکاب کی سزا۔

160- جو کوئی ہنگامے کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک ماہ تک کی سزائے قید یا ایک سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-9

سرکاری ملازموں سے سرزد ہونے والے یا ان کی نسبت جرائم سے متعلق

دفعات 161 تا 165 - حذف

سرکاری ملازم کا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے، قانون کی خلاف ورزی کرنا۔

166 - جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جان بوجھ کر قانون کی کسی ایسی ہدایت سے انحراف کرے جو اس طریقے سے متعلق ہو جس طریقے سے اس کو سرکاری ملازم کی حیثیت سے عمل کرنا چاہئے اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ ایسے انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہنچائے، اسے ایک سال تک کی قید محض کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف، ایسا عہدیدار ہوتے ہوئے جس کو قانوناً کسی ایسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لیے جو کسی عدالت نے ب کے حق میں صادر کی ہے، جائیداد قرق کرنے کی ہدایت ہے قانون کی اس ہدایت سے جان بوجھ کر انحراف کرے اس امر کے علم سے کہ اس کے اس انحراف سے ب کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے تو الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے سرکاری ملازم کا غلط دستاویز مرتب کرنا۔

167 - جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس پر ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کوئی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ مرتب یا ترجمہ کرنے کی ذمہ داری عاید کی گئی ہو ایسے طریقے سے اس دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو مرتب کرے یا اس کا ترجمہ کرے جسے وہ غلط جانتا ہو یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے علم سے کہ اس کے اس عمل سے کسی شخص

کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر تجارت کرنا۔

168- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جو ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے تجارت نہ کرنے کا قانوناً پابند ہو تجارت کرے تو اسے ایک سال تک کی قید محض یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر جائیداد خریدنا یا اس کے لیے بولی دینا۔

169- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس پر ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی خاص جائیداد کو نہ خریدنے یا اس کے لیے بولی نہ دینے کی قانونی پابندی عاید ہو، اس جائیداد کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے کے نام سے یا دوسروں کے ساتھ مشترکہ یا حصوں میں خریدے یا اس کی بولی دے اسے دو سال تک کی قید محض یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور اگر جائیداد خرید لی گئی ہو تو اسے ضبط کر لیا جائے گا۔

سرکاری ملازم کی تلبیس کرنا۔

170- جو کوئی سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدے پر فائز ہونے کا جھوٹا ادعا کرے یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس عہدے پر فائز نہیں ہے یا اس عہدے پر فائز کسی شخص کی تلبیس کرے اور اس طرح اختیار شدہ وضع کی حالت میں ایسے عہدے کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا فعل کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فریب کاری کی نیت سے ایسا لباس پہننا یا کوئی نشانی رکھنا جو سرکاری ملازم استعمال کرتے ہوں۔

171- جو کوئی سرکاری ملازمین کے کسی خاص طبقے میں داخل نہ ہو، کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسی نشانی ساتھ رکھے جو ایسے لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمین کے طبقے میں استعمال ہوتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازموں کے اس طبقے میں شامل سمجھا جائے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین مہینے تک کی سزائے قید یا دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-9الف

انتخاب کی نسبت جرائم

"امیدوار" اور "حق انتخاب" کی تعریف۔

171 الف- اس باب کی اغراض کے لیے—

(الف) "امیدوار" سے ایسا شخص مراد ہے جو کسی انتخاب کے موقع پر بہ حیثیت امیدوار نامزد کیا گیا ہو؛

(بُ) "حق انتخاب" سے ایسا حق مراد ہے جو کسی شخص کو کسی انتخاب کے وقت بہ حیثیت ایک امیدوار کے کھڑے ہونے یا نہ کھڑے ہونے کی یا نام واپس لینے کی یا ووٹ دینے یا نہ دینے کی نسبت حاصل ہے۔

رشوت ستانی۔

171 ب-(1) جو کوئی—

(i) کسی شخص کو کوئی فائدہ اس امر کی ترغیب کی غرض سے دے کہ وہ یا کوئی دوسرا شخص کسی حق انتخاب کا استعمال کرے یا کسی شخص کو اس لیے انعام دے کہ اس نے ایسے حق کا استعمال کیا ہے؛ یا

(ii) اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے ایسے کسی حق کے استعمال کے لیے یا کسی دوسرے شخص کو ایسے کسی حق کے استعمال کی ترغیب دینے یا ترغیب دینے کا اقدام کرنے کے لیے انعام کے طور پر کوئی فائدہ قبول کرے،

وہ رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ مصلحت عامہ کا اعلان یا پبلک کارروائی کا وعدہ اس دفعہ کے تحت جرم نہ ہوگا۔

(2) کوئی شخص جو کسی فائدے کی پیشکش کرے یا دینے کا اقرار کرے یا حاصل کرنے کی پیشکش کرے یا اس کا اقدام کرے، اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے فائدہ دیا۔

(3) کوئی شخص جو کوئی فائدہ لے یا قبول کرنے کا اقرار کرے یا لینے کا اقدام کرے اس

کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اس نے فائدہ قبول کیا اور ایسا شخص جو اس کام کے کرنے کے لیے جسے وہ کرنا نہیں چاہتا محرک کے طور پر یا اس کام کے لیے انعام کے طور پر، جو اس نے نہ کیا ہو، کوئی فائدہ قبول کرے، اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے یہ فائدہ انعام کے طور پر قبول کیا۔

انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔

171 ج-(1) جو کوئی بالارادہ کسی حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مزاحمت کرے یا مزاحمت کرنے کا اقدام کرے اس نے انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے کے جرم کا ارتکاب کیا۔

(2) ضمن (ا) کی توضیعات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر جو کوئی—

(الف) کسی امیدوار یا ووٹ دینے والے کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے کسی امیدوار یا ووٹ دینے والے کا مفاد وابستہ ہو کسی قسم کا ضرر پہنچانے کی دھمکی دے، یا

(ب) کسی امیدوار یا ووٹ دینے والے کو اس بات پر یقین کرنے کی ترغیب دے یا ترغیب دینے کا اقدام کرے کہ وہ یا کوئی ایسا شخص جن میں اس کا مفاد ہو خدا کی ناراضگی کا یا روحانی ملامت کا مورد ہو جائے گا یا بن جائے گا،

وہ ضمن (1) کے معنوں میں ایسے امیدوار یا ووٹ دینے والے کے حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مزاحمت کرنے والا متصور ہوگا۔

(3) مصلحت عامہ کا اعلان یا پبلک کارروائی کا وعدہ یا قانونی حق کا محض استعمال بغیر اس نیت کے کہ کسی حق انتخاب میں مزاحمت ہو اس دفعہ کے معنوں میں مزاحمت نہیں سمجھا جائے گا۔

انتخاب کے وقت تلبیس شخصی۔

171 د- جو کوئی کسی انتخاب کے وقت کسی دوسرے شخص کے نام سے جو خواہ زندہ ہو یا مردہ یا کسی فرضی نام سے ووٹ کی پرچی کے لیے درخواست دے یا ووٹ دے یا ایسے انتخاب کے وقت ایک مرتبہ ووٹ دینے کے بعد اسی انتخاب میں خود اپنے نام سے ووٹ کی پرچی کے لیے درخواست دے اور جو کوئی ایسے شخص کی کسی ایسے طریقے سے ووٹ دینے میں اعانت کرے یا اس کا ووٹ حاصل کرے یا اس کے حصول کا اقدام کرے، وہ انتخاب کے وقت تلبیس شخصی کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے کسی امر کا اطلاق کسی ایسے شخص پر نہیں ہوگا جسے فی الوقت نافذ کسی قانون کے تحت ووٹر کی جانب سے، جہاں تک وہ ایسے ووٹر کی جانب سے پراکسی کے طور پر ووٹ دیتا ہے، پراکسی کے طور پر ووٹ دینے کے لئے مجاز کیا گیا ہے۔

رشوت ستانی کی سزا۔

171 ہ- جو کوئی رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی رشوت ستانی کے لیے، جو بذریعہ خاطر مدارات عمل میں آئے، صرف جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

تشریح- "خاطر مدارات" سے اس قسم کی رشوت ستانی مراد ہے جس میں فائدہ کھانے، پینے کی چیز بتفریح یا اشیائے خوردنی پر مشتمل ہو۔

انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے یا تلبیس شخصی کی سزا۔

171و- جو کوئی کسی انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے یا تلبیس شخصی کرنے کے جرم کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی انتخاب کے سلسلے میں دروغ بیانی۔

171ز- جو کوئی کسی انتخاب کے نتیجے کو متاثر کرنے کی نیت سے کسی امیدوار کے ذاتی چال چلن یا طور طریقے کی نسبت کوئی ایسا بیان دے یا شائع کرے جو بیان واقعہ معلوم ہوتا ہو لیکن جو جھوٹ ہو اور جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹ ہے یا اسے سچ باور نہ کرتا ہو، اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

کسی انتخاب کے سلسلے میں غیر قانونی ادائیگیاں۔

171ح- جو کوئی کسی امیدوار کے عام یا خاص تحریری اختیار کے بغیر کوئی عام جلسہ منعقد کرنے کی نسبت یا کسی تشہیر، سرکلر یا اشاعت پر یا کسی بھی دوسرے طریقے سے ایسے امیدوار کے انتخاب کی حمایت کرنے یا ووٹ حاصل کرنے کی غرض سے خرچہ کرے یا ایسے خرچے کی اجازت دے، اسے پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص جس نے بلا اجازت ایسا خرچہ کیا ہو جو دس روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچے کی تاریخ سے دس دن کے اندر امیدوار کی تحریری منظوری حاصل کرے تو اس کے متعلق یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے یہ خرچہ امیدوار کی اجازت سے کیا ہے۔

انتخاب کا حساب کتاب رکھنے سے قاصر رہنا۔

171ط- کوئی شخص جسے کسی فی الوقت نافذ قانون یا قانوناً موثر کسی قاعدے کی رو سے کسی انتخاب پر یا اس کے سلسلے میں کیے گئے خرچے کے حسابات رکھنے کا حکم دیا گیا ہو، ایسے حسابات رکھنے سے قاصر رہے، اسے پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

باب-10
سرکاری ملازمین کے جائز اختیارات کی توہین کی نسبت

سمن کی تعمیل یا دیگر کارروائی سے بچنے کے لیے روپوش ہونا۔

172- جو کوئی اس لیے روپوش ہو جائے کہ اس پر کسی ایسے سمن، نوٹس یا حکم کی تعمیل نہ ہو سکے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے جاری کیا ہو جو بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے اس سمن، نوٹس یا حکم کو جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہو، اسے ایک ماہ تک کی قید محض یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر سمن، نوٹس یا حکم، عدالت میں خود یا ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ پیش کرنے کے لیے ہو، تو چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سمن کی تعمیل یا دیگر کارروائی کو روکنا، یا اس کی تشہیر کو روکنا۔

173- جو کوئی کسی طریقے سے کسی ایسے سمن، نوٹس یا حکم پر جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے جاری کیا ہو، جو بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے ایسا سمن، نوٹس یا حکم جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہو، اپنی یا کسی دیگر شخص کی تعمیل کو قصداً روکے،

یا ایسے کسی سمن، نوٹس یا حکم کو قانوناً کسی جگہ چسپاں کرنے سے قصداً روکے،

یا ایسے کسی سمن، نوٹس یا حکم کو، جو قانوناً کسی جگہ چسپاں ہو قصداً اتار لے

یا کوئی ایسا اعلان قصداً نہ ہونے دے جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے تحت ہو، جو بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے ایسے اعلان کا حکم دینے کا مجاز ہو؛

اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر سمن، نوٹس، حکم یا اعلان کسی عدالت میں خود یا ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہونے یا

کوئی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ پیش کرنے کے لیے ہو، تو چھ ماہ تک کی قید محض کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا حکم نہ مان کر غیر حاضر رہنا۔

174- کوئی شخص جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کیے گئے سمن، نوٹس، حکم یا اعلان کی تعمیل میں، جو بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے اسے جاری کرنے کا قانوناً مجاز ہو، کسی خاص جگہ اور کسی خاص وقت پر خود یا اپنے ایجنٹ کے ذریعہ حاضر ہونے کے لیے قانوناً پابند ہو،

اس جگہ یا اس وقت قصداً حاضر نہ ہو یا اس جگہ سے، جہاں وہ حاضر ہونے کا پابند ہو اس وقت سے، جب کہ اس کا چلا جانا جائز ہو، پہلے چلا جائے،

اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر سمن، نوٹس، حکم یا اعلان عدالت میں خود یا ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہونے کے لیے ہو تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف، جو ہائی کورٹ کے روبرو عدالت کے جاری کیے گئے سمن کی تعمیل میں حاضر ہونے کا قانوناً پابند ہے، قصداً حاضر نہیں ہوتا۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، جو ڈسٹرکٹ جج کے ذریعے جاری کیے گئے سمن کی تعمیل میں بطور گواہ ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں حاضر ہونے کا قانوناً پابند ہے، قصداً حاضر نہیں ہوتا۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

ایسے شخص کا سرکاری ملازم کو دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ پیش نہ کرنا جو اسے پیش کرنے کا قانوناً پابند ہو۔

175- کوئی شخص، جو کسی سرکاری ملازم کو، اس کے سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت میں، کوئی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ پیش یا حوالے کرنے کا قانوناً پابند ہو، قصداً اسے پیش یا حوالے نہ کرے، اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی،

یا اگر دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کسی عدالت کو پیش یا حوالے کی جانی ہو تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف، جو ڈسٹرکٹ کورٹ میں کوئی دستاویز پیش کرنے کا قانوناً پابند ہے، قصداً ایسی دستاویز پیش نہیں کرتا۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

ایسے شخص کا سرکاری ملازم کو نوٹس یا اطلاع نہ دینا، جو اسے دینے کا قانوناً پابند ہو۔

176- کوئی شخص، جو کسی سرکاری ملازم کو بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے کسی موضوع پر کوئی نوٹس دینے یا اطلاع فراہم کرنے کا قانوناً پابند ہو، قانون کی رو سے مطلوب طریقے یا وقت پر قصداً ایسا نوٹس نہ دے یا اطلاع فراہم نہ کرے اسے ایک ماہ تک کی قید محض یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر ایسا نوٹس یا ایسی اطلاع جو دینی مطلوب ہو، کسی جرم کے ارتکاب کے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے یا کسی مجرم کو گرفتار کرنے کے لیے ضروری ہو، تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر نوٹس یا اطلاع جو دینی مطلوب ہو، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعہ 565 کے ضمن (1) کے تحت صادر کیے گئے حکم کے ذریعے مطلوب ہو تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

جھوٹی اطلاع فراہم کرنا۔

177- کوئی شخص، جو کسی سرکاری ملازم کو، بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے، کسی موضوع پر کوئی اطلاع فراہم کرنے کا قانوناً پابند ہو، اس موضوع پر ایسی اطلاع، جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے، صحیح اطلاع کے طور پر فراہم کرے، اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا اگر ایسی اطلاع، جسے دینے کا وہ قانوناً پابند ہو، کسی جرم کے ارتکاب کے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے یا کسی مجرم کو گرفتار کرنے کے لیے ضروری ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف، جو ایک زمیندار ہے، اپنی املاک کی حدود میں قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہوتے ہوئے، ضلع کے مجسٹریٹ کو عمداً غلط اطلاع دیتا ہے کہ موت اتفاقاً سانپ کے کاٹنے سے ہوئی ہے۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، جو ایک گاؤں کا چوکیدار ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ب کے گھر میں جو ایک

قریبی مقام کا دولت مند سوداگر ہے، ڈکیتی کا ارتکاب کرنے کی غرض سے اجنبی اشخاص کا ایک بڑا گروہ اس کے گاؤں سے گزرا ہے اور جو مجموعہ بنگال کے ریگولیشن III بابت 1821 کی دفعہ VII کے ضمن (5) کے تحت نزدیکی تھانہ کے افسر کو مذکورہ واقعہ کی جلد اور عین وقت پر اطلاع دینے کا پابند ہے، پولیس افسر کو عمداً یہ غلط اطلاع دیتا ہے کہ چند مشتبہ اشخاص کا گروہ کسی دوسری طرف کسی دور مقام پر ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے گاؤں سے گذرا ہے۔ یہاں الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جو اس دفعہ کے آخری حصے میں بیان کیا گیا ہے۔

تشریح- دفعہ 176 اور اس دفعہ کے لفظ ''جرم'' میں ایسا کوئی فعل شامل ہے جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کسی جگہ کیا گیا ہو، جو اگر اس کا ارتکاب بھارت میں کیا جاتا تو وہ ذیل کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل سزا ہوتا، یعنی:-302، 382،304، 392، 394،393، 395، 396، 397، 399،398، 402، 435، 436، 449، 450، 457،458،459، اور 460 اور لفظ ''جرم'' میں ایسا کوئی شخص شامل ہے جو مبینہ طور پر کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو۔

حلف یا اقرار صالح سے انکار کرنا جب کہ سرکاری ملازم باضابطہ اس کا حکم دے۔

178- جو کوئی سچائی بیان کرنے کے لیے حلف یا اقرار صالح کے ذریعے پابند ہونے سے انکار کرے، جب کوئی ایسا سرکاری ملازم اسے اس طرح پابند ہونے کا حکم دے، جو اسے اس طرح پابند کرنے کا قانوناً مجاز ہو، تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے سرکاری ملازم کے سوال کا جواب دینے سے انکار کرنا جسے سوال پوچھنے کا اختیار ہو۔

179- کوئی شخص، جو کسی سرکاری ملازم کو کسی موضوع پر سچائی بیان کرنے کا قانوناً پابند ہو، ایسے سرکاری ملازم کے ذریعے اپنے قانونی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اس شخص سے اس موضوع کی نسبت پوچھے گئے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے، اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بیان پر دستخط کرنے پر انکار۔

180- جو کوئی اپنے کسی بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرے، جب کہ کسی ایسے سرکاری ملازم نے اسے اس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دیا ہو، جو اسے اس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دینے کا قانوناً مجاز ہو، اسے تین ماہ تک کی قید محض یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم یا کسی ایسے شخص کے روبرو، جسے حلف یا اقرار صالح دلانے کا اختیار ہو، حلف یا اقرار صالح پر جھوٹا بیان دینا۔

181- کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم یا ایسے دیگر شخص کے روبرو جسے قانون کی رو سے ایسا حلف یا اقرار صالح دلانے کا اختیار ہو، کسی حلف یا اقرار صالح کے تحت کسی موضوع پر سچائی بیان کرنے کا پابند ہو ایسے سرکاری ملازم یا دیگر متذکرہ شخص کے روبرو اس موضوع کی

نسبت کوئی جھوٹا بیان دینے اور جس کی نسبت یا تو وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹا ہے یا اسے سچ باور نہ کرتا ہوا سے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس نیت سے جھوٹی اطلاع دینا کہ سرکاری ملازم اپنے جائز اختیارات کا استعمال کسی کے نقصان کے لیے کرے۔

182- جو کوئی کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی اطلاع جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے، اس نیت سے دے یا وہ یہ باور کرے کہ اس امر کا امکان ہے کہ اس سے سرکاری ملازم—

(الف) کوئی ایسا کام کرائے یا ترک کرائے جس کا اس سرکاری ملازم کو، اگر اسے ان واقعات کا سچا حال، جن کی نسبت ایسی اطلاع دی گئی ہے علم ہوتا تو اسے نہ کرنا چاہیے تھا یا ترک کرنا چاہیے تھا، یا

(ب) ایسے سرکاری ملازم کے جائز اختیار کا استعمال کسی شخص کو نقصان یا دکھ پہنچانے کے لیے کرے،

اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف ایک مجسٹریٹ کو یہ اطلاع، کہ ایک پولیس افسر ب جو ایسے مجسٹریٹ کا ماتحت ہے غفلت شعاری یا بدا عمالی کا مرتکب ہوا ہے، یہ جانتے ہوئے دیتا ہے کہ ایسی اطلاع جھوٹی ہے اور اس امر کا امکان ہے کہ اس اطلاع سے مجسٹریٹ ب کو برطرف کرا دے گا۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ایک سرکاری ملازم کو یہ اطلاع، کہ ب نے کسی مخفی جگہ ناجائز طور پر ممنوع نمک رکھا ہوا ہے، یہ جانتے ہوئے دیتا ہے کہ یہ اطلاع جھوٹی ہے اور اس امر کا امکان ہے کہ اس اطلاع کے نتیجے میں ب کی خانہ تلاشی ہوگی جس سے ب کو دکھ ہوگا۔ الف نے اس دفعہ میں بیان کیے گئے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف ایک پولیس افسر کو یہ جھوٹی اطلاع دیتا ہے کہ ایک خاص گاؤں کے قریب اس پر حملہ کر کے اسے لوٹا گیا ہے۔ وہ اپنے حملہ آوروں میں سے کسی کا نام نہیں لیتا لیکن جانتا ہے کہ اس امر کا امکان ہے کہ اس اطلاع کے نتیجے میں پولیس اس گاؤں میں تحقیقات کرے گی اور تلاشیاں لے گی جس سے گاؤں والوں یا ان میں سے چند کو تکلیف ہوگی۔ الف نے اس

دفعہ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے جائیداد لیے جانے میں مدافعت کرنا۔

183- جو کوئی کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے کوئی جائیداد لیے جانے میں یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے مدافعت کرے کہ وہ ایسا سرکاری ملازم ہے، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی قید کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کے اختیار سے بیع کے لیے پیش کی گئی جائیداد کے بیع میں رکاوٹ ڈالنا۔

184- جو کوئی کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے بیع کے لیے پیش کی گئی جائیداد کے بیع میں قصداً رکاوٹ ڈالے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک ماہ تک کی قید کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے بیع کے لیے پیش کی گئی جائیداد کو غیر قانونی طور پر خریدنا یا اس کی بولی دینا۔

185- جو کوئی کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے کرائے گئے بیع میں جو اس نے بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے کرایا ہو، کسی شخص کے لیے خواہ وہ خود ہو یا کوئی دیگر شخص، جس کی نسبت وہ جانتا ہو کہ ایسے بیع میں اس جائیداد کو ایسا شخص قانوناً نہیں خرید سکتا، کوئی جائیداد خریدے یا اس کی بولی دے یا ایسی جائیداد کے لیے اس ارادے سے بولی دے کہ وہ بولی کی ایسی شرائط پوری نہ کرے گا جن کا وہ ایسی بولی کے ذریعے پابند ہے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک ماہ تک کی قید کی سزا یا دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

سرکاری کام کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کو روکنا۔

186- جو کوئی سرکاری ملازم کو اپنے سرکاری کام کی انجام دہی میں بالارادہ روکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی قید کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کی مدد نہ کرنا جب کہ مدد قانوناً واجب ہو۔

187- کوئی شخص جو کسی سرکاری ملازم کو اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں مدد کرنے یا فراہم کرنے کا قانوناً پابند ہو، ایسی مدد قصداً نہ کرے اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اور اگر ایسی مدد کا مطالبہ، ایسے شخص سے کسی عدالت کے قانونی طور پر جاری کیے گئے حکم نامے کے اجرا یا کسی جرم کے ارتکاب کو روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کو دبانے، یا کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے کی اغراض کے لیے جس پر کسی جرم کا الزام ہو یا جس نے کوئی جرم کیا ہو یا جو قانونی حراست سے فرار ہو گیا ہو، ایسے سرکاری ملازم نے کیا ہو جو ایسا مطالبہ کرنے کا قانوناً مجاز ہو، تو اسے چھ ماہ تک کی قید محض کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی

سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر حکم کی حکم عدولی۔

188 - جو کوئی یہ جانتے ہوئے کہ اس کو کسی ایسے حکم کے ذریعے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کرایا ہو جو ایسے حکم کو مشتہر کرانے کا قانوناً مجاز ہو کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اس کے قبضے یا انتظام میں ہو، کسی خاص انتظام کا حکم دیا گیا ہے اس حکم کی حکم عدولی کرے،

تو اگر، ایسی حکم عدولی ان لوگوں کو جنہیں قانونی طور پر ملازم رکھا گیا ہو روکے یا دکھ یا نقصان پہنچائے یا روکے، دکھ یا نقصان پہنچانے کی طرف مائل ہو یا اس سے روکے جانے یا دکھ یا نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو، تو اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اور اگر ایسی حکم عدولی سے انسانی جان، صحت یا سلامتی کو خطرہ پہنچے یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا اس سے بلوہ یا ہنگامہ ہو جائے یا ہونے کا اندیشہ ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح - یہ ضروری نہیں کہ مجرم کی نیت نقصان پہنچانے کی ہو یا وہ اپنی حکم عدولی سے یہ سوچے کہ نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔ یہ کافی ہے کہ اسے اس حکم کا علم ہو جس کی وہ حکم عدولی کرے اور یہ کہ اس کی حکم عدولی سے نقصان پہنچے یا پہنچنے کا امکان ہو۔

تمثیل

ایک ایسا سرکاری ملازم یہ ہدایت دیتے ہوئے ایک حکم مشتہر کرتا ہے جو ایسے حکم کو مشتہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے کہ ایک مذہبی جلوس ایک خاص سڑک سے نہیں گذرے گا۔ الف، جان بوجھ کر اس کی حکم عدولی کرتا ہے اور اس سے بلوے کا خطرہ پیدا کرتا ہے۔ الف نے اس دفعہ میں متذکرہ جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

سرکاری ملازم کو ضرر پہنچانے کی دھمکی۔

189 - جو کوئی کسی سرکاری ملازم یا کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ ایسا سرکاری ملازم اس شخص سے غرض رکھتا ہے اس لیے ضرر پہنچانے کی دھمکی دے کہ ایسے سرکاری ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا ایسا فعل کرنے سے باز رہنے یا اس میں تاخیر کرنے کی ترغیب دے جو ایسے سرکاری ملازم کے کار منصبی کے استعمال سے متعلق ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کو تحفظ کی درخواست کرنے سے باز رکھنے کی ترغیب دینے کے لیے کسی کو ضرر کی دھمکی دینا۔

190- جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے ضرر پہنچانے کی دھمکی دے کہ وہ کسی ضرر سے تحفظ کے لیے کسی ایسے سرکاری ملازم کو قانون کے مطابق درخواست کرنے سے باز رہے یا احتراز کرے جو ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے ایسا تحفظ دینے یا دلانے کا قانوناً مجاز ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-11
جھوٹی شہادت اور انصاف عامہ کے خلاف جرائم کی نسبت

جھوٹی شہادت دینا۔

191-کوئی شخص جو بذریعہ حلف یا قانون کے صریح حکم کی رو سے سچ بولنے کا قانوناً پابند ہو، کسی موضوع پر قانون کی رو سے کوئی بیان دینے کا پابند ہو، ایسا کوئی بیان دے جو جھوٹا ہو یا جس کی نسبت یا تو وہ جانتا ہو یا یہ باور کرے کہ وہ جھوٹا ہے یا جس کو وہ سچا باور نہ کرے، تو کہا جائے گا کہ اس نے جھوٹی شہادت دی۔

تشریح 1-کوئی بیان خواہ وہ زبانی دیا جائے یا دیگر طور پر اس دفعہ کے معنوں میں شامل ہے۔

تشریح 2-کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنے والا شخص اپنے یقین کی نسبت دے، اس دفعہ کے معنوں میں شامل ہے اور کوئی شخص یہ کہنے سے کہ فلاں بات باور کرتا ہے جس کو وہ باور نہ کرتا ہو اور یہ کہنے سے بھی کہ فلاں بات جانتا ہے جس کو وہ نہ جانتا ہو، جھوٹی شہادت دینے کا مجرم ہے۔

تمثیلات

(الف) الف، ایک سچے دعویٰ کی تائید میں، جو ب نے ج کے خلاف ایک ہزار روپے کے لیے کیا ہے، مقدمہ کی سماعت کے وقت جھوٹی قسم اٹھاتا ہے کہ اس نے ج کو ب کا دعویٰ قبول کرتے وقت سنا ہے۔ الف نے جھوٹی شہادت دی ہے۔

(ب) الف، جو بذریعہ حلف سچائی بیان کرنے کا پابند ہے، بیان کرتا ہے کہ فلاں دستخط کو وہ ب کی تحریر باور کرتا ہے جب کہ وہ اسے ب کی تحریر باور نہیں کرتا۔ یہاں الف ایسا بیان

دیتا ہے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہے اور اس لیے جھوٹی شہادت دیتا ہے۔

(ج) الف، جو ب کی تحریر کی عام خصوصیت جانتا ہے، یہ بیان کرتا ہے کہ فلاں دستخط کو وہ ب کی تحریر باور کرتا ہے اور الف نیک نیتی سے ایسا باور کرتا ہے۔ یہاں الف کا بیان صرف اس کے یقین کی نسبت ہے اور اس کے یقین کے مطابق سچا ہے اور اس لیے اگر چہ یہ دستخط ب کی تحریر نہ بھی ہوں، الف نے جھوٹی شہادت نہیں دی ہے۔

(د) الف، جو بذریعہ حلف سچائی بیان کرنے کا پابند ہے، یہ بیان دیتا ہے کہ اسے علم ہے کہ ایک خاص دن ب ایک خاص جگہ پر موجود تھا جب کہ اس کے متعلق کچھ علم نہیں۔ الف جھوٹی شہادت دیتا ہے۔ خواہ ب مذکورہ دن اس جگہ موجود تھا یا نہیں۔

(ہ) الف، جو ترجمان یا مترجم ہے، ایسے بیان یا ایسی دستاویز کی نسبت سچا بیان دیتا یا سچا ترجمہ کرتا ہے یا اس کی تصدیق کرتا ہے جس کے متعلق سچا بیان دینے یا سچا ترجمہ کرنے کا وہ بذریعہ حلف پابند ہے اور جو سچا نہیں ہے یا جسے وہ سچا بیان یا ترجمہ باور نہیں کرتا، الف نے جھوٹی شہادت دی ہے۔

جھوٹی شہادت بنانا۔

192- جو کوئی اس نیت سے کوئی صورت حال پیدا کرے یا کسی کتاب یا ریکارڈ یا الیکٹرانک ریکارڈ میں کوئی جھوٹا اندارج کرے یا کوئی ایسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ بنائے جس میں جھوٹا بیان ہو، کہ ایسی صورت حال، جھوٹا اندراج یا جھوٹا بیان کسی عدالتی کارروائی میں یا کسی سرکاری ملازم کے، بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے یا ثالث کے روبرو کی گئی قانونی کارروائی میں ثبوت کے طور پر پیش ہوسکتا ہے اور یہ کہ ایسی صورت حال جھوٹا اندراج یا جھوٹا بیان جو اس طرح بطور ثبوت پیش ہوسکتا ہے ایسے شخص کو جس سے ایسی کارروائی میں ثبوت کی رو سے کوئی رائے قائم کرنی ہو کسی امر کی نسبت جو ایسی کارروائی کے نتیجے کے لیے اہم ہو، غلط رائے قائم کرنے کا باعث ہوسکے، تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے ''جھوٹی شہادت بنائی۔''

تمثیلات

(الف)-الف، کسی صندوق میں، جو ب کا ہے، اس نیت سے جواہرات رکھتا ہے کہ وہ اس صندوق سے برآمد ہوں اور یہ کہ اس صورت حال سے ب چوری کا مجرم قرار دیا جائے گا۔ الف نے جھوٹی شہادت بنائی۔

(ب) الف اپنی دکان کے بہی کھاتے میں کسی عدالت میں بطور تائیدی شہادت

استعمال کرنے کی غرض سے جھوٹا اندراج کرتا ہے۔ الف نے جھوٹی شہادت بنائی۔

(ج) الف نے، اس نیت سے کہ ب کسی مجرمانہ سازش کا مجرم قرار دیا جائے، ب کی تحریر کی نقل کرتے ہوئے ایک خط لکھا ہے جو اس سازش میں شریک شخص کے نام لکھی ہوئی معلوم ہو اور وہ اس خط کو ایسی جگہ رکھ دے جہاں وہ چاہتا ہو کہ پولیس کے افسر غالباً تلاشی لیں گے۔ الف نے جھوٹی شہادت بنائی۔

جھوٹی شہادت کی سزا۔

193- جو کوئی قصداً کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر جھوٹی شہادت دے یا کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے میں استعمال کیے جانے کی غرض سے جھوٹی شہادت بنائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اور جو کوئی کسی دیگر صورت میں قصداً جھوٹی شہادت دے یا بنائے، تو اسے دونوں میں سے کسی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح-1- فوجی عدالت کے روبرو سماعت عدالتی کارروائی ہے۔

تشریح-2- کسی عدالت کے روبرو کارروائی سے پہلے جس تحقیقات کی نسبت قانون کی رو سے حکم دیا گیا ہو، وہ تحقیقات عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے اگرچہ ایسی تحقیقات عدالت میں نہ کی جائے۔

تمثیل

الف کسی ایسی جانچ میں جو مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے ہو رہی ہو کہ آیا ب کو سماعت کی غرض سے سیشن سپرد کیا جائے یا نہیں حلف پر بیان دیتا ہے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہے۔ چونکہ یہ جانچ عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے اس لیے الف نے جھوٹی شہادت دی۔

تشریح-3- کوئی تحقیقات جس کے لیے قانون کے مطابق کسی عدالت نے حکم دیا ہو اور جو عدالت کے اختیار کے تحت کی جا رہی ہو عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے اگرچہ ایسی تحقیقات عدالت میں نہ کی جائے۔

تمثیل

الف کسی ایسے افسر کے روبرو جانچ میں جسے عدالت نے موقع پر جا کر کسی اراضی کی حدود معلوم کرنے کے لیے تعینات کیا ہو، حلف پر کوئی بیان دیتا ہے جسے وہ جھوٹا جانتا ہے۔

چونکہ یہ جانچ عدالتی کارروائی کا ایک مرحلہ ہے الف نے جھوٹی شہادت دی۔

اس نیت سے جھوٹی شہادت دینا یا بنانا کہ کسی کو ایسے جرم کی سزا ہو جائے جس کی سزا موت ہو۔

194- جو کوئی جھوٹی شہادت دے یا بنائے جس سے اس کی یہ نیت ہو یا اسے اس امر کے امکان کا علم ہو کہ ایسی جھوٹی شہادت کی وجہ سے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے گا جس کی سزا بھارت میں فی الوقت نافذ قانون کی رو سے موت ہے، اسے عمر قید کی سزا یا دس سال تک کی قید با مشقت دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر بے گناہ شخص اس سے مجرم ٹھہرایا جائے اور موت کی سزا پائے۔

اور اگر ایسی جھوٹی شہادت کے نتیجے میں کوئی بے گناہ شخص مجرم قرار دیا جائے اور موت کی سزا پائے تو ایسی جھوٹی شہادت دینے والے شخص کو یا تو سزائے موت یا متذکرہ بالا سزا دی جائے گی۔

اس نیت سے جھوٹی شہادت دینا یا بنانا کہ کسی کو ایسے جرم کی سزا ہو جائے جس کی سزا عمر قید یا قید ہو۔

195- جو کوئی اس نیت یا اس امر کے امکان کے علم سے جھوٹی شہادت دے یا بنائے کہ اس جھوٹی شہادت سے کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے گا جس کی سزا بھارت میں فی الوقت نافذ قانون کے تحت موت نہیں بلکہ عمر قید یا سات سال سے زاید ہو، تو اسے ایسی سزا دی جائے گی جس کا وہ شخص مستوجب ہو جسے اس جرم کا مجرم قرار دیا جائے۔

تمثیل

الف کسی عدالت میں جھوٹی شہادت دیتا ہے اس نیت سے کہ ب کو ڈکیتی کا مجرم قرار دیا جائے۔ ڈکیتی کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی قید با مشقت مع یا بلا جرمانہ ہے۔ اس لیے الف عمر قید یا قید کی سزا مع یا بلا جرمانہ کا مستوجب ہے۔

جھوٹی شہادت کو جھوٹی جان کر استعمال کرنا۔

196- جو کوئی بد اعمالی سے کسی ایسی شہادت کو جسے وہ جھوٹی یا بنائی ہوئی سمجھتا ہو، سچی یا اصلی شہادت کے طور پر استعمال کرے یا استعمال کا اقدام کرے اسے اسی طرح سزا دی جائے گی، گویا اس نے جھوٹی شہادت دی یا بنائی۔

جھوٹا سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا۔

197- جو کوئی ایسا سرٹیفکیٹ جاری کرے یا اس پر دستخط کرے جس کا دیا جانا یا جس پر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے مطلوب ہو یا جو کسی ایسے واقعہ کی نسبت ہو جس کے متعلق ایسا سرٹیفکیٹ ثبوت کے طور پر قابل ادخال شہادت ہو یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس سرٹیفکیٹ میں کوئی اہم امر جھوٹ لکھا ہے تو اسے اسی طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی شہادت دی۔

جھوٹے سرٹیفکیٹ کو سچا سمجھ کر استعمال کرنا۔

198- جو کوئی بد اعمالی سے کسی ایسے سرٹیفکیٹ کو سچے سرٹیفکیٹ کے طور پر استعمال کرے یا استعمال کرنے کا اقدام کرے یہ جانتے ہوئے کہ اس سرٹیفکیٹ میں کوئی اہم امر جھوٹ لکھا ہے تو اسے اسی طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی شہادت دی۔

اقرار میں، جو قانوناً بطور شہادت پیش ہو سکے جھوٹا بیان دینا۔

199- جو کوئی کسی اقرار میں، جو اس نے کیا ہو یا جس پر اس نے دستخط کیے ہوں، اور جس اقرار کو کسی واقعہ کے ثبوت کے طور پر لے لینا کسی عدالت یا کسی سرکاری ملازم یا کسی دیگر شخص پر واجب ہو یا قانوناً جائز ہو، ایسے کسی مقصد کے کسی اہم واقعہ کی نسبت جس کے لیے ایسا اقرار دیا یا استعمال کیا گیا ہو کوئی بیان دے جو جھوٹا ہو اور جس کی نسبت یا تو اسے معلوم ہو یا وہ یہ باور کرے کہ وہ جھوٹا ہے یا جس کا سچا ہونا وہ باور نہ کرتا ہو، تو اسے اسی طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی شہادت دی۔

ایسے اقرار کو جھوٹا سمجھتے ہوئے سچے اقرار کے طور پر استعمال کرنا۔

200- جو کوئی کسی ایسے اقرار کو سچے اقرار کے طور پر بداعمالی سے استعمال کرے یا استعمال کرنے کا ارتکاب کرے، یہ جانتے ہوئے کہ اس میں اہم امر جھوٹا ہے، تو اسے اسی طرح سزا دی جائے گی گویا اس نے جھوٹی شہادت دی۔

تشریح- کوئی اقرار جو محض کسی بے ضابطگی کی وجہ سے ناقابل ادخال شہادت ہو، دفعات 199 اور 200 کے معنوں میں اقرار ہے۔

مجرم کو بچانے کے لیے جرم کا ثبوت غائب کر دینا یا غلط اطلاع دینا۔

201- جو کوئی یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، مجرم کو قانونی سزا سے بچانے کی نیت سے اس جرم کے ارتکاب کے کسی ثبوت کو غائب کرا دے یا ایسی نیت سے اس جرم کی نسبت کوئی ایسی اطلاع دے جسے وہ جھوٹی سمجھتا ہو یا جھوٹی باور کرتا ہو،

اگر جرم ایسا ہو جس کی سزا موت ہے۔

تو اگر اس جرم کی، جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ اس کا ارتکاب ہوا ہے، سزا موت ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا،

اگر جرم کی سزا عمر قید ہو۔

اور اگر اس جرم کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی قید کی سزا ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر سزا دس سال سے کم کی قید ہو۔

اور اگر اس جرم کی سزا دس سال سے کم کسی قید کی سزا ہو، تو اسے اسی قسم کی قید کی سزا، جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے جو اس قید کی سب سے لمبی میعاد جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے کہ ایک چوتھائی تک ہو یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائی جائیں گی۔

تمثیل

الف، یہ جانتے ہوئے کہ ب نے ج کو قتل کیا ہے، ب کو سزا سے بچانے کی نیت سے لاش کو چھپانے میں ب کی مدد کرتا ہے، الف دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید کی سزا اور جرمانے کا بھی مستوجب ہے۔

اطلاع دینے کے لیے پابند شخص کا جرم کی قصداً اطلاع نہ دینا۔

202- جو کوئی یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے، اس جرم کے متعلق ایسی کوئی اطلاع قصداً نہ دے، جس کے دینے کا وہ قانوناً پابند ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی ایسے جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا جس کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

203- جو کوئی یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے، اس جرم کے متعلق ایسی اطلاع دے جسے وہ جھوٹی سمجھتا یا باور کرتا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح- دفعہ 201، 202 اور اس دفعہ کے لفظ "جرم" میں بھارت سے باہر کسی بھی جگہ پر کیا گیا کوئی ایسا فعل شامل ہے جو اگر بھارت میں کیا جاتا تو مندرجہ ذیل دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل سزا ہوتا، یعنی۔۔۔

302، 304، 382، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 402،

435، 436، 449، 450، 457، 458، 459، اور 460۔

کوئی دستاویز تلف کر دینا تاکہ وہ بطور ثبوت پیش نہ کی جاسکے۔

204- جو کوئی کسی ایسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو چھپائے یا تلف کر دے جس کو کسی عدالت کے روبرو یا کسی ایسی کارروائی میں، جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے ہو چکی ہو، ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لیے اسے مجبور کیا جاسکے یا مذکورہ عدالت یا اس سرکاری ملازم کے روبرو بطور ثبوت پیش کیے جانے یا استعمال میں لائے جانے کو روکنے کی نیت سے یا اس غرض سے اسے پیش کرنے کے لیے اس کو قانون کی رو سے طلب کیے جانے یا حکم دیے جانے کے بعد اس پوری دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ یا اس کے کسی حصے کو مٹا دے یا پڑھنے کے قابل نہ چھوڑے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دیوانی یا فوجداری مقدمے میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے تلبیس شخصی کرنا۔

205- جو کوئی تلبیس شخصی کرے اور ایسی اختیار کردہ وضع میں کوئی اقرار کرے یا بیان دے یا فیصلہ قبول کرے یا کوئی حکم نامہ جاری کروائے یا ضامن یا ذمہ دار بن جائے یا کسی دعوے یا فوجداری کارروائی میں کوئی فعل کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضبطی کے طور پر یا اجراء میں قبضہ کو روکنے کی غرض سے جائیداد کو فریب سے ہٹا دینا یا چھپا دینا۔

206- جو کوئی فریب سے کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کو اس نیت سے ہٹا دے، چھپا دے یا کسی شخص کو منتقل کر دے یا اس کے حوالے کر دے کہ کسی ایسے حکم کے تحت جو کسی عدالت یا دیگر حاکم مجاز نے صادر کیا ہو یا جس کے صادر ہونے کے امکان کا اسے علم ہو، اسے جائیداد یا اس میں مفاد کو بطور ضبطی یا جرمانے کی غرض یا کسی دیوانی مقدمے میں کسی

عدالت کی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں جو صادر ہو چکا ہے، یا جس کے صادر ہونے کے امکان کا اسے علم ہو، لیے جانے سے روکا جا سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضبطی کے طور پر یا اجراء میں قبضے کو روکنے کی غرض سے جائیداد کی نسبت فریب سے دعویٰ کرنا۔

207- جو کوئی یہ جانتے ہوئے کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کو فریب سے قبول کرے، لے یا اس کا دعویٰ کرے کہ اس جائیداد یا مفاد کی نسبت اس کا کوئی حق یا جائز دعویٰ نہیں ہے یا کسی جائیداد یا اس کے مفاد کے کسی حق کی نسبت دھوکہ دہی کرے اس نیت سے کہ اس کی وجہ سے وہ جائیداد یا مفاد، ایسے حکم سزا کے تحت، جو کسی عدالت یا دیگر حاکم مجاز کی طرف سے صادر ہوا ہو یا جس کے صادر ہونے کے امکان کا اسے علم ہو، ضبطی یا جرمانے کے عوض یا کسی ایسی ڈگری کے اجرا یا ایسے حکم کی تعمیل میں جو کسی عدالت نے کسی دیوانی مقدمے میں صادر کیا ہو یا جس کے صادر ہونے کے امکان کا اسے علم ہو، نہ لی یا لیا جا سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس رقم کے لیے جو واجب الادا نہ ہو فریب سے کوئی ڈگری اپنے خلاف جاری کروانا۔

208- جو کوئی کسی شخص کے دعویٰ میں ایسی رقم کے لیے جو واجب الادا نہ ہو یا اس رقم سے، جو اس شخص کو واجب الادا ہو، زاید ہو یا کسی جائیداد یا اس میں کسی مفاد کے لیے، جس کا وہ شخص مستحق نہ ہو، فریب سے اپنے خلاف ڈگری یا حکم جاری کرانے یا جاری ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد اپنے خلاف یا کسی ایسے امر کے لیے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو، فریب سے جاری کروائے یا جاری ہونے دے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف، ب کے خلاف دعویٰ کرتا ہے، ب، یہ جانتے ہوئے کہ اس کے خلاف الف کو ڈگری ملنے کا امکان ہے ج کے دعویٰ میں جس کا اس پر کوئی جائز دعویٰ نہیں اس غرض سے اپنے خلاف فریب سے زیادہ رقم کی نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ ج اپنے لیے یا ب کے فائدے کے لیے ب کی جائیداد کے زر نیلام میں سے جو الف کی ڈگری کی رو سے نیلام ہو حصہ لے تو ب نے اس دفعہ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

بد دیانتی سے عدالت میں جھوٹا دعویٰ کرنا۔

209- جو کوئی فریب یا بد دیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان یا تکلیف پہنچانے کی نیت سے کسی عدالت میں کوئی ایسا دعویٰ کرے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس رقم کے لیے جو واجب الادا نہ ہو فریب سے ڈگری حاصل کرنا۔

210- جو کوئی کسی شخص کے خلاف ایسی رقم کے لیے جو واجب الادا نہ ہو یا واجب الادا سے زاید رقم کے لیے یا کسی ایسی جائیداد یا اس کے مفاد کے لیے جس کا وہ مستحق نہ ہو کوئی ڈگری یا حکم فریب سے حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا حکم، اس کی تعمیل ہو چکنے کے بعد کسی شخص کے خلاف جاری کرائے یا کسی ایسے امر کے لیے جاری کروائے جس کی نسبت اس کی تعمیل ہو چکی ہو یا فریب سے ایسا کوئی فعل اپنے نام سے ہونے دے یا اس کے کرنے کی اجازت دے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی پر جرم کا جھوٹا الزام عاید کرنا۔

211- جو کوئی کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے اس شخص کے خلاف کوئی فوجداری کارروائی دائر کرے یا کرائے یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگائے یہ جانتے ہوئے کہ اس شخص کے خلاف ایسی کارروائی کرنے یا ایسا الزام لگانے کے لیے کوئی مناسب یا جائز بنیاد نہیں تو اسے دونوں میں سے کسی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اور اگر ایسی فوجداری کارروائی کسی ایسے جرم کے جھوٹے الزام کے لیے دائر کی گئی ہو جس کی سزا سزائے موت، عمر قید یا سات سال یا اس سے زاید کی قید ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مجرم کو پناہ دینا۔

212- جب کبھی کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو تو جو کوئی اس نیت سے کسی ایسے شخص کو پناہ دے یا چھپائے جس کے بارے میں وہ یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مجرم ہے، کہ اسے قانونی سزا سے بچا سکے،

اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔

تو اگر اس جرم کی سزا سزائے موت ہو تو اسے پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر جرم کی سزا عمر قید یا قید کی سزا ہو۔

اگر جرم کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی سزائے قید ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر جرم کی سزا ایک سال تک کی قید نہ کہ دس سال تک کی قید ہو تو اسے اسی قسم کی قید کی سزا جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے جو اس قید کی سب سے لمبی میعاد جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے، کی ایک چوتھائی تک ہو یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس دفعہ میں "جرم" میں بھارت سے باہر کسی بھی جگہ پر کیا گیا کوئی ایسا فعل شامل ہے جو اگر بھارت میں کیا جاتا تو مندرجہ ذیل دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل سزا ہوتا، یعنی ـــــ
302، 304، 382، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399،
402، 435، 436، 449، 450، 457، 458، 459، اور 460 اور ایسا ہر فعل اس دفعہ کی اغراض کے لیے قابل سزا متصور ہوگا گویا کہ ملزم بھارت میں اس کا مرتکب تھا۔

استثنیٰ - اس توضیح کا اطلاق کسی ایسی صورت میں نہیں ہوگا جس میں مجرم کو اس کے خاوند یا اس کی بیوی نے پناہ دی ہو یا چھپایا ہو۔

تمثیل

الف یہ جانتے ہوئے کہ ب نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے قانونی سزا سے بچانے کے لیے ب کو جان بوجھ کر چھپاتا ہے۔ یہاں جب کہ ب عمر قید کا مستوجب ہے۔ الف کو اس میعاد تک کی دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سزائے قید دی جاسکتی ہے جو تین سال سے زاید نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے تحفہ وغیرہ لینا۔

213- جو کوئی کسی جرم کو چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی قانونی سزا سے بچانے یا کسی شخص کو قانونی سزا کرانے کی غرض سے اس کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے عوض اپنے یا کسی دیگر شخص کے لیے کوئی فائدہ یا جائیداد کی کوئی واپسی قبول کرے یا حاصل کرنے کا اقدام کرے یا قبول کرنے کا اقرار کرے،

اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔

تو اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر جرم کی سزا عمر قید یا قید ہو

اور اگر جرم کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی قید کی سزائے قید ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اور اگر جرم کی سزا دس سال سے کم کی قید ہو، تو اسے اسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو اس جرم کے لیے مقرر ہو اور جس کی میعاد اس قید کی سب سے لمبی مدت کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہو یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مجرم کو بچانے کے عوض تحفے یا جائیداد کی بحالی کی پیش کش کرنا۔

214- جو کوئی کسی جرم کو چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی قانونی سزا سے بچانے یا کسی شخص کو قانونی سزا کرانے کی غرض سے یا اس کے خلاف کارروائی نہ کرنے کے عوض کسی شخص کو کوئی فائدہ دے یا دلانے یا دینے کی پیشکش یا اقرار کرے یا کسی شخص کو کوئی جائیداد

واپس کرے یا کروائے،

اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔

تو اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قیدی دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر جرم کی سزا عمر قید یا سزائے قید ہو۔

اور اگر جرم کی سزا عمر قید یا دس سال تک سزائے قید ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قیدی دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛

اور اگر جرم کی سزا دس سال سے کم کی سزائے قید ہو تو اسی قسم کی قید کی سزا جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے اس قید کی سب سے لمبی میعاد جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے کی ایک چوتھائی تک ہو یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استثناء- دفعات 213 اور 214 کی توضیعات کا اطلاق ایسے معاملے پر نہیں ہوگا جس میں جرم قانونی طور پر قابل مصالحت ہو۔

مال مسروقہ وغیرہ برآمد کرنے میں مدد کے عوض تحفہ لینا۔

215- جو کوئی کسی شخص سے کسی ایسی جائیداد منقولہ برآمد کرنے کے بہانے سے یا اس کی بناء پر کوئی فائدہ لے یا لینے کا اقرار کرے یا لینے پر راضی ہو جائے، جس پر وہ شخص اس مجموعے کے تحت قابل سزا کسی جرم کے ذریعے محروم کیا گیا ہو تو بجز اس کے کہ وہ مجرم کو گرفتار کرانے یا اس کو مجرم ثابت کرانے کے لیے اپنے حتی المقدور وسائل کو بروئے کار لائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو۔

216- جب بھی ایسا شخص جو مجرم ثابت ہوا ہو یا جس پر اس جرم کا الزام ہو، اس جرم کے لیے حراست جائز میں ہوتے ہوئے ایسی حراست سے بھاگ جائے،

یا جب بھی کوئی سرکاری ملازم اپنی سرکاری ملازمت کے جائز اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کسی جرم کے لیے کسی خاص شخص کی گرفتاری کا حکم دے تو جو کوئی جسے مجرم کے بھاگ جانے یا گرفتاری کے حکم کا علم ہو اس شخص کی گرفتاری کو روکنے کی نیت سے اسے پناہ دے یا چھپائے تو اسے مندرجہ ذیل طریقے سے سزا دی جائے گی، یعنی—

اگر جرم ایسا ہو، جس کی سزا سزائے موت ہو۔

اگر اس جرم کی سزا جس کے لیے وہ شخص حراست میں تھا یا جس کے لیے گرفتاری کا حکم دیا گیا تھا، موت ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا،

اگر سزا عمر قید یا قید ہو۔

اگر جرم کی سزا عمر قید یا دس سال کی قید ہو تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا مع جرمانہ یا بلا جرمانہ دی جائے گی؛

اور اگر جرم کی سزا ایک سال تک کی قید نہ کہ دس سال تک کی قید ہو تو اسے اسی قسم کی قید کی سزا جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے اس قید کی سب سے لمبی میعاد جس کی اس جرم کے لیے توضیع کی گئی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں کوئی ایسا فعل یا ترک فعل بھی شامل ہے جس کا کوئی شخص مبینہ طور پر بھارت سے باہر قصوروار ہو جس کا قصوروار اگر وہ بھارت میں ہوتا تو جرم کے طور پر ایسا فعل یا ترک فعل قابل سزا ہوتا اور جس کے لیے وہ شخص تحویل مجرمین کی نسبت کسی قانون کے تحت یا دیگر طور پر بھارت میں گرفتاری یا حراست کا مستوجب ہے اور ایسا ہر فعل یا ترک فعل اس دفعہ کی اغراض کے لیے اسی طرح قابل سزا متصور ہوگا گویا کہ ملزم بھارت میں اس کا قصوروار ہوا ہوتا۔

استثنیٰ — اس توضیع کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوتا جس میں گرفتار کیے جانے والے شخص کو اس کے خاوند یا اس کی بیوی نے پناہ دی ہو یا چھپایا ہو۔

لٹیروں اور ڈاکوؤں کو پناہ دینے کی سزا۔

216 الف- جو کوئی یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ کوئی اشخاص لوٹ مار یا ڈکیتی کا ارتکاب کرنے والے ہیں یا حال ہی میں انھوں نے لوٹ مار یا کا ارتکاب کیا ہے، اس نیت سے ان کو یا ان میں سے کسی کو پناہ دے کہ ایسی لوٹ مار یا ڈکیتی کے ارتکاب میں سہولت ہو وہ اشخاص یا ان میں سے کوئی شخص سزا سے بچ جائے تو اسے سات سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- اس دفعہ کی اغراض کے لیے یہ امر غیر اہم ہے کہ لوٹ مار یا ڈکیتی کا ارادہ یا اس کا ارتکاب بھارت میں یا بھارت سے باہر ہوا ہو۔

استثنیٰ — اس توضیع کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوتا جس میں پناہ مجرم کے خاوند یا اس کی بیوی نے دی ہو۔

216 ب- حذف

سرکاری ملازم کا قانون کی ہدایت کو اس نیت سے نظر انداز کرنا کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی جائیداد ضبطی سے بچ جائے۔

217- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے قانون کی کسی ایسی ہدایت کو جو اس طریقے کے متعلق ہو جس پر اسے بطور ایسے سرکاری ملازم خود عمل کرنا چاہیے جان بوجھ کر اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس کے باعث وہ کسی شخص کو قانونی سزا سے بچائے یا اس سے کم سزا دلائے جس کا وہ مستوجب ہو یا اس نیت یا امر کے امکان کے علم سے کہ کسی جائیداد کو ضبطی یا ایسے بار سے بچائے جو اس پر قانوناً عاید کیا جاسکے، نظر انداز کرے،

اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا سے یا کسی جائیداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط ریکارڈ یا تحریر مرتب کرنا۔

218-جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے جس پر کوئی ریکارڈ یا دیگر تحریر تیار کرنے کی ذمہ داری ہو، اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس کے باعث وہ عوام یا کسی شخص کو نقصان یا ضرر پہنچائے یا اس نیت یا امر کے امکان کے علم سے کہ اس کے باعث کسی شخص کو قانونی سزا سے بچانے یا اس نیت یا امر کے امکان کے علم سے کہ کسی جائیداد کو ضبطی یا ایسے بار سے بچائے جو اس پر قانوناً عاید کیا جا سکے، اس ریکارڈ یا تحریر کو ایسے طریقے سے مرتب کرے جسے وہ غلط سمجھتا ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا عدالتی کارروائی میں بداعمالی سے ایسی رپورٹ وغیرہ دینا جو خلاف قانون ہو۔

219-جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، بداعمالی یا عناد سے کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر کوئی ایسی رپورٹ، حکم، تجویز یا فیصلہ دے یا سنائے جسے وہ خلاف قانون سمجھتا ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بااختیار شخص کے ذریعے جو یہ جانتا ہے کہ وہ خلاف قانون کررہا ہے سماعت یا قید کے لیے سپردگی۔

220-جو کوئی کسی ایسے عہدے پر ہوتے ہوئے جس کی رو سے اسے اشخاص کو سماعت یا قید کے لیے سپرد کرنے یا انھیں قید کرنے کا قانونی اختیار ہو، ایسے اختیار کے استعمال میں یہ جانتے ہوئے کہ وہ ایسا کرنے سے خلاف قانون فعل کررہا ہے بداعمالی یا عناد سے کسی شخص کو سماعت یا قید کے لیے سپرد کرے یا قید میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کا ایسے شخص کو قصداً گرفتار نہ کرنا جسے گرفتار کرنے کا وہ پابند ہو۔

221-جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو جس پر کسی جرم کا الزام ہو یا جسے اس جرم کے لیے گرفتار کیا جا سکتا ہو قصداً اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا قصداً اسے نکل بھاگنے دے یا ایسے شخص کو نکل بھاگنے یا ایسی قید سے نکل بھاگنے کے اقدام میں قصداً مدد دے اسے حسب ذیل سزا دی جائے گی، یعنی:-

دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید مع جرمانہ یا بلا جرمانہ، اگر قیدی شخص پر یا اس شخص پر جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا اسے اس جرم کے لیے گرفتار کیا جا سکتا تھا جس کی سزا سزائے موت ہو؛ یا

دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید مع جرمانہ یا بلا جرمانہ، اگر قیدی

شخص پر یا اس شخص پر جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا اسے جرم کے لیے گرفتار کیا جا سکتا تھا جس کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی قید کی سزا ہو؛ یا

دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر قیدی شخص پر یا اس شخص پر جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا اسے اس جرم کے لیے گرفتار کیا جا سکتا تھا جس کی سزا دس سال کی سزائے قید سے کم ہو۔

حکم سزا کے تحت یا قانون کی رو سے سپرد کیے گئے شخص کو گرفتار کرنے کے پابند سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا۔

222- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو جو کسی جرم کے لیے کسی عدالت کی سزا کے تحت ہو یا قانونی طور پر حراست کے لیے سپرد کیا گیا ہو قصداً اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا قصداً اسے نکل بھاگنے دے یا ایسے شخص کو ایسی قید سے نکل بھاگنے یا نکل بھاگنے کا اقدام کرنے میں قصداً مدد کرے، اسے حسب ذیل سزا دی جائے گی، یعنی—

عمر قید کی سزا یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چودہ سال تک کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ سزائے قید، اگر قیدی شخص کو یا اس شخص کو جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا، سزائے موت ہوئی ہو؛ یا

دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ سزائے قید، اگر قیدی شخص کو یا اس شخص کو جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا، عدالت کے حکم سزا سے یا ایسی سزا کی تخفیف کی بنیاد پر عمر قید یا دس سال سے زاید میعاد کی قید کی سزا ہوئی ہو؛ یا

دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں، اگر قیدی شخص کو یا اس شخص کو جسے گرفتار کیا جانا چاہئے تھا، عدالت کے حکم سزا سے اس میعاد کی قید کی سزا ہوئی ہو جو دس سال سے زاید نہ ہو یا اس کو قانونی طور پر حراست کے لیے سپرد کیا گیا ہو۔

سرکاری ملازم کا اپنی غفلت سے کسی شخص کو قید یا حراست سے بھاگ جانے دینا۔

223- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کو قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو جس پر کسی جرم کا الزام ہو یا جرم ثابت ہو چکا ہو یا جسے قانونی طور پر حراست کے لیے سپرد کیا گیا ہو، اپنی غفلت سے قید سے نکل بھاگنے دے، اسے دو سال تک کی قید محض یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کی اپنی جائز گرفتاری پر مدافعت یا مزاحمت۔

224- جو کوئی کسی ایسے جرم کے لیے جس کا اس پر الزام ہو یا جرم ثابت ہو چکا ہو اپنی جائز گرفتاری پر قصداً مدافعت یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی ایسی حراست سے، جس میں اسے ایسے جرم کے لیے حراست میں رکھا گیا ہو، بھاگ نکلے یا بھاگ نکلنے کا اقدام کرے اسے دونوں میں

سے کسی بھی قسم کی دوسال تک کی قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح-اس دفعہ میں سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کا وہ شخص جسے گرفتار کیا جانا ہو یا حراست میں رکھا جانا ہو، ایسے جرم کے لیے مستوجب تھا جس کا اس پر الزام تھا جو ثابت ہو چکا تھا۔

دوسرے شخص کی جائز گرفتاری میں مدافعت یا مزاحمت۔

225- جو کوئی کسی جرم کے لیے کسی دوسرے شخص کی جائز گرفتاری میں قصداً مدافعت یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی شخص کو ایسی حراست سے چھڑائے یا چھڑانے کا اقدام کرے جس میں اسے کسی جرم کے لیے جائز طور پر حراست میں رکھا گیا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دوسال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اگر گرفتار کیے جانے پر یا چھڑائے جانے والے شخص یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو، اس پر ایسے جرم کا الزام ہو یا اسے اس جرم کے لیے گرفتار کیا جاسکتا ہو جس کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی قید ہو؛

یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔ اگر گرفتار کیے جانے والے شخص یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرائم کا الزام ہو یا اسے اس جرم کے لیے گرفتار کیا جاسکتا ہو جس کی سزا سزائے موت ہو،

یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر گرفتار کیے جانے والے یا چھڑائے جانے والے شخص یا جسے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو وہ کسی عدالت کی سزا کے تحت یا اس سزا میں تبدیلی کی رو سے عمر قید یا دس سال یا اس سے زائد میعاد کی قید کی سزا کا مستوجب ہو،

یا عمر قید یا اس مدت تک کی دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سزائے قید دی جائے گی جو دس سال سے زاید نہ ہو اور وہ سزائے جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اگر گرفتار کیے یا چھڑائے جانے والے شخص یا جسے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو، اسے سزائے موت دی گئی ہو۔

سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں کسی کو گرفتار نہ کرنا یا نکل بھاگنے دینا جن کی نسبت دیگر طور پر توضیعات موجود نہ ہوں۔

225الف- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی ایسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 221، دفعہ 222 یا دفعہ 223 یا کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون میں توضیعات موجود نہ ہوں، کسی شخص کو گرفتار کرنے یا قید میں رکھنے کا قانوناً پابند ہو، اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا قید سے نکل بھاگنے دے تو اسے—

(الف) دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، اگر وہ قصداً ایسا کرے؛ اور

(ب) دو سال تک کی قید محض یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، اگر وہ غفلت سے ایسا کرے۔

ان صورتوں میں جن کی نسبت دیگر طور پر توضیعات موجود نہ ہوں جائز گرفتاری میں مدافعت یا مزاحمت کرنا یا نکل بھاگنا یا چھوڑنا۔

225ب- جو کوئی کسی ایسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 224 یا دفعہ 225 یا کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون میں توضیعات موجود نہ ہوں اپنی یا کسی دیگر شخص کی جائز گرفتاری میں قصداً مدافعت کرے یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی ایسی حراست سے نکل بھاگے یا اس کا اقدام کرے، جس میں اسے قانوناً زیر حراست رکھا گیا ہو، کسی ایسی حراست سے کسی دیگر شخص کو نکل بھاگنے دے یا اس کا اقدام کرے، جس میں اسے قانوناً زیر حراست رکھا گیا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

226- حذف

تخفیف سزا کی شرائط کی خلاف ورزی۔

227- جو کوئی سزا کی مشروط تخفیف تسلیم کرنے کے بعد کسی ایسی شرط کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرے، جس کی بناء پر ایسی تخفیف کی گئی تھی، اسے وہی سزا دی جائے گی جو اسے ابتداء میں دی گئی تھی اگر وہ سزا کا کوئی حصہ پہلے ہی نہ بھگت چکا ہو اور اگر اس نے سزا کا کوئی حصہ بھگتا ہو تو اس سزا کے اتنے حصے کی سزا دی جائے گی جو اس نے نہ بھگتی ہو۔

ایسے سرکاری ملازم کی قصداً بے عزتی یا اس کے کام میں خلل جو عدالتی کارروائی انجام دے رہا ہو۔

228- جو کوئی کسی سرکاری ملازم کی قصداً بے عزتی کرے یا اس کے کام میں خلل ڈالے جب کہ ایسا سرکاری ملازم کسی عدالتی کارروائی کے کسی مرحلے پر کام کر رہا ہو اسے چھ ماہ تک کی قید محض کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بعض جرائم وغیرہ سے ستم رسیدہ شخص کی پہچان کا انکشاف۔

228الف (1) جو کوئی کسی نام یا دیگر امر کو جس سے کسی ایسے شخص کی (جسے اس دفعہ میں اس کے بعد ستم رسیدہ شخص کہا گیا ہے) پہچان ہوسکتی ہے، جس کے خلاف دفعہ 376 دفعہ 376الف دفعہ 376ب دفعہ 376ج یا دفعہ 376د کے تحت کسی جرم کا کیا جانا مبینہ ہے یا کیا گیا پایا گیا ہے، طبع یا شائع کرے گا اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو برس تک کی ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے کسی بھی امر کی وسعت کسی نام یا دیگر امر کی طباعت یا اشاعت پر اگر اس سے ستم رسیدہ شخص کی پہچان ہو سکتی ہے تب تک نہیں ہوتی ہے جب ایسی طباعت یا اشاعت—

(الف)- پولیس تھانہ کے نگراں افسر کے یا ایسے جرم کی تفتیش کرنے والے پولیس افسر کے جو ایسی تفتیش کی غرض کے لیے نیک نیتی سے کام کرتا ہے، ذریعہ یا اس کے تحریری حکم کے تحت کی جاتی ہے؛ یا

(ب) ستم رسیدہ شخص کے ذریعہ یا اس کی تحریری اجازت سے کی جاتی ہے؛

(ج) جہاں ستم رسیدہ شخص کی موت ہو چکی ہے یا وہ نابالغ یا فاتر العقل ہے وہاں ستم رسیدہ شخص کے قریبی رشتہ دار کے ذریعہ یا اس کی تحریری اجازت سے کی جاتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ قریبی رشتہ دار کے ذریعہ کوئی ایسی اجازت کسی تسلیم شدہ فلاحی ادارہ یا تنظیم کے میر مجلس یا معتمد کے، چاہے اس کا جو بھی نام ہو، علاوہ کسی شخص کو نہیں دی جائے گی۔

تشریح- اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لیے "تسلیم شدہ فلاحی ادارہ یا تنظیم" سے مرکزی یا ریاستی سرکار کے ذریعہ تسلیم شدہ کوئی سماجی فلاحی ادارہ یا تنظیم مراد ہے۔

(3) جو کوئی ذیلی دفعہ 4 میں محولہ کسی جرم کی بابت کسی عدالت کے روبرو کسی کارروائی کے متعلق کوئی امر اس عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر طبع یا شائع کرے گا اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک کی ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- کسی عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ کے فیصلہ کی طباعت یا اشاعت اس دفعہ کے معنی میں جرم کے درجہ میں نہیں آتی ہے۔

اہل جیوری یا اسیسر کی تلبیس شخصی کرنا۔

229- جو کوئی تلبیس شخصی سے یا دیگر طور پر اہل جیوری یا اسیسر کی حیثیت سے ایسی صورت میں اپنے نام کا قصداً اندراج کروائے، فہرست میں درج کروائے یا حلف اٹھوائے یا جان بوجھ کر ایسا ہونے دے جس میں وہ جانتا ہو کہ اندراج کروانے، فہرست میں درج کروانے یا حلف اٹھوانے کا قانونی حق اسے حاصل نہیں یا یہ جانتے ہوئے کہ اس طرح خلاف قانون اندراج کروایا گیا ہے، فہرست میں درج کروایا گیا ہے یا حلف اٹھوایا گیا ہے بالا رادہ بہ حیثیت ایسے اہل جیوری یا ایسے اسیسر کے فرائض منصبی انجام دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-12
سکے اور سرکاری اسٹامپوں سے متعلق جرائم کی نسبت

"سکہ" کی تعریف۔

230-سکہ ایسی دھات ہے جسے فی الوقت زر نقد کے طور پر استعمال کیا جائے اور جسے ایسے استعمال کی غرض سے کسی حکومت یا اقتدار اعلیٰ نے ٹھپا لگا کر جاری کیا ہو۔

بھارتی سکہ۔

بھارتی سکہ ایسی دھات ہے جسے زر نقد کے طور پر استعمال کی غرض سے بھارتی حکومت کے اختیار سے ٹھپا لگا کر جاری کیا گیا؛

اور ایسی دھات، جسے اس طرح ٹھپا لگا کر جاری کیا گیا ہو، اس باب کے اغراض کے لیے بھارتی سکہ ہی رہے گا اس امر کے باوجود کہ اب اسے زر نقد کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔

تمثیلات

(الف) کوڑیاں سکہ نہیں ہیں۔

(ب) تانبے کے ایسے ٹکڑے، جن پر ٹھپا نہ لگا ہو، اگرچہ زر نقد کے طور پر مستعمل ہوں، سکہ نہیں ہیں۔

(ج) تمغے سکہ نہیں ہیں کیونکہ انھیں بطور زر نقد استعمال کرنا مقصود نہیں۔

(د) ایسا سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے بھارتی سکہ ہے۔

(ہ) فرخ آبادی روپیہ، جو پہلے حکومت بھارت کے حکم سے بطور زر نقد کے مستعمل تھا، بھارتی سکہ ہے، اگرچہ اب وہ زر نقد کے طور پر رائج نہیں۔

جعلی سکہ بنانا۔

231- جو کوئی جعلی سکے بنائے یا جان بوجھ کر جعلی سکے بنانے کے عمل کے کسی جز کو سرانجام دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- وہ شخص اس کا مرتکب ہوگا جو دھوکہ دینے کے ارادے سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے ذریعے دھوکہ دیے جائے کا امکان ہے کسی اصلی سکے کو ایسا کردے کہ وہ کسی دیگر سکے کی طرح معلوم ہو۔

جعلی بھارتی سکے بنانا۔

232- جو کوئی جعلی بھارتی سکہ بنائے یا جان بوجھ کر جعلی بھارتی سکہ بنانے کے عمل کے کسی جز کو سرانجام دے، اسے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی سکے بنانے کے آلات بنانا اور بیچنا۔

233- جو کوئی، کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اس کی مرمت کرے یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جز سرانجام دے یا اسے خریدے، بیچے یا منتقل کرے، اس غرض سے کہ وہ جعلی سکے بنانے کے کام آئے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا جعلی سکے بنانے کے کام میں لایا جانا مقصود ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی بھارتی سکے بنانے کے آلات بنانا یا بیچنا۔

234- جو کوئی، کوئی ٹھپا یا آلہ بنائے یا اس کی مرمت کرے یا اس کے بنانے یا مرمت کرنے کے عمل کا کوئی جز سرانجام دے یا اسے خریدے، بیچے یا منتقل کرے، اس غرض سے کہ وہ جعلی بھارتی سکے بنانے کے کام آئے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا جعلی بھارتی سکے بنانے کے کام میں لایا جانا مقصود ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

آلات یا سامان اپنے پاس رکھنا تاکہ اسے جعلی سکے بنانے کی غرض سے استعمال کیا جائے۔

235- جو کوئی، کوئی آلات یا سامان اس غرض سے اپنے پاس رکھے کہ انھیں جعلی سکے بنانے کے لیے استعمال کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ان کا جعلی سکے بنانے کے کام میں لایا جانا مقصود ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛

اگر بھارتی سکے ہوں۔

اور اگر جعلی بنائے جانے والے سکے بھارتی سکے ہوں، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛

بھارت سے باہر جعلی سکے بنانے کی بھارت میں اعانت کرے۔

236- جو کوئی بھارت میں ہوتے ہوئے بھارت سے باہر جعلی سکے بنانے کی اعانت کرے اسے وہی سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے ایسے جعلی سکے بنانے کی بھارت میں اعانت کی ہو۔

جعلی سکوں کی درآمد یا برآمد۔

237- جو کوئی، جعلی سکے، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی ہیں، بھارت میں درآمد کرے یا وہاں سے برآمد کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی بھارتی سکوں کی درآمد یا برآمد۔

238- جو کوئی، کوئی جعلی سکے، یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی بھارتی سکے ہیں، بھارت میں درآمد کرے یا وہاں سے برآمد کرے، اسے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ جعلی ہے۔

239- جو کوئی جس کے پاس کوئی جعلی سکہ ہو، جس کی نسبت لیتے وقت اسے علم تھا کہ وہ جعلی ہے، فریب سے یا فریب کے ارتکاب کے ارادے سے، اسے کسی شخص کے حوالے کرے، یا کسی شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا بھارتی سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ جعلی ہے۔

240- جو کوئی جس کے پاس کوئی جعلی بھارتی سکہ ہو، اور جس کی نسبت لیتے وقت اسے علم تھا کہ وہ جعلی بھارتی سکہ ہے، فریب یا فریب کے ارتکاب کے ارادے سے، اسے کسی شخص کے حوالے کرے، یا کسی شخص کو اسے وصول کرنے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ بطور اصلی سکے حوالے کرنا جس کی نسبت پہلی بار لیتے وقت حوالے کرنے والے کو علم نہ ہو کہ وہ جعلی ہے۔

241- جو کوئی، کوئی ایسا جعلی سکہ جس کے جعلی ہونے کا علم ہو، لیکن جس کی نسبت اسے لیتے وقت جعلی ہونے کا علم نہ تھا بطور اصلی سکے کے کسی شخص کے حوالے کرے یا اسے بطور اصلی سکے کے وصول کرنے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے اسے دونوں میں سے کسی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جعلی سکے کی مالیت سے دس گنا مالیت تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف جو ایک سکہ ساز ہے ب کو، جو اس کا شریک ہے کمپنی کے جعلی روپے چلانے کی غرض سے حوالے کرے، ب وہ روپے ج کو فروخت کرے، جو دوسرے جعلی روپیہ چلانے والا ہے اور

جو انہیں جعلی جانتے ہوئے خریدے۔ ج مال کے عوض وہ روپے د کو ادا کرے اور د انہیں جعلی نہ جانتے ہوئے وصول کرے۔ د کو روپے کی وصولی کے بعد پتہ چلے کہ وہ روپے جعلی ہیں اور وہ بطور اصلی روپے کے ان کی ادائیگی کردے۔ یہاں د صرف اس دفعہ کے تحت مستوجب سزا ہے لیکن ب اور ج دفعہ 239 یا 240 کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، مستوجب سزا ہے۔

کسی ایسے شخص کا ایسے سکے پر قبضہ جس کے متعلق اسے لیتے وقت جعلی ہونے کا علم تھا۔

242- جو کوئی فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، جعلی سکہ اپنے قبضے میں رکھے جب کہ اس کو لیتے وقت اسے ایسے سکے کے جعلی ہونے کا علم تھا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اس شخص کا بھارتی سکے کو اپنے قبضے میں رکھنا جسے لیتے وقت اس کے جعلی ہونے کا اسے علم تھا۔

243- جو کوئی فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، جعلی بھارتی سکہ اپنے قبضے میں رکھے جب کہ اسے لیتے وقت اسے ایسے سکے کے جعلی ہونے کا علم تھا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ٹکسال میں مامور شخص کا سکے کو قانون کی رو سے مقررہ وزن یا ترکیب سے مختلف بنانا۔

244- جو کوئی بھارت میں قانون کی رو سے قائم کی گئی ٹکسال میں ملازم ہوتے ہوئے کوئی ایسا فعل کرے یا ترک فعل کرے جسے کرنے کا وہ قانوناً پابند ہو اس نیت سے کہ اس ٹکسال سے جاری ہونے والا کوئی سکہ قانون کی رو سے مقررہ وزن یا ترکیب سے مختلف وزن یا ترکیب کا ہو جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکہ سازی کے آلات ناجائز طور پر ٹکسال سے لینا۔

245- جو کوئی، بلا قانونی اختیار کے بھارت میں قانون کی رو سے قائم کی گئی کسی ٹکسال سے سکہ سازی کا کوئی اوزار یا آلہ لے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب یا بددیانتی سے سکے کے وزن کو گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنا۔

246- جو کوئی فریب یا بددیانتی سے کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس میں سکے کا وزن کم ہو جائے یا اس کی ترکیب بدل جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح-کوئی شخص جو سکے کو کھرچ کر کوئی جز نکال دے اور خالی جگہ میں کوئی اور چیز بھر دے، اس سکے کی ترکیب بدلتا ہے۔

فریب یا بدیانتی سے بھارتی سکے کے وزن کو گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنا۔

247- جو کوئی فریب یا بددیانتی سے کسی بھارتی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے سکے کا وزن کم ہو جائے یا اس کی ترکیب بدل جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

سکے کی شکل اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل سکے۔

248- جو کوئی کسی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اس کی شکل بدل جائے اس نیت سے کہ مذکورہ سکہ کسی دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

بھارتی سکے کی شکل اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل سکے۔

249- جو کوئی کسی بھارتی سکے پر کوئی ایسا عمل کرے، جس سے اس کی شکل بدل جائے اس نیت سے کہ مذکورہ سکہ دوسرے قسم کے سکے کے طور پر چل سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

250- جو کوئی جس کے قبضے میں ایسا سکہ ہو جس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو جس کی تعریف دفعہ 246 یا 248 میں کی گئی ہے اور جسے ایسا سکہ لیتے وقت علم تھا کہ اس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے، ایسا سکہ کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا بھارتی سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

251- جو کوئی جس کے قبضے میں ایسا سکہ ہو جس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو جس کی تعریف دفعہ 247 یا 249 میں کی گئی ہے اور جسے ایسا سکہ لیتے وقت علم تھا کہ اس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ایسا سکہ کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا سکہ اپنے قبضے میں رکھنا جس کی نسبت قابض کو لیتے وقت یہ علم تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

252- جو کوئی فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ایسا سکہ اپنے قبضے میں رکھے جس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو جس کی تعریف دفعہ 246 یا 248 میں کی گئی ہے اور اسے ایسا سکہ لیتے وقت یہ علم تھا کہ اس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور

وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا بھارتی سکہ اپنے قبضے میں رکھنا جس کی نسبت قابض کو لیتے وقت یہ علم تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

253- جو کوئی فریب سے یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ایسا بھارتی سکہ اپنے قبضے میں رکھے جس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو جس کی تعریف دفعہ 247 یا 249 میں کی گئی ہے اور اسے ایسا سکہ لیتے وقت یہ علم تھا کہ اس کی نسبت ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی ایسے سکے کو بطور اصل حوالے کرنا جس کی نسبت پہلی بار لیتے وقت قابض کو علم نہ تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔

254- جو کوئی کسی دوسرے شخص کو بطور اصل یا اپنی قسم سے مختلف قسم کے طور پر کوئی ایسا سکہ حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو بطور اصل یا اپنی قسم کے مختلف قسم سے طور پر کوئی سکہ لینے کی ترغیب دینے کا اقدام کرے جس کی نسبت اسے علم ہو کہ دفعات 246، 247، 248 یا 249 میں مذکورہ کوئی عمل اس پر کیا گیا ہے لیکن جس کی نسبت اسے پہلی بار لیتے وقت یہ علم نہ تھا کہ اس پر ایسا عمل کیا گیا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال کی سزائے قید دی جائے گی یا اتنی رقم تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو اس سکے کی ایسی مالیت کی دس گنا ہو جس کے لیے بدلا ہوا سکہ چلایا جائے یا چلائے جانے کا اقدام کیا جائے۔

سرکاری اسٹامپ کا جعلی بنانا۔

255- جو کوئی حکومت کے، آمدنی کی غرض کے لیے جاری کیے گئے، اسٹامپ جعلی بنانے یا جان بوجھ کر جعلی بنانے کے عمل کا کوئی جز سرانجام دے، اسے عمر قید کی سزا یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- ایسا شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے کسی اصل اسٹامپ کو دیگر نوع کے اصلی اسٹامپ جیسا بنا کر جعلی بنائے۔

جعلی سرکاری اسٹامپ بنانے کے آلات یا سامان اپنے قبضے میں رکھنا۔

256- جو کوئی حکومت کے آمدنی کی غرض کے لیے جاری کیے گئے کسی اسٹامپ کو جعلی بنانے کی غرض سے کوئی آلات یا سامان استعمال کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا اس غرض سے استعمال کرنا مقصود ہے اپنے قبضے میں رکھے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی سرکاری اسٹامپ بنانے کے آلات بنانا یا بیچنا۔

257- جو کوئی حکومت کے آمدنی کی غرض کے لیے جاری کیے گئے کسی اسٹامپ کو جعلی بنانے کی غرض سے کوئی آلہ بنائے یا بنانے کے عمل کا کوئی جز سرانجام دے یا خریدے یا بیچے یا منتقل کرے یا یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ اس کا اس غرض سے

استعمال کرنا مقصود ہے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی سرکاری اسٹامپ کی فروخت۔

258- جو کوئی ایسا اسٹامپ فروخت کرے یا فروخت کرنے کی پیش کش کرے جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ آمدنی کی غرض کے لیے حکومت کے جاری کیے گئے اسٹامپ کا جعلی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی، سرکاری اسٹامپ اپنے قبضے میں رکھنا۔

259- جو کوئی ایسا اسٹامپ کے طور پر استعمال یا منتقل کرنے کے ارادے سے یا اس لیے کہ اسے اصل اسٹامپ کے طور پر استعمال کیا جا سکے اپنے قبضے میں رکھے جسے وہ آمدنی کی غرض کے لیے حکومت کے جاری کیے گئے اسٹامپ کا جعلی سمجھتا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسا جعلی سرکاری اسٹامپ بطور اصل استعمال کرنا جس کے جعلی ہونے کا علم ہو۔

260- جو کوئی کسی ایسے اسٹامپ کا استعمال بطور اصلی اسٹامپ کرے، جس کی نسبت اسے علم ہو کہ وہ آمدنی کی غرض سے حکومت کے جاری کیے گئے اسٹامپ کا جعلی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

حکومت کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی ایسی چیز سے جس پر سرکاری اسٹامپ لگا ہو، تحریر مٹانا یا کسی دستاویز سے اس کے لیے استعمال کیا گیا اسٹامپ نکال لینا۔

261- جو کوئی، فریب سے یا حکومت کو نقصان پہنچانے کی غرض سے کسی ایسی چیز سے جس پر آمدنی کی غرض سے حکومت کا جاری کیا گیا اسٹامپ لگا ہو کوئی تحریر یا دستاویز جس کے لیے ایسا اسٹامپ استعمال کیا گیا ہو نکال لے یا مٹا دے یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ نکال لے جو ایسی تحریر یا دستاویز کے لیے استعمال کیا گیا ہو، اس غرض سے کہ ایسا اسٹامپ کسی مختلف تحریر یا دستاویز کے لیے استعمال کیا جا سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

پہلے سے استعمال شدہ سرکاری اسٹامپ جان بوجھ کر استعمال کرنا۔

262- جو کوئی فریب سے یا حکومت کو نقصان پہنچانے کی غرض سے آمدنی کی غرض کے لیے حکومت کا جاری کیا گیا ایسا اسٹامپ کسی بھی غرض سے استعمال کرے، جس کی نسبت اسے علم ہو کہ وہ پہلے سے استعمال شدہ ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کوئی ایسا نشان مٹا ڈالنا جس پر یہ معلوم ہو کہ اسٹامپ استعمال شدہ ہے۔

263- جو کوئی فریب سے یا حکومت کو نقصان پہنچانے کی غرض سے آمدنی کی غرض کے لیے حکومت کے جاری کیے گئے کسی اسٹامپ سے کوئی ایسا نشان مٹا ڈالے یا ہٹا دے جو ایسے اسٹامپ کو استعمال شدہ ظاہر کرنے کی غرض سے اس پر لگایا یا ثبت کیا گیا ہو یا ایسا کوئی

اسٹامپ جس سے ایسا نشان مٹایا یا ہٹایا گیا ہو جان بوجھ کر اپنے قبضے میں رکھے یا فروخت کرے یا منتقل کرے یا ایسا کوئی اسٹامپ جسے وہ استعمال شدہ سمجھتا ہو فروخت یا منتقل کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقلی ڈاک ٹکٹ کی ممانعت۔

263الف (1) جو کوئی—

(الف) کوئی نقلی ٹکٹ بنائے، جان بوجھ کر چلائے، اس کا لین دین کرے یا بیچے یا کوئی نقلی ٹکٹ ڈاک کی غرض سے جان بوجھ کر استعمال کرے، یا

(ب) کوئی نقلی ٹکٹ بلا قانونی جواز کے اپنے قبضے میں رکھے، یا

(ج) کوئی نقلی ٹکٹ بنانے کے لیے کوئی ٹھپا، پلیٹ آلہ یا سامان بنائے یا بلا قانونی جواز کے اپنے قبضے میں رکھے،

اسے دوسو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

(2) کوئی نقلی ٹکٹ بنانے کے لیے کسی شخص کے قبضے میں ایسے کسی ٹکٹ، ٹھپے، پلیٹ آلے یا سامان کو قرق کیا جا سکتا ہے اور اگر قرق کر لیا جائے تو اسے ضبط کر لیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ میں ''نقلی ٹکٹ'' سے مراد کوئی ایسا ٹکٹ ہے جو ڈاک کی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے حکومت کے جاری کیے گئے ٹکٹ کی نقل معلوم ہو یا اس غرض کے لیے حکومت کے جاری کیے گئے کسی ٹکٹ کا کوئی چربہ یا نقل یا شباہت، خواہ کاغذ پر ہو یا دیگر طور پر۔

(4) اس دفعہ اور دفعہ 255 تا263 میں جن میں یہ دونوں دفعات شامل ہیں لفظ ''حکومت'' میں جب کہ اسے ڈاک کی شرح ظاہر کرنے کی غرض سے جاری کیے گئے کسی ٹکٹ کے سلسلے میں یا اس کے حوالے سے استعمال کیا جائے دفعہ 17 میں درج کسی امر کے باوجود ایسا شخص یا اشخاص شامل متصور ہوں گے جو بھارت کے کسی حصے میں نیز ملکہ معظمہ کی مملکت یا کسی بیرونی ملک کے کسی حصے میں عاملانہ حکومت چلانے کے لیے قانوناً مجاز ہوں۔

باب-13
اوزان اور پیمانوں سے متعلق جرائم کی نسبت

تولنے کے لیے جھوٹے پیانے کا فریب سے استعمال۔

264- جوکوئی فریب سے تولنے کے لیے ایسے پیانے کا استعمال کرے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹے وزن یا پیانے کا فریب سے استعمال۔

265- جوکوئی کسی جھوٹے وزن یا لمبائی یا گنجائش کے جھوٹے پیانے کا فریب سے استعمال کرے کسی جھوٹے وزن یا لمبائی یا گنجائش کے پیانے کا اس سے مختلف وزن یا پیانے کے طور پر فریب سے استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹا وزن یا پیانہ اپنے قبضہ میں رکھنا۔

266- جوکوئی تولنے کا ایسا کوئی آلہ وزن یا لمبائی یا گنجائش کا ایسا پیانہ جسے وہ جھوٹا سمجھے اس نیت سے اپنے قبضے میں رکھے کہ اس کا فریب سے استعمال کیا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جھوٹا وزن یا پیانہ بنانا یا بیچنا۔

267- جوکوئی تولنے کا کوئی ایسا آلہ یا کوئی وزن یا لمبائی یا گنجائش کا ایسا پیانہ جسے وہ جھوٹا سمجھے، بنائے، بیچے یا منتقل کرے تا کہ اس کا استعمال بطور اصل کے کیا جاسکے یا یہ جانتے ہوئے کہ بطور اصلی کے اس کے استعمال کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-14

صحت عامہ، تحفظ، آسائش، تہذیب اور اخلاق کو متاثر کرنے والے جرائم کی نسبت

امر باعث تکلیف عامہ۔

268-ایسا شخص امر باعث تکلیف عامہ کا مجرم ہے جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسے غیر قانونی ترک فعل کا قصوروار ہو، جس سے عوام یا عموماً ان لوگوں کو جو قرب وجوار میں رہتے ہوں یا کسی جائیداد پر قابض ہوں کوئی مشترکہ نقصان ہو، خطرہ ہو، یا تکلیف پہنچے یا جس سے ان اشخاص کو جنہیں کسی استحقاق عامہ کے استعمال کی ضرورت پڑے یقیناً نقصان ہو، رکاوٹ ہو خطرہ ہو یا تکلیف پہنچے۔

کوئی مشترکہ امر باعث تکلیف اس وجہ سے قابل درگذر نہیں کہ اس سے تھوڑی سی آسائش یا تھوڑا سا فائدہ ہوتا ہو۔

غفلت کا ایسا فعل جس سے خطرناک متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہو۔

269-جو کوئی غیر قانونی طور پر یا غفلت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے اور جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا اسے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی خطرناک متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

خبیثانہ فعل جس سے خطرناک متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہو۔

270-جو کوئی خباثت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے اور جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی خطرناک متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قرنطینہ قواعد کی خلاف ورزی۔

271-جو کوئی جان بوجھ کر کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جو حکومت نے اس لیے بنایا اور مشتہر کیا ہو کہ کسی سفینہ کو قرنطینہ کی حالت میں رکھا جائے یا قرنطینہ کی حالت میں سفینوں کے ساحل پر یا دوسرے سفینوں پر آمد ورفت کو منضبط کیا جائے یا ان

جگہوں، جہاں متعدی بیماری پھیلی ہو، اور دیگر جگہوں کے درمیان آمد ورفت کو منضبط کیا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فروخت کے لیے مقصود کھانے یا پینے کی چیزوں میں ملاوٹ۔

272- جو کوئی کھانے یا پینے کی کسی شے میں ملاوٹ کرے جس سے ایسی شے کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر مضرِ صحت بن جائے اس نیت سے کہ ایسی شے کو کھانے یا پینے کی شے کے طور پر فروخت کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے کھانے یا پینے کی شئے کے طور پر فروخت کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مضرِ صحت کھانے یا پینے کی چیزوں کی فروخت۔

273- جو کوئی ایسی کوئی شے جو مضرِ صحت بنا دی گئی ہو یا ہو گئی ہو یا کھانے پینے کے قابل نہ رہی ہو کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر فروخت کرے یا فروخت کی پیشکش کرے یا فروخت کے لیے رکھے یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ کھانے یا پینے کی چیز کے طور پر مضرِ صحت ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دواؤں میں ملاوٹ۔

274- جو کوئی کسی دوا یا طبی مرکب میں اس طریقے سے ملاوٹ کرے جس سے ایسی دوا یا طبی مرکب کی تاثیر کم ہو جائے یا اس کا عمل بدل جائے یا وہ مضرِ صحت بن جائے اس نیت سے کہ اسے کسی طبی غرض کے لیے فروخت یا استعمال کیا جائے گا یا یہ جانتے ہوئے کہ اس امر کا امکان ہے کہ اسے اس غرض کے لیے اس طرح فروخت یا استعمال کیا جائے گا گویا کہ اس میں ایسی ملاوٹ نہیں کی گئی، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ملاوٹی دواؤں کی فروخت۔

275- جو کوئی یہ جانتے ہوئے کہ کسی دوا یا طبی مرکب میں اس طریقے سے ملاوٹ کی گئی ہے کہ اس کی تاثیر کم ہو گئی ہے یا اس کا عمل بدل گیا ہے یا وہ مضرِ صحت بنا دی گئی ہے اسے فروخت کرے یا فروخت کرنے کی پیشکش کرے یا فروخت کے لیے رکھے یا کسی ڈسپنسری سے طبی اغراض کے لیے خالص دوا یا مرکب کے طور پر دے یا کسی ایسے شخص سے جسے ملاوٹ کا علم نہ ہو طبی اغراض کے لیے اس کا استعمال کروائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دیگر دوا یا مرکب کے طور پر دوا کی فروخت۔

276- جو کوئی جان بوجھ کر کسی دیگر دوا یا طبی مرکب کے طور پر کوئی دوا یا طبی مرکب فروخت کرے، فروخت کی پیشکش کرے یا فروخت کے لیے رکھے یا طبی اغراض کے لیے کسی ڈسپنسری سے دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک

ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

عام چشمے یا ذخیرے کے پانی کو خراب کرنا۔

277- جو کوئی بالارادہ کسی عام چشمے یا ذخیرے کے پانی کو گندہ یا خراب کرے جس سے وہ پانی اس غرض سے کم قابل استعمال ہو جائے جس کے لیے اسے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید اور پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فضا کو مضر صحت بنانا۔

278- جو کوئی بالارادہ کسی جگہ فضا کو کثیف بنائے جس سے عام طور پر ان لوگوں کے لیے وہ فضا مضر صحت بن جائے جو قرب و جوار میں رہتے یا کاروبار کرتے ہوں، یا شارع عام سے گذرتے ہوں، اسے پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑ سواری کرنا۔

279- جو کوئی اتنی بے احتیاطی یا غفلت سے شارع عام پر کوئی گاڑی چلائے یا گھوڑ سواری کرے جس سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو یا کسی دیگر شخص کو ضرر یا چوٹ پہنچنے کا امکان ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بے احتیاطی سے سفینہ چلانا۔

280- جو کوئی اتنی بے احتیاطی یا غفلت سے سفینہ چلائے جس سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو یا کسی دیگر شخص کو ضرر یا چوٹ پہنچنے کا امکان ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

غلط روشنی، نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھانا۔

281- جو کوئی غلط روشنی، نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھائے اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس امر کا امکان ہے کہ ایسے دکھانے سے کوئی جہاز راں گمراہ ہو جائے گا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی قید کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

غیر محفوظ یا حد سے زیادہ لدے ہوئے سفینے میں کسی کو بحری راستے کے ذریعے کرائے پر سوار کرنا۔

282- جو کوئی جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی سفینے میں کسی شخص کو بحری راستے کے ذریعے کرائے پر سوار کرے یا کروائے جب کہ وہ سفینہ ایسی حالت میں یا اس قدر لدا ہوا ہو جس سے اس شخص کی زندگی خطرے میں پڑ جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

شارع عام یا بحری راستے میں خطرہ یا رکاوٹ۔

283- جو کوئی کسی فعل کے کرنے سے یا کسی ایسی جائیداد کی نگہداشت ترک کرنے سے جو اس کے قبضے یا نگرانی میں ہو، کسی شارع عام یا عام بحری راستے میں کسی شخص کے لیے خطرہ پیدا کرے، رکاوٹ ڈالے یا نقصان پہنچائے، اسے دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

کسی زہریلی شے کی نسبت غفلت کا عمل۔

284- جو کوئی کسی زہریلی شے کی نسبت اس طرح بے احتیاطی یا غفلت کا عمل کرے جس سے انسانی زندگی خطرے میں پڑ جائے یا کسی شخص کو چوٹ یا نقصان پہنچنے کا امکان ہو،
یا جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی ایسی زہریلی شے کی جو اس کے قبضے میں ہو ایسی نگہداشت ترک کردے جو ایسی زہریلی شے سے انسانی زندگی کو کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو،
اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی قید کی سزا یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آگ یا بھڑک اٹھنے والے مادے کی نسبت غفلت کا عمل۔

285- جو کوئی آگ یا کسی بھڑک اٹھنے والے مادے کی نسبت اس طرح سے بد احتیاطی یا غفلت کا عمل کرے جس سے انسانی زندگی خطرے میں پڑ جائے یا کسی دیگر شخص کو چوٹ یا ضرر پہنچنے کا امکان ہو،
یا جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی آگ یا بھڑک اٹھنے والے مادے کی، جو اس کے قبضے میں ہو، ایسی نگہداشت ترک کردے جو ایسی آگ یا بھڑک اٹھنے والے مادے سے انسانی زندگی کو کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو،
اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آتشگیر شے کی نسبت غفلت کا عمل۔

286- جو کوئی کسی آتشگیر شے کی نسبت اس طرح بے احتیاطی یا غفلت کا عمل کرے جس سے انسانی زندگی خطرے میں پڑ جائے یا کسی دیگر شخص کو چوٹ یا ضرر پہنچنے کا امکان ہو،
یا جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی آتشگیر شے کی جو اس کے قبضے میں ہو ایسی نگہداشت ترک کردے جو ایسی آتشگیر شے سے انسانی زندگی کو کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو،
اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مشین کی نسبت غفلت کا عمل۔

287- جو کوئی کسی مشین کی نسبت اس طرح بے احتیاطی یا غفلت کا عمل کرے جس سے انسانی زندگی خطرے میں پڑ جائے یا کسی دیگر شخص کو چوٹ یا ضرر پہنچنے کا امکان ہو،
یا جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی مشین کی جو اس کے قبضے میں ہو ایسی نگہداشت ترک کردے جو ایسی مشین سے انسانی زندگی کو کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو،
اسے چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

عمارتوں کو گرانے یا ان کی مرمت کی نسبت غفلت کا عمل۔

288- جو کوئی کسی عمارت کو گرانے یا مرمت کرتے وقت جان بوجھ کر یا غفلت سے اس عمارت کی ایسی نگہداشت ترک کردے، جو اس عمارت یا اس کے کسی حصے کے گرنے سے انسانی زندگی کو کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جانور کی نسبت غفلت کا عمل۔

289- جو کوئی جان بوجھ کر یا غفلت سے کسی ایسے جانور کی جو اس کے قبضے میں ہو ایسی نگہداشت ترک کردے جو ایسے جانور سے انسانی زندگی کو یا ضرر شدید کے کسی امکانی خطرے سے حفاظت کے لیے کافی ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسی صورتوں میں امر باعث تکلیف عامہ کی سزا جن کے لیے دیگر طور توضیع کی گئی ہو۔

290- جو کوئی کسی ایسی صورت میں امر باعث تکلیف عامہ کا ارتکاب کرے جو اس مجموعے کی رو سے قابل سزا نہ ہو، اسے دو سو روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

جاری نہ رکھنے کے حکم امتناعی کے بعد امر باعث تکلیف عامہ جاری رکھنا۔

291- جو کوئی کسی امر باعث تکلیف عامہ کا دوبارہ انتخاب کرے یا اسے جاری رکھے جب کہ کسی ایسے سرکاری ملازم نے جسے ایسا حکم امتناعی جاری کرنے کا قانونی اختیار ہو، ایسے امر باعث تکلیف عامہ کا دوبارہ ارتکاب نہ کرے یا اسے جاری نہ رکھنے کی تاکید کی ہو، اسے چھ ماہ تک کی قید محض یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

فحش کتابوں وغیرہ کی فروخت وغیرہ۔

292-(1) ضمن (2) کی اغراض کے لیے کوئی کتاب، پمفلٹ، کاغذ، تحریر، خاکہ، تصویر، شبیہ، مورت یا کوئی دیگر چیز فحش متصور ہوگی اگر وہ شہوت انگیز ہو یا گندے خیالات کو ابھارے یا اس کا اثر یا (جب وہ دو یا زیادہ مدوں پر مشتمل ہو) اس کی کسی مد کا اثر مجموعی طور پر ایسا ہو کہ اس سے تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے اشخاص کا اخلاق بگڑنے یا ان کے بدچلن ہونے کا میلان ہو جن کے اس میں درج یا شامل مواد کو پڑھنے، دیکھنے یا سننے کا امکان ہو۔

(2) جو کوئی—

(الف) کسی فحش کتاب، پمفلٹ، کاغذ، تحریر، خاکے، تصویر، شبیہہ یا مورت یا کسی بھی دیگر فحش چیز کو فروخت کرے، کرائے پر دے، تقسیم کرے، اس کی عام نمائش کرے یا کسی طریقے سے اشاعت کرے یا فروخت کرائے، تقسیم، عام نمائش یا اشاعت کی اغراض کے لیے اسے بنائے، تیار کرے یا اپنے قبضے میں رکھے، یا

(ب) کوئی فحش چیز متذکرہ بالا اغراض کے لیے درآمد کرے برآمد کرے یا پہنچانے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسی چیز فروخت کی جائے گی، کرائے پر دی جائے گی، تقسیم کی جائے گی یا اس کی عام نمائش یا کسی بھی طریقے سے اشاعت ہوگی، یا

(ج) کسی ایسے کاروبار میں حصہ لے یا اس سے نفع حاصل کرے جس کے دوران اسے علم ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ متذکرہ بالا اغراض میں سے کسی غرض کے لیے ایسی کوئی فحش چیز بنائی جاتی ہے تیار کی جاتی ہے، خریدی جاتی ہے، رکھی جاتی ہے، درآمد یا برآمد کی جاتی ہے، پہنچائی جاتی ہے، اس کی عام نمائش یا کسی طریقے سے اشاعت کی جاتی ہے، یا

(د) کسی بھی طریقے سے یہ مشتہر کرے یا بتلائے کہ کوئی شخص کسی ایسے فعل میں مصروف ہے یا مصروف ہونے کے لیے تیار ہے جو اس دفعہ کے تحت جرم ہے یا یہ کہ ایسی کوئی چیز کسی شخص سے یا اس کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے، یا

(ہ) کوئی ایسا فعل کرنے کی پیشکش یا اس کا اقدام کرے جو اس دفعہ کے تحت جرم ہے، اسے پہلی بار جرم ثابت ہونے پر دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید اور دو ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی اور دوسری بار یا بعدازاں جرم ثابت ہونے کی صورت میں دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید اور پانچ ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

استثنیٰ — اس دفعہ کا اطلاق ذیل پر نہیں ہوتا —

(الف) کوئی کتاب، پمفلٹ، کاغذ، تحریر، خاکہ، تصویر، شبیہ یا مورت —

(i) جس کی اشاعت عوام کی بھلائی کے لیے اس بناء پر حق بجانب ثابت ہو چکی ہو کہ ایسی کتاب، پمفلٹ، کاغذ، تحریر، خاکہ، تصویر، شبیہ یا مورت سائنس، ادب، فن، علم یا عوامی نوعیت کے دیگر اغراض کے مفاد میں ہے، یا

(ii) جو حقیقت میں مذہبی اغراض کے لیے رکھی یا استعمال کی جائے۔

(ب) کوئی شبیہ جو ذیل پر اس میں تراشی، کھودی، رنگی یا دیگر طور پر نمایاں کی جائے —

(i) قدیم یادگاروں اور آثار قدیمہ کی جگہوں اور کھنڈرات کی نسبت ایکٹ، 1958 کے معنوں میں کوئی قدیم یادگار، یا

(ii) کسی مندر یا کسی رتھ میں جو مورتیاں پہنچانے میں استعمال ہو یا کسی مذہبی غرض کے لیے رکھا یا استعمال کیا جاتا ہو۔

نوجوان شخص کو فحش چیز کی فروخت وغیرہ۔

293- جو کوئی بیس برس سے کم عمر کے کسی شخص کو ایسی فحش چیز جس کا حوالہ اس سے پہلی دفعہ میں دیا گیا ہے فروخت کرے، کرائے پر دے، تقسیم کرے، اس کی نمائش کرے یا اس کی اشاعت کرے یا ایسا کرنے کی پیشکش یا اس کا اقدام کرے، اسے پہلی بار جرم ثابت ہونے پر دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید اور دو ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا اور دوسری بار یا بعد ازاں جرم ثابت ہونے کی صورت میں دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید اور پانچ ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

فحش افعال اور گانے۔

294- جو کوئی دوسروں کو ایذا پہنچانے کے لیے—

(الف) کسی عام جگہ پر کوئی فحش فعل کرے، یا

(ب) کسی عام جگہ پر یا اس کے قریب کوئی فحش گانا گیت یا الفاظ گائے، پڑھے یا کہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

لاٹری کا دفتر رکھنا۔

294الف- جو کوئی، کوئی لاٹری ڈالنے کی غرض سے کوئی دفتر یا جگہ رکھے جب کہ وہ ریاستی لاٹری یا ریاستی حکومت کی منظور شدہ لاٹری نہ ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور جو کوئی کسی شخص کے فائدے کے لیے کسی رقم کو ادا کرنے یا کوئی مال حوالے کرنے یا کسی امر کے کرنے یا نہ کرنے کی کوئی تجویز یا کسی ایسی لاٹری میں کوئی ٹکٹ قرعہ، اعداد یا حروف ڈالنے کی نسبت یا اس پر قابل اطلاق کسی واقعے یا شرط کو شائع کرے، اسے ایک ہزار روپے کے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

باب-15
مذہب سے متعلق جرائم کی نسبت

کسی طبقے کے مذہب کی بے عزتی کی نیت سے عبادت گاہ کو ضرر پہنچانا یا ناپاک کرنا۔

295- جو کوئی کسی عبادت گاہ یا کسی ایسی چیز کو جسے اشخاص کا کوئی طبقہ متبرک سمجھتا ہو، تباہ کرے، نقصان پہنچائے یا ناپاک کرے اس نیت سے کہ اس سے اشخاص کے کسی طبقے کے مذہب کی توہین ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ اشخاص کے کسی طبقے میں سے ایسی بربادی، نقصان یا ناپاکی کو اپنے مذہب کی توہین سمجھے جانے کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذہب یا مذہبی اعتقاد کی بے حرمتی کر کے کسی طبقے کے مذہبی جذبات کی توہین کی نیت سے عمداً اور بدنیتی سے کیے گئے افعال۔

295 الف- جو کوئی بھارت کے شہریوں کے کسی طبقے کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کی عمداً اور بدنیتی سے بذریعہ الفاظ خواہ کہے گئے یا تحریری یا اشاروں سے یا واضح اظہار سے یا دیگر طور پر اس طبقے کے مذہب یا مذہبی اعتقاد کی بے حرمتی کرے یا بے حرمتی کا اقدام کرے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذہبی مجمع میں خلل ڈالنا۔

296- جو کوئی بالارادہ کسی ایسے مجمع میں خلل ڈالے جو جائز طور پر مذہبی عبادت یا مذہبی رسوم کی انجام دہی میں مصروف ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قبرستانوں وغیرہ میں مداخلت بے جا کرنا۔

297- جو کوئی کسی شخص کے جذبات کو مجروح کرنے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کی نیت سے یا یہ علم ہوتے ہوئے کہ کسی شخص کے جذبات کے مجروح ہونے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کا امکان ہے،

کسی عبادت گاہ یا مزار میں یا کسی ایسی جگہ میں جو آخری رسوم کی انجام دہی کے لیے یا مردوں کے مدفن کے طور پر رکھی گئی ہو، مداخلت بے جا کرے یا کسی انسانی لاش کی بے عزتی کرے یا آخری رسوم کی انجام دہی کے لیے اکٹھے ہونے والے کسی شخص کو پریشان کرے،

اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی بالعمد نیت سے الفاظ وغیرہ زبان سے نکالنا۔

298- جو کوئی کسی شخص کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی بالعمد نیت سے اس شخص کی سماعت میں کوئی لفظ کہے یا کوئی آواز نکالے یا اس شخص کی بصارت میں کوئی اشارہ کرے یا کوئی چیز رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-16
انسانی جسم کو متاثر کرنے والے جرائم کی نسبت
زندگی کو متاثر کرنے والے جرائم کی نسبت

قتل انسان مستلزم سزا۔

299-جو کوئی کسی فعل کا ارتکاب کر کے ہلاک کرنے کی نیت سے یا ایسی جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے جس سے ہلاک ہونے کا امکان ہو یا یہ علم ہوتے ہوئے کہ اس کے ایسے فعل سے ہلاک ہونے کا امکان ہے کسی کو ہلاک کرے، وہ قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

تمثیلات

(الف) ایک گڑھے کے اوپر لکڑیاں اور گھاس پھوس بچھاتا ہے اس نیت سے کہ اس سے کسی کو ہلاک کرے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے کسی کے ہلاک ہونے کا امکان ہے۔ب زمین کو سخت باور کرتے ہوئے اس پر چلتا ہے اور اس میں گر پڑتا ہے اور مارا جاتا ہے۔الف نے قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف کو یہ علم ہے کہ ب ایک جھاڑی کے پیچھے ہے۔ج کو یہ علم نہیں۔الف اس نیت سے کہ ب ہلاک ہو جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے ہلاک ہونے کا امکان ہے ج کو اس جھاڑی پر گولی چلانے کی ترغیب دیتا ہے۔ج گولی چلاتا ہے اور ب کو مار دیتا ہے۔یہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ج کسی جرم کا قصوروار نہ ہو۔لیکن الف نے قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف ایک مرغابی کو مار ڈالنے اور اسے چرانے کی نیت سے اس پر گولی چلا کر ب کو جو ایک جھاڑی کے پیچھے موجود ہے مار دیتا ہے۔الف کو یہ علم نہیں تھا کہ ب وہاں ہے۔ یہاں اگرچہ الف ایک غیر قانونی قتل کر رہا تھا تاہم وہ قتل انسان مستلزم سزا کا قصوروار نہیں

ہے کیونکہ اس کی ب کو ہلاک کرنے کی یا اس فعل کو کرنے کی نیت نہ تھی جس کے متعلق اسے علم ہو کہ اس سے اس کے ہلاک ہونے کا امکان ہے۔

تشریح-1-کوئی شخص جو کسی ایسے دوسرے شخص کو جسمانی چوٹ پہنچائے جو کسی عارضے، بیماری یا جسمانی کمزوری میں مبتلا ہو اور اس سے اس شخص کی جلد موت کا باعث بنے، وہ اس کی موت کا باعث متصور ہوگا۔

تشریح-2- جب جسمانی چوٹ سے موت واقع ہو جائے تو وہ شخص جس نے ایسی جسمانی چوٹ پہنچائی ہے، اس موت کا باعث متصور ہوگا اگرچہ مناسب تدارک اور معقول علاج سے موت روکی جاسکتی تھی۔

تشریح-3-کسی بچے کو رحم مادر میں ہلاک کرنا قتل انسان مستلزم سزا نہیں ہے لیکن زندہ بچے کو ہلاک کرنا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچ سکتا ہے اگر اس بچے کا کوئی عضو رحم سے باہر نکل آیا ہو خواہ بچے نے سانس نہ لی ہو یا پوری طرح پیدا نہ ہوا ہو۔

قتل عمد۔

300-سوائے ان صورتوں کے جو ذیل میں مستثنیٰ ہیں قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہے اگر ایسا فعل جس کے باعث موت واقع ہوئی، اس نیت سے کیا گیا ہو کہ موت کا باعث ہو، یا—

دوئم-اگر وہ ایسی جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس کی نسبت مجرم یہ جانتا ہو کہ اس شخص کی موت واقع ہونے کا امکان ہے جس کو نقصان پہنچایا جائے، یا—

سوئم-اگر وہ کسی شخص کو جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے کیا جائے اور پہنچائی جانے والی مقصود جسمانی چوٹ ہلاک کرنے کے لیے عام نوعیت کے حالات میں کافی ہو، یا—

چہارم-اگر فعل کا ارتکاب کرنے والے شخص کو یہ علم ہو کہ وہ فعل اس قدر قریب الوقوع طور پر خطرناک ہے کہ غالباً وہ ہلاکت یا ایسی جسمانی چوٹ کا باعث ہوگا جس سے موت واقع ہونے کا پورا پورا امکان ہے اور وہ ایسے فعل کا ارتکاب بغیر کسی عذر کے متذکرہ بالا ہلاکت یا چوٹ کا خطرہ پیدا کرنے کے لیے کرے۔

تمثیلات

(الف) الف، ب کو ہلاک کرنے کی نیت سے اس پر گولی چلاتا ہے جس کے نتیجے میں ب ہلاک ہو جاتا ہے۔ الف قتل عمد کا ارتکاب کرتا ہے۔

(ب) الف یہ جانتے ہوئے کہ ب ایسے مرض میں مبتلا ہے کہ ایک ہی ضرب سے اس کی ہلاکت کا امکان ہے، جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے اسے مارتا ہے۔ جس کے نتیجے

میں ب ہلاک ہو جاتا ہے۔ الف قتل عمد کا مرتکب ہوا ہے اگرچہ کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے لیے عام نوعیت کے حالات میں ایسی ضرب کافی نہ ہوتی لیکن اگر الف کو یہ علم نہیں کہ ب کسی بیماری میں مبتلا ہے اور پھر اسے ایسی ضرب لگاتا ہے جو عام نوعیت کے حالات میں کسی تندرست شخص کو ہلاک کرنے کے لیے کافی نہیں۔ یہاں الف، اگرچہ اس کی نیت جسمانی چوٹ پہنچانے کی ہو، قتل عمد کا قصوروار نہیں، اگر اس کی نیت ہلاک کرنے یا ایسی جسمانی چوٹ پہنچانے کی نہ تھی، جس سے عام نوعیت کے حالات میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

(ج) الف، ب کو قصداً تلوار یا لاٹھی سے ایسا زخم لگاتا ہے جو کسی شخص کو عام نوعیت کے حالات میں ہلاک کرنے کے لیے کافی ہے۔ اس کے نتیجے میں ب ہلاک ہو جاتا ہے۔ یہاں الف نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے اگرچہ اس کی نیت ب کو ہلاک کرنے کی نہ تھی۔

(د) الف بلا کسی عذر کے ایک بھری ہوئی توپ لوگوں کی بھیڑ پر چلاتا ہے اور ان میں سے ایک شخص کو ہلاک کر دیتا ہے۔ الف نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے اگرچہ اس کا یہ سوچا سمجھا ہوا منصوبہ نہ ہو کہ اسے کسی خاص فرد کو ہلاک کرنا ہے۔

کب قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے۔

استثنیٰ-1-اگر مجرم اس شخص کو ہلاک کر دے جس نے اسے اشتعال دلایا ہو جب کہ مجرم شدید اور اچانک اشتعال کی وجہ سے اختیار ضبط سے محروم ہو جائے یا کسی دیگر شخص کو غلطی یا حادثے کی وجہ سے ہلاک کر دے تو قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل بالا استثنیٰ ذیل کی شرطوں کے تابع ہے۔

اول- یہ کہ مجرم کسی شخص کو ہلاک کرنے یا اسے نقصان پہنچانے کے لیے عذر کے طور پر خود اشتعال کا طالب نہ ہو یا بالارادہ مشتعل نہ ہوا ہو۔

دوئم- یہ کہ قانون کی تعمیل میں کیے گئے کسی امر کی وجہ سے یا کسی سرکاری ملازم کے ذریعے ایسے سرکاری ملازم کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اشتعال نہ دلایا جائے۔

سوئم- یہ کہ اشتعال کسی ایسے امر کی وجہ سے نہ دلایا جائے جو حفاظت خود اختیاری کے حق کا قانوناً استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہو۔

تشریح- یہ سوال کہ آیا اشتعال اتنا شدید اور اچانک تھا یا نہیں کہ وہ جرم کو قتل عمد کی حد تک پہنچنے سے روک لے، امر واقعہ ہے۔

تمثیلات

(الف) الف، ب کے ذریعے دلائے گئے اشتعال کی وجہ سے ب کے بچے ج کو

قصداً ہلاک کر دیتا ہے۔ چونکہ اشتعال بچے نے نہیں دلایا تھا اور بچے کی موت ایسا فعل کرتے ہوئے جو اشتعال کی وجہ سے ہوا اتفاقاً یا بدقسمتی سے نہیں ہوئی۔ اس لیے یہ قتل عمد ہے۔

(ب) م، الف کو شدید اور اچانک اشتعال دلاتا ہے۔ الف اس اشتعال میں م پر پستول چلاتا ہے نہ اس نیت سے نہ یہ جانتے ہوئے کہ اس سے ان کی ہلاکت کا امکان ہے جو اس کے قریب ہے لیکن نظر نہیں آ رہا ہے۔ الف، ن کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہاں الف نے قتل عمد کا ارتکاب نہیں بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) م جو ایک بیلف ہے الف کو قانون کی رو سے گرفتار کرتا ہے۔ الف گرفتاری کی وجہ سے اچانک اور شدید جذبات میں پر جوش ہو جاتا ہے اور م کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہ قتل عمد ہے کیونکہ اشتعال ایسے امر سے پیدا ہوا جو ایک سرکاری ملازم نے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے کیا تھا۔

(د) الف بطور گواہ کے ایک مجسٹریٹ م کے روبرو پیش ہوتا ہے۔ م کہتا ہے کہ وہ الف کی گواہی کے ایک لفظ پر بھی یقین نہیں کرتا اور یہ کہ الف نے دروغ حلفی کی ہے۔ ان الفاظ سے الف اچانک جذبات میں آ کر م کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہ قتل عمد ہے۔

(ہ) الف، م کی ناک کھینچنے کا اقدام کرتا ہے۔ م حفاظت خود اختیاری کے حق کا استعمال کرتے ہوئے الف کو ایسا کرنے سے باز رکھنے کے لیے اسے پکڑ لیتا ہے۔ اس کے نتیجے میں الف اچانک اور شدید جذبات میں آ کر م کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہ قتل عمد ہے کیونکہ اشتعال ایسے امر سے پیدا ہوا جو حفاظت خود اختیاری کا حق استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔

(و) م، ب، کو مارتا ہے۔ ب اس اشتعال کی وجہ سے شدید غصے میں آ جاتا ہے۔ الف جو نزدیک ہی کھڑا ہوا ہے ب کے غصے کا فائدہ اٹھانے کی نیت سے اور م کو ہلاک کرانے کے لیے اس غرض سے ب کے ہاتھ میں چاقو دے دیتا ہے۔ ب چاقو سے م کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہاں ممکن ہے کہ ب صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہوا ہو لیکن الف نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہے۔

استثنیٰ 2- قتل انسان مستلزم سزا اس صورت میں قتل عمد نہیں ہے اگر مجرم نیک نیتی سے ذات و جائیداد کی حفاظت خود اختیاری کے حق کا استعمال کرتے ہوئے قانون کی رو سے اس کو دیے گئے اختیار سے تجاوز کرے اور اس شخص کو ہلاک کر دے جس کے خلاف حفاظت کا ایسا حق وہ بلا پیش بینی اور اس نیت کے بغیر استعمال کر رہا ہو کہ کسی ایسے نقصان سے جو ایسی حفاظت کی غرض سے ضروری ہو زیادہ نقصان پہنچایا جائے۔

تمثیل

م، الف کو اس طریقے سے چابک مارنے کا اقدام کرتا ہے کہ الف کو ضرب شدید نہ پہنچے۔ الف پستول نکال لیتا ہے۔ م حملہ جاری رکھتا ہے۔ الف نیک نیتی سے یہ باور کرتے ہوئے کہ وہ کسی دوسرے طریقے سے چابک کھانے سے نہیں بچ سکتا۔ م کو گولی مار کر ہلاک کر دیتا ہے۔ الف قتل عمد کا مرتکب نہیں ہوا بلکہ قتل انسان مستلزم کا مرتکب ہوا۔

استثنیٰ -3- قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے اگر مجرم سرکاری ملازم یا سرکاری ملازم کا ایسا معاون ہوتے ہوئے جو عدل عامہ کے اجرا کے لیے عمل کر رہا ہو، قانون کے ذریعے اس کو دیے گئے اختیارات سے تجاوز کرے اور ایسا فعل کر کے ہلاک کرے جسے وہ نیک نیتی سے جائز اور ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری باور کرے اور اس شخص کے خلاف عناد کے بغیر کرے جسے ہلاک کیا گیا ہے۔

استثنیٰ -4- قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہیں ہے، اگر اس کا ارتکاب کسی اچانک جھگڑے میں جوش میں آ کر اچانک لڑائی میں بلا پیش بینی اور اس امر کے بغیر کیا گیا ہو کہ مجرم نے ناجائز فائدہ اٹھایا یا بے رحمی یا غیر معمولی طریقے سے عمل کیا۔

تشریح- ایسی صورتوں میں یہ امر غیر اہم ہے کہ کون سا فریق اشتعال دلاتا ہے یا حملے میں پہل کرتا ہے۔

استثنیٰ -5- قتل انسان مستلزم سزا اس صورت میں قتل عمد نہیں ہے جب ہلاک کیا گیا شخص جو اٹھارہ سال سے زائد عمر کا ہو خود اپنی مرضی سے ہلاک کیا جائے یا موت کا خطرہ مول لے۔

تمثیل

الف اکسا کر م سے جو اٹھارہ سال سے کم عمر کا شخص ہے بالارادہ خودکشی کراتا ہے۔ یہاں م کم عمری کی وجہ سے اس بات کا اہل نہیں تھا کہ وہ اپنی موت کے لیے رضامندی دے سکے۔ اس لیے الف نے قتل عمد میں اعانت کی ہے۔

قتل انسان مستلزم سزا ایسے شخص کو ہلاک کر کے جو وہ شخص نہ ہو جس کی ہلاکت مقصود ہو۔

301- اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کر کے جس سے ہلاکت مقصود ہو یا جس کی نسبت وہ جانتا ہو کہ اس سے ہلاکت کا امکان ہے کسی ایسے شخص کو ہلاک کرتے ہوئے جس کی ہلاکت نہ تو مقصود تھی اور نہ ہی اس کی نسبت وہ جانتا تھا کہ ہلاکت کا امکان ہے، قتل انسان

مستلزم سزا کا ارتکاب کرے تو ایسا قتل انسان مستلزم سزا جس کا مجرم نے ارتکاب کیا ہو اسی نوعیت کا ہے جس نوعیت کا اس صورت میں ہوتا اگر اس نے اس شخص کو ہلاک کیا ہوتا جس کی ہلاکت مقصود ہوتی یا جس کی نسبت وہ یہ جانتا کہ ہلاکت کا امکان ہے۔

قتل عمد کی سزا۔

302- جو کوئی قتل عمد کا ارتکاب کرے اسے سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

عمر قیدی کے ذریعے کیے جانے والے قتل عمد کی سزا۔

303- جو کوئی عمر قید کی سزا کے دوران قتل عمد کا ارتکاب کرے اسے سزائے موت دی جائے گی۔

قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو، کی سزا۔

304- جو کوئی قتل انسان مستلزم سزا، جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو، کا ارتکاب کرے، اسے عمر قید کی سزا یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اگر ایسا فعل جس سے ہلاک کیا گیا ہو ہلاکت کرنے یا ایسی جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا امکان ہو؛

یا اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اگر فعل یہ علم ہوتے ہوئے کیا جائے کہ اس سے ہلاکت کا امکان ہے، لیکن ہلاک کرنے یا ایسی جسمانی چوٹ پہنچانے کی نیت سے نہ کیا جائے جس سے ہلاکت کا امکان ہو۔

غفلت سے ہلاک کرنا۔

304الف- جو کوئی کسی ایسے بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہنچتا ہو، کسی شخص کو ہلاک کر دے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جہیز موت۔

304ب (1) جہاں کسی عورت کی موت، کسی جلا ڈالنے یا جسمانی ضرر کے ذریعہ عمل میں لائی جاتی ہے یا اس کی شادی کے سات برس کے اندر عام حالات سے اور طرح ہو جاتی ہے اور یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس کی موت سے ذرا قبل اس کے شوہر نے یا اس کے شوہر کے کسی رشتہ دار نے جہیز کی کسی مانگ کے لیے یا اس کے متعلق اس کے ساتھ بے رحمی کی تھی یا اسے تنگ کیا تھا وہاں ایسی موت کو جہیز موت کہا جائے گا اور ایسا شوہر یا رشتہ دار اس کی موت کو عمل میں لانے والا سمجھا جائے گا۔

تشریح- اس ذیلی دفعہ کی اغراض کے لیے "جہیز" کے وہی معنی ہیں جو جہیز امتناع ایکٹ 1961 (ایکٹ نمبر 28 بابت 1961) کی دفعہ 2 میں ہیں۔

(2) جو کوئی جہیز موت کا ارتکاب کرتا ہے اس کو قید کی جس کی میعاد سات برس سے کم

کی نہیں ہوگی، لیکن جو عمر قید تک کی ہو سکے گی، سزا دی جائے گی۔

بچے یا فاتر العقل شخص کی خودکشی میں اعانت کرنا۔

305- اگر اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی شخص، کوئی فاتر العقل شخص، کوئی مخبوط الحواس شخص، کوئی احمق یا نشے کی حالت میں کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی ایسی خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے، اسے سزائے موت یا عمر قید یا دس سال تک کی قید کی سزا دیجائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

خودکشی میں اعانت کرنا۔

306- اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقدام قتل عمد۔

307- جو کوئی اس نیت یا اس علم سے اور ایسے حالات کے تحت کوئی فعل کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعے سے موت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا قصوروار ہوتا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا اور اگر اس فعل کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچے، تو مجرم یا تو عمر قید کا یا ایسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس دفعہ میں پہلے بیان کی گئی ہے۔

عمر قیدی کا اقدام۔

جب اس دفعہ کے تحت جرم کرنے والا کوئی شخص عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہو، تو اگر ضرر پہنچے، اسے سزائے موت دی جا سکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) الف، م کو ہلاک کرنے کی نیت سے اس پر گولی چلاتا ہے، ایسے حالات کے تحت اگر موت واقع ہو جاتی تو الف قتل عمد کا قصوروار ہوتا۔ الف اس دفعہ کے تحت سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) الف، ایک کمسن بچے کو ہلاک کرنے کی نیت سے ایک ویران جگہ میں غیر محفوظ چھوڑ دیتا ہے۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے اگرچہ بچے کی موت نہیں ہوئی۔

(ج) الف، م کو قتل کرنے کی نیت سے ایک بندوق خریدتا ہے اور اس کو بھرتا ہے۔ الف نے ابھی جرم کا ارتکاب نہیں کیا۔ الف، م پر بندوق چلاتا ہے۔ الف نے اس دفعہ میں مذکورہ جرم کا ارتکاب کیا ہے اور اگر اس طرح بندوق چلانے سے وہ م کو زخمی کر دیتا ہے تو وہ اس سزا کا مستوجب ہے جس کی توضیح اس دفعہ کے پہلے پیرے کے آخری حصے میں کی گئی ہے۔

(د) الف، م کو زہر سے ہلاک کرنے کی نیت سے زہر خریدتا ہے اور اسے اس کھانے میں ملا دیتا ہے جو الف کے اپنے پاس رہتا ہے۔ الف نے ابھی اس جرم کا ارتکاب نہیں کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ الف وہ کھانا م کی میز پر رکھتا ہے یا م کی میز پر رکھنے کے لیے اس کے ملازم کے حوالے کرتا ہے۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام کرنا۔

308- جو کوئی اس نیت یا اس علم سے اور ایسے حالات کے تحت کوئی فعل کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعے سے موت کا باعث ہوتا تو قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک پہنچتا ہو، کا قصوروار ہوتا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور اگر ایسے فعل کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیل

الف شدید اور اچانک اشتعال دلانے پر م پر پستول چلاتا ہے ایسے حالات کے تحت کہ اگر وہ اس ہلاکت کا باعث بنتا وہ قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتا ہو، کا قصوروار ہوتا۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

خودکشی کا اقدام کرنا۔

309- جو کوئی خودکشی کا اقدام کرے اور ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے کوئی فعل کرے، اسے ایک سال تک کی قید محض کی سزا یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ٹھگ۔

310- جو کوئی اس ایکٹ کے پاس ہونے کے بعد کسی بھی وقت قتل عمد کے ذریعے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر یا بچے چرانے کی غرض سے عادتاً کسی دوسرے یا دوسروں کا شریک کار رہا ہو، ایک ٹھگ ہے۔

سزا۔

311- جو کوئی ٹھگ ہو، اسے عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اسقاط حمل کروانے، نازائدہ بچوں کو ضرر پہنچانے، بچوں کو غیر محفوظ چھوڑنے اور پیدائش کو پوشیدہ رکھنے کی نسبت

اسقاط حمل کروانا۔

312- جو کوئی بالارادہ کسی حاملہ عورت کا اسقاط حمل کروائے تو اگر ایسا اسقاط حمل نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کی غرض سے نہ کروایا گیا ہو، اسے دونوں میں سے کسی

بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، اور اگر عورت کے بچے میں جان پڑ گئی ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- کوئی عورت جو خود اپنا اسقاط حمل کروائے اس دفعہ کے معنوں میں آتی ہے۔

عورت کی رضامندی کے بغیر اسقاط حمل کروانا۔

313- جو کوئی ایسے جرم کا ارتکاب جس کی تعریف آخری متذکرہ دفعہ میں کی گئی ہے، عورت کی رضامندی کے بغیر کرے، خواہ اس کے بچے میں جان پڑ گئی ہو یا نہیں، اسے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا:

اسقاط حمل کروانے کی نیت سے کیے گئے فعل کی وجہ سے موت۔

314- جو کوئی کسی حاملہ عورت کے اسقاط حمل کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے اس عورت کی موت ہو جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا:

اگر فعل عورت کی رضامندی کے بغیر کیا جائے۔

اور اگر ایسا فعل عورت کی رضامندی کے بغیر کیا جائے، تو اسے یا تو عمر قید کی سزا یا مذکورہ بالا سزا دی جائے گی۔

تشریح- اس جرم میں یہ ضروری نہیں کہ مجرم جانتا ہو کہ اس فعل سے ہلاکت کا امکان ہے۔

بچے کو زندہ پیدا نہ ہونے دینے یا پیدائش کے بعد اسے مروا دینے کی نیت سے کیا گیا فعل۔

315- جو کوئی کسی بچے کی پیدائش سے پہلے اس نیت سے کوئی ایسا فعل کرے کہ اس سے بچہ زندہ پیدا نہ ہو یا پیدائش کے بعد وہ مر جائے اور ایسے فعل سے بچہ زندہ پیدا نہ ہونے دے یا پیدائش کے بعد اسے مروا دے، تو اگر ایسا فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کی غرض سے نہ کروایا جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے فعل کی وجہ سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو زندہ نازائیدہ بچے کو مروا دینا۔

316- جو کوئی ایسے حالات کے تحت کوئی فعل کرے کہ اگر وہ اس سے ہلاکت کا باعث بنتا، تو قتل انسان مستلزم سزا کا قصوروار ہوتا اور ایسے فعل کی وجہ سے زندہ نازائیدہ بچے کو مروا دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

الف یہ جانتے ہوئے کہ اس امر کا امکان ہے کہ وہ ایک حاملہ عورت کی ہلاکت کا باعث بنے کوئی ایسا فعل کرتا ہے جس سے اگر اس عورت کی موت ہو جاتی تو وہ قتل انسان

مستلزم سزا کی حد تک پہنچ جاتا، عورت زخمی ہو جاتی ہے لیکن مرتی نہیں لیکن اس سے زندہ بچے کی موت ہو جاتی ہے جو اس کے حمل میں ہے۔ الف اس جرم کا قصوروار ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ماں باپ یا نگران کا بارہ سال سے کم عمر بچے کو غیر محفوظ ڈال دینا یا ترک کر دینا۔

317- جو کوئی بارہ سال سے کم عمر کے بچے کا باپ یا اس کی ماں ہوتے ہوئے یا ایسے بچے کا نگراں، ایسے بچے کو کلی طور پر ترک کر دینے کی نیت سے کسی جگہ غیر محفوظ ڈال دے یا چھوڑ دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح- اس دفعہ سے یہ مقصود نہیں ہے کہ اگر بچے کو غیر محفوظ ڈال دینے کے نتیجے میں اس کی موت ہو جائے، تو مجرم پر قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کے لیے، جیسی بھی صورت ہو، مقدمہ چلانے سے روکا جائے۔

لاش کو خفیہ طور پر نپٹا کر پیدائش کی پوشیدگی۔

318- جو کوئی کسی بچے کی لاش کو خفیہ طور سے دفن کر کے یا دیگر طور پر نپٹا کر، خواہ ایسا بچہ اپنی پیدائش سے پہلے یا بعد میں یا دوران پیدائش قصداً مرا ہو، ایسے بچے کی پیدائش کو پوشیدہ رکھے یا پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضرر کی نسبت

ضرر۔

319- جو کوئی کسی شخص کو جسمانی تکلیف پہنچائے، بیماری کا باعث بنے یا جسمانی کمزوری پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس نے ضرر پہنچایا۔

ضرر شدید۔

320- ضرر کی صرف مندرجہ ذیل قسمیں "شدید" کہی جاتی ہیں:-

اول- مخنث کیا جانا۔

دوم- کسی کی آنکھ کی بینائی کا ہمیشہ کے لیے زائل کیا جانا۔

سوم- دونوں میں سے کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لیے زائل کیا جانا۔

چہارم- کسی عضو یا جوڑ کا زائل کیا جانا۔

پنجم- کسی عضو یا جوڑ کا تلف کیا جانا یا ہمیشہ کے لیے کمزور کیا جانا۔

ششم- سر یا چہرے کا ہمیشہ کے لیے بدنما کیا جانا۔

ہفتم- کسی ہڈی یا دانت کا توڑا یا اکھاڑا جانا۔

ہشتم- کوئی ضرر جو زندگی کو خطرے میں ڈال دے یا جس سے متضرر شخص بیس دن تک

شدید جسمانی تکلیف میں مبتلا رہے یا اپنا معمول کام کاج نہ کر سکے۔

بالارادہ ضرر پہنچانا۔

321- جو کوئی اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اس سے کسی شخص کو ضرر پہنچے یا یہ علم ہوتے ہوئے کہ کسی شخص کو اس سے ضرر پہنچائے جانے کا امکان ہے، اور اس سے کسی شخص کو ضرر پہنچائے تو کہا جائے گا کہ اس نے بالارادہ ضرر پہنچایا۔

بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

322- جو کوئی بالارادہ ضرر پہنچائے، اگر وہ ضرر جس کا پہنچانا اسے مقصود ہو یا وہ جانتا ہو کہ اس کے پہنچنے کا امکان ہے "ضرر شدید" ہو اور اگر ایسا ضرر، جو اس نے پہنچایا ہو، ضرر شدید ہو، تو کہا جائے گا کہ اس نے "بالارادہ ضرر شدید پہنچایا۔"

تشریح- کسی شخص کے لیے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا، سوائے اس صورت میں جب وہ ضرر شدید بھی پہنچائے اور اس کی نیت بھی ہو یا اسے علم بھی ہو کہ ضرر شدید پہنچنے کا امکان ہے لیکن اس صورت میں اس کا بالارادہ ضرر شدید پہنچانا کہا جائے گا اگر اس کی نیت ہو یا اسے علم ہو کہ ایک قسم کی ضرر شدید پہنچنے کا امکان ہے اور وہ دراصل دوسری قسم کی ضرر شدید پہنچائے۔

تمثیل

الف اس نیت سے یا اس امر کے امکان کا علم رکھتے ہوئے کہ م کا چہرہ ہمیشہ کے لیے بدنما ہو جائے، م پر ضرب لگاتا ہے جس سے م کا چہرہ تو ہمیشہ کے لیے بدنما نہیں ہوتا لیکن اس سے م بیس دن تک شدید جسمانی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔ الف نے بالارادہ ضرر شدید پہنچائی۔

بالارادہ ضرر پہنچانے کی سزا۔

323- جو کوئی، ماسوائے اس صورت کے جس کی دفعہ 334 میں توضیع کی گئی ہے بالارادہ ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

خطرناک ہتھیاروں یا ذرائع سے بالارادہ ضرر پہنچانا۔

324- جو کوئی، ماسوائے اس صورت کے جس کی دفعہ 334 میں توضیع کی گئی ہے گولی چلانے، گھونپنے یا کاٹنے کے کسی آلے کے ذریعے، یا کسی ایسے آلے کے ذریعے، جو جرم کے ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتا ہو، جس سے موت واقع ہونے کا امکان ہو، یا آگ یا کسی گرم شے کے ذریعے، یا کسی زہر یا گھلا دینے والی شے کے ذریعے یا کسی آتشگیر مادے کے ذریعے یا کسی ایسی شے کے ذریعے جس کا سونگھنا، نگلنا یا خون میں داخل ہونا انسانی جسم کے لیے مضر ہو، کسی جانور کے ذریعے بالارادہ ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم

کی تین سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی سزا۔

325- جو کوئی، ماسوائے اس صورت کے جس کی دفعہ 335 میں توضیح کی گئی ہے، بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

خطرناک ہتھیاروں یا ذرائع سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

326- جو کوئی، ماسوائے اس صورت کے جس کی دفعہ 335 میں توضیح کی گئی ہے، گولی چلانے، گھونپنے یا کاٹنے کے کسی آلے کے ذریعے یا کسی ایسے آلے کے ذریعے جو جرم کے ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتا ہو جس سے موت واقع ہونے کا امکان ہو، یا آگ یا کسی گرم شے کی ذریعے، یا کسی زہر یا گھلا دینے والی شے کے ذریعے یا کسی آتشگیر مادے کے ذریعے یا کسی ایسی شے کے ذریعے، جس کا سونگھنا، نگلنا یا خون میں داخل ہونا انسانی جسم کے لیے مضر ہو یا کسی جانور کے ذریعے بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اسے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد کے استحصال بالجبر یا کوئی قانونی فعل جبراً کروانے کے لیے بالارادہ ضرر پہنچانا۔

327- جو کوئی متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے جائیداد یا قیمتی کفالت کے استحصال بالجبر کی، یا متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کوئی ایسا فعل جو غیر قانونی ہو یا جس سے کسی جرم کے ارتکاب میں سہولت مل سکے، جبراً کروانے کی غرض سے بالارادہ ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم کے ارتکاب کی نیت سے زہر وغیرہ کے ذریعے ضرر پہنچانا۔

328- جو کوئی کسی شخص کو کوئی زہر یا کوئی بے ہوش کرنے والی نشیلی، یا مضر صحت دوا یا کوئی دیگر چیز دے یا اسے دلوائے، اس نیت سے کہ ایسے شخص کو ضرر پہنچے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اس کے ارتکاب میں سہولت ہو یا اس امر کے لیے امکان کے علم سے کہ وہ اس کے ذریعے ضرر پہنچائے گا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد کے استحصال بالجبر یا کوئی غیر قانونی فعل جبراً کروانے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

329- جو کوئی متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کے استحصال بالجبر کی، یا متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کوئی ایسا فعل جو غیر قانونی ہو یا جس سے کسی جرم کے ارتکاب میں سہولت مل سکے جبراً کروانے کی غرض سے، بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اسے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقبال جرم کروانے یا جائیداد جبراً واپس کروانے کے لیے بالارادہ ضرر پہنچانا

330- جو کوئی متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کوئی ایسا اقبال جرم کروانے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرنے کی غرض سے جس سے جرم یا بداعمالی کا انکشاف ہو سکے، یا متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کی کوئی جائیداد یا قیمتی کفالت واپس کرنے یا کروانے یا کوئی ادعا یا مطالبہ پورا کرنے، یا ایسی اطلاع دینے پر مجبور کرنے کی غرض سے جس سے کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کی واپسی ہو سکے، بالارادہ ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلات

(الف) الف، جو ایک پولیس افسر ہے م کو اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کہ وہ جرم کے ارتکاب کا اقبال کرے، م کو اذیت پہنچاتا ہے۔ الف اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہے۔

(ب) الف، جو پولیس افسر ہے، ب کو اس امر کی ترغیب دینے کے لیے کہ وہ بتادے کہ کوئی چرائی ہوئی جائیداد کہاں رکھی ہوئی ہے، ب کو اذیت پہنچاتا ہے۔ الف اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہے۔

(ج) الف، جو افسر مال ہے، م کو اس بات پر مجبور کرنے کے لیے کہ وہ اپنے ذمہ واجب الادا مال گذاری کے بقایاجات کی ادائیگی کرے، اس کو اذیت پہنچاتا ہے۔ الف اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہے۔

(د) الف جو ایک زمین دار ہے، کسی رعیت کو اس بات پر مجبور کرنے کے لیے کہ وہ لگان کی ادائیگی کرے، اذیت پہنچاتا ہے۔ الف اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب ہے۔

اقبال جرم کرانے یا جائیداد جبراً واپس کرانے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

331- جو کوئی متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کوئی ایسا اقبال جرم کروانے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرنے کی غرض سے، جس سے جرم یا بداعمالی کا انکشاف ہو سکے، یا متضرر شخص یا متضرر شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کو کوئی جائیداد یا قیمتی کفالت واپس کرنے، یا کروانے یا کوئی ادعا یا مطالبہ پورا کرنے، یا ایسی اطلاع دینے پر مجبور کرنے کی غرض سے، جس سے کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کی واپسی ہو سکے، بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم کو فرض منصبی سے باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر پہنچانا۔

332- جو کوئی کسی شخص کو، جو سرکاری ملازم ہو، جب کہ وہ ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو، یا اس نیت سے کہ اس شخص یا دیگر سرکاری ملازم کو بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کو اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی سے روکے یا باز رکھے، یا اس امر کے نتیجے میں جو اس شخص نے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کی قانوناً انجام دہی میں کیا ہو یا اس کا اقدام کیا ہو، بالارادہ ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم کو فرض منصبی سے باز رکھنے کے لیے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

333- جو کوئی کسی شخص کو، جو سرکاری ملازم ہو، جب کہ وہ ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو، یا اس نیت سے کہ اس شخص یا کسی دیگر سرکاری ملازم کو بہ حیثیت ایسے سرکاری ملازم کے لیے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی سے روکے یا باز رکھے، یا اس امر کے نتیجے میں جو اس شخص نے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کی قانوناً انجام دہی میں کیا ہو اس کا اقدام کیا ہو، بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اشتعال میں آ کر بالارادہ ضرر پہنچانا۔

334- جو کوئی شدید اور اچانک اشتعال میں آ کر بالارادہ ضرر پہنچائے اگر اس شخص کے سوا جس نے اشتعال دلایا ہو، کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نہ تو اس کی نیت ہو نہ ہی علم ہو کہ ضرر پہنچنے کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک ماہ تک کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اشتعال میں آ کر بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔

335- جو کوئی شدید اور اچانک اشتعال میں آ کر بالارادہ ضرر شدید پہنچائے، اگر اس شخص کے سوا، جس نے اشتعال دلایا ہو، کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے کی اس کی نیت نہ ہو نہ ہی یہ علم ہو کہ ضرر شدید پہنچنے کا امکان ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چار سال تک کی سزائے قید یا دو ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح- آخری دو دفعات ان ہی توضیحات کے تابع ہیں جس کے تابع دفعہ 300 کا استثنیٰ ہے۔

دوسروں کی جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والا فعل۔

336- جو کوئی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کرے جس سے انسانی جان یا دوسروں کا ذاتی تحفظ خطرے میں پڑ جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا ڈھائی سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دوسروں کی جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والے فعل سے ضرر پہنچانا۔

337- جو کوئی اس بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کرے، جس سے انسانی جان یا دوسروں کا ذاتی تحفظ خطرے میں پڑ جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دوسروں کی جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والے فعل سے ضرر شدید پہنچانا۔

338- جو کوئی اس بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کرے، جس سے انسانی جان یا دوسروں کا ذاتی تحفظ خطرے میں پڑ جائے، کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مزاحمت بے جا اور حبس بے جا کی نسبت

مزاحمت بے جا۔

339- جو کوئی کسی شخص کے لیے اس طرح بالارادہ رکاوٹ ڈالے کہ اس شخص کو کسی ایسی طرف جانے سے روک دے جہاں جانے کا اسے حق حاصل ہو، تو کہا جائے گا کہ اس نے اس شخص کی مزاحمت بے جا کی۔

استثنیٰ- زمین یا پانی پر کسی نجی راستے میں ایسی رکاوٹ، جس کے متعلق کوئی شخص نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ اسے ایسی رکاوٹ ڈالنے کا قانون کی رو سے حق حاصل ہے، اس دفعہ کے مفہوم میں جرم نہیں ہے۔

تمثیل

الف، ایک ایسے راستے میں رکاوٹ ڈالتا ہے جس پر گذرنے کا م کو حق حاصل ہے۔ الف نیک نیتی سے یہ باور نہیں کرتا کہ اسے راستہ روکنے کا حق ہے۔ اس سے م اس راستے سے گذرنے سے روکا جاتا ہے۔ الف، م کی مزاحمت بے جا کرتا ہے۔

حبس بے جا۔

340- جو کوئی کسی شخص کی اس طریقے سے مزاحمت بے جا کرے کہ اس شخص کو کسی خاص حدود سے باہر جانے سے روک دے تو کہا جائے گا اس نے اس شخص کو "حبس بے جا میں رکھا"

تمثیلات

(الف) الف، م کو ایک چار دیواری کے اندر لے جا کر اسے اندر مقفل کر دیتا ہے۔ اس سے م چار دیواری کی حدود سے باہر کسی طرف نہیں جا سکتا۔ الف م کو حبس بے جا میں رکھتا ہے۔

(ب) الف، ایک عمارت کے باہر آتشی اسلحہ سے لیس آدمیوں کو بٹھا دیتا ہے اور م سے کہتا ہے کہ اگر م نے عمارت سے باہر نکلنے کی کوشش کی تو وہ م کو گولی مار دیں گے۔ الف، م کو حبس بے جا میں رکھتا ہے۔

مزاحمت بے جا کی سزا۔

341- جو کوئی کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرے، اسے ایک ماہ تک کی قید محض یا پانچ سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

حبس بے جا کی سزا۔

342- جو کوئی کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تین یا زائد دنوں کے لیے حبس بے جا میں رکھنا۔

343- جو کوئی کسی شخص کو تین یا زائد دنوں کے لیے حبس بے جا میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دس یا زائد دنوں کے لیے حبس بے جا میں رکھنا۔

344- جو کوئی کسی شخص کو دس یا زائد دنوں کے لیے حبس بے جا میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے شخص کو حبس بے جا میں رکھنا جس کی رہائی کے لیے رٹ جاری کی گئی ہو۔

345- جو کوئی کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھے، یہ جانتے ہوئے کہ اس شخص کی رہائی کے لیے باضابطہ رٹ جاری کی گئی ہے، اسے اس مدت کی قید کے علاوہ، جس کا وہ اس باب کی کسی دیگر دفعہ کے تحت مستوجب ہو، دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

خفیہ طور پر حبس بے جا میں رکھنا۔

346- جو کوئی کسی شخص کو ایسے طریقے سے حبس بے جا میں رکھے، جس سے اس نیت کا اظہار ہو کہ ایسے شخص کے حبس کا علم اس طرح محبوس شخص میں مفاد رکھنے والے کسی شخص یا کسی سرکاری ملازم کو نہ ہو، یا یہ کہ ایسے حبس کی جگہ کا کسی ایسے مذکورہ بالا شخص یا سرکاری ملازم کو علم نہ ہو یا وہ اس کا پتہ نہ لگا سکے، اسے کسی ایسی دیگر سزا کے علاوہ جس کا ایسے حبس بے جا کے لیے مستوجب ہو، دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

جائیداد کے استحصال بالجبر یا کوئی غیر قانونی فعل جبراً کروانے کے لیے حبس بے جا میں رکھنا۔

347- جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے حبس بے جا میں رکھے کہ اس محبوس شخص نے یا اس میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کا استحصال بالجبر کیا جائے یا محبوس شخص یا اس میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کو کوئی غیر قانونی فعل کرنے یا کوئی ایسی اطلاع دینے پر مجبور کیا جائے، جس سے جرم کے ارتکاب میں سہولت ہو سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقبال جرم کروانے یا جائیداد کی جبراً واپسی کے لیے حبس بے جا میں رکھنا۔

348- جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے حبس بے جا میں رکھے کہ اس محبوس شخص یا اس میں مفاد رکھنے والے کسی شخص سے، کوئی اقبال کروائے یا کوئی ایسی اطلاع حاصل کرے، جس سے کسی جرم یا بداعمالی کا انکشاف ہو سکے، یا اس غرض سے کہ محبوس شخص یا اس میں مفاد رکھنے والے کسی شخص کو کوئی جائیداد یا قیمتی کفالت واپس کرنے یا کروانے یا کوئی ادعا یا مطالبہ پورا کرنے یا ایسی اطلاع دینے کے لیے مجبور کرے جس سے کوئی جائیداد یا قیمتی کفالت واپس ہو سکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جبر مجرمانہ اور حملے کی نسبت

جبر۔

349- کسی شخص کا دوسرے شخص پر جبر کا استعمال اس وقت کہا جائے گا اگر وہ اس دوسرے شخص کی حرکت، تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو، یا اگر وہ کسی شے کی نسبت ایسی حرکت، تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو جس سے وہ شے اس دوسرے شخص کے جسم یا کسی ایسی چیز سے، جو اس دوسرے شخص نے پہنی یا اٹھائی ہو، یا کسی ایسی چیز سے لس ہو جائے جو اس طرز پر ہو کہ ایسے لس ہونے سے دوسرے کی قوت لامسہ متاثر ہو: مگر شرط یہ ہے کہ حرکت، تبدیل حرکت، یا انقطاع حرکت کا باعث بننے والا شخص ذیل میں بیان کیے گئے تین طریقوں میں سے ایک طریقے سے حرکت، تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو:-

پہلا — اپنی جسمانی قوت سے،

دوسرا — کسی شے کو اس طرح منتقل کرنے سے کہ حرکت تبدیل یا انقطاع حرکت اس کی یا کسی دیگر شخص کی جانب سے کسی مزید فعل کے بغیر واقع ہو،

تیسرا — کسی جانور کو حرکت، تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک دے کر۔

جبر مجرمانہ۔

350- جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لیے کسی شخص پر اس کی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اس شخص کو جس پر جبر کیا گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے گا تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا۔

تمثیلات

(الف) م دریا کے کنارے اس سے بندھی ہوئی کشتی پر بیٹھا ہے۔ الف رسیاں کھول

دیتا ہے اور اس طرح قصداً کشتی کو دریا کے دھارے میں بہا دیتا ہے۔ یہاں الف قصداً م کی حرکت کا باعث بنتا ہے اور وہ ایسی شے کو اس طریقے سے منتقل کر کے کرتا ہے کہ حرکت کسی شخص کی جانب سے کسی دیگر فعل کے بغیر پیدا ہوئی ہے، اس لیے الف نے م پر قصداً جبر کا استعمال کیا ہے اور اگر اس نے کسی جرم کے ارتکاب کے لیے م کی مرضی کے بغیر یا اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے ایسا کیا ہے کہ جبر کے اس استعمال سے م کو نقصان، خوف یا رنج ہو تو الف نے م پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(ب) م ایک رتھ پر سوار ہے، الف م کے گھوڑوں کو چابک مارتا ہے اور اس طرح انھیں تیز دوڑاتا ہے۔ یہاں الف نے جانوروں کو اپنی حرکت تبدیل کرنے کی تحریک دے کر ان کی حرکت تبدیل کی ہے۔ اس لیے الف نے م پر جبر کا استعمال کیا ہے اور اگر الف نے م کی مرضی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس سے م کو نقصان، خوف یا رنج ہو، ایسا کیا ہے تو الف نے م پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(ج) م ایک پالکی پر سوار ہے۔ الف م کو لوٹنے کی نیت سے، پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر اسے روک لیتا ہے۔ یہاں الف نے م کی حرکت منقطع کر دی ہے، اور ایسا اس نے اپنی جسمانی قوت سے کیا ہے اس لیے الف نے م پر جبر کا استعمال کیا ہے۔ اور چونکہ الف نے م کی مرضی کے بغیر جرم کے ارتکاب کی نیت سے قصداً اس طرح کا فعل کیا ہے، الف نے م پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(د) الف قصداً م کو سڑک پر دھکا دیتا ہے۔ یہاں الف نے اپنی جسمانی قوت سے اپنے جسم کو حرکت دی ہے تاکہ وہ م سے لمس ہو جائے۔ اس لیے اس نے قصداً م پر جبر کا استعمال کیا ہے اور اگر اس نے م کی اجازت کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے ایسا کیا ہے، کہ اس سے م کو نقصان، خوف یا رنج پہنچے، تو اس نے م پر، جبر جرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(ہ) الف ایک پتھر پھینکتا ہے، اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس طرح پتھر م سے یا م کے کپڑوں سے یا کسی ایسی چیز سے جو م نے اٹھائی ہو لمس ہوگا یا یہ کہ پتھر پانی میں گرے گا اور اچھل کر پانی م کے کپڑوں یا ایسی کسی چیز پر جا پڑے گا جو اس نے اٹھائی ہو۔ یہاں اگر پتھر پھینکنے کا نتیجہ یہ ہو کہ کوئی شے م یا م کے کپڑوں سے لمس ہو جائے تو الف نے م پر جبر کا استعمال کیا ہے، اور اگر اس نے م کی مرضی کے بغیر اس نیت سے ایسا کیا ہے کہ م کو نقصان، خوف یا رنج ہو، تو اس نے م پر، جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(و) الف قصداً ایک عورت کا نقاب اٹھالیتا ہے۔ یہاں الف اس پر قصداً جبر کا

استعمال کرتا ہے، اور اگر وہ اس کی مرضی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے ایسا کرتا ہے کہ اسے نقصان، خوف یا رنج ہو، اس نے اس جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(ز) م نہا رہا ہے۔ الف نہانے کے پانی میں ایسا پانی ڈال دیتا ہے جس کی نسبت اسے علم ہے کہ وہ ابلتا ہوا ہے۔ یہاں الف اپنی جسمانی قوت سے ابلتے ہوئے پانی میں قصداً ایسی حرکت پیدا کرتا ہے جس سے وہ پانی م سے لمس ہو جاتا ہے یا اس طرح رکھے ہوئے دیگر پانی سے لمس ہو جاتا ہے کہ ایسے لمس ہونے سے م کی قوت لامسہ ضرور متاثر ہوگی اس لیے الف نے قصداً م پر جبر کا استعمال کیا ہے، اور اگر اس نے م کی مرضی کے بغیر اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے ایسا کیا ہے کہ اس سے م کو نقصان، خوف یا رنج ہو، تو الف نے جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

(ح) الف، م کی مرضی کے بغیر ایک کتے کو م پر جھپٹنے کی تحریک دیتا ہے۔ یہاں اگر الف کی یہ نیت ہو کہ م کو نقصان، خوف یا رنج ہو، تو اس نے م پر جبر مجرمانہ کا استعمال کیا ہے۔

حملہ۔ 351- جو کوئی، کوئی ایسا اشارہ یا تیاری اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کرے کہ ایسے اشارے یا تیاری سے کوئی موجود شخص یہ سمجھے گا کہ وہ شخص جو ایسا اشارہ یا تیاری کرے اس شخص پر جبر مجرمانہ کا استعمال کرنے ہی والا ہے تو کہا جائے گا کہ اس شخص نے حملے کا ارتکاب کیا۔

تشریح۔ محض الفاظ حملے کی حد تک نہیں پہنچتے۔ لیکن ان الفاظ کے جو کوئی شخص استعمال کرے اس کے اشاروں یا تیاری کی نسبت ایسے معنی ہو سکتے ہیں جس سے وہ اشارے یا تیاری حملے کی حد تک پہنچ سکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) الف م کو مکا دکھاتا ہے، اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس سے م یہ باور کرے کہ الف م کو مارنے ہی والا ہے۔ الف نے حملے کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ایک خونخوار کتے کا چھینکا کھولنے لگتا ہے، اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس سے م یہ باور کرے کہ وہ کتے سے اس پر حملہ کروانے ہی والا ہے۔ الف نے م پر حملے کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) م سے یہ کہتے ہوئے کہ "میں تمہیں پیٹوں گا" الف ایک چھڑی اٹھا لیتا ہے۔

یہاں اگر چہ الف کے استعمال کیے گئے الفاظ کسی بھی صورت میں حملے کی حد تک نہیں پہنچتے اور اگر چہ محض اشارہ جس کے ساتھ کوئی دیگر صورت حال پیدا نہیں ہوئی حملہ کی حد تک نہ بھی پہنچے تاہم اشارہ جو الفاظ سے ظاہر کیا گیا ہے، حملہ کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

شدید اشتعال کے سوا حملے یا جبر مجرمانہ کے لیے سزا۔

352- جو کوئی کسی شخص پر اس شخص کی جانب سے شدید اور اچانک اشتعال کے سوا حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح۔ اس دفعہ کے تحت کسی جرم کی سزا میں تخفیف شدید اور اچانک اشتعال کے باعث نہ ہوگی اگر ایسا اشتعال مجرم نے جرم کے عذر کے طور پر خود طلب کیا ہو یا بالارادہ اس کی تحریک کی ہو، یا

اگر یہ اشتعال کسی ایسے امر کے باعث دیا گیا ہو جو قانون کی تعمیل میں ہو، یا کسی سرکاری ملازم کے اپنے قانونی اختیارات کے استعمال میں کیا گیا ہو، یا

اگر یہ اشتعال کسی ایسے امر کے باعث دیا گیا ہو جو حفاظت خود اختیاری کے حق کا قانوناً استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہو،

یہ امر کہ آیا یہ اشتعال ایسا شدید اور اچانک تھا کہ وہ اس جرم کی تخفیف کے لیے کافی ہے امر واقعہ ہے۔

سرکاری ملازم کو اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی سے باز رکھنے کے لیے حملہ یا جبر مجرمانہ۔

353- جو کوئی کسی ایسے شخص پر، جو سرکاری ملازم ہو، جب کہ وہ ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو، یا اس نیت سے کہ اس ملازم کو اپنی اس حیثیت میں فرائض منصبی کی انجام دہی سے روکے یا باز رکھے یا اس امر کے نتیجے میں جو اس شخص نے ایسے سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کی قانوناً انجام دہی میں کیا ہو یا ایسا کرنے کا اقدام کیا ہو، بالارادہ حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

عورت کی عصمت دری کی نیت سے اس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کا استعمال۔

354- جو کوئی کسی عورت پر اس کی عصمت دری کی نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ وہ اس فعل سے اس کی عصمت دری کرے گا، حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

شدید اشتعال کے سوا کسی شخص کی تذلیل کی نیت سے اس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کا استعمال۔

355- جو کوئی کسی شخص پر اس شخص کی جانب سے شدید اور اچانک اشتعال کے سوا حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کے ذریعے لے جائی جانے والی جائیداد کے سرقہ کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ۔

356- جو کوئی کسی شخص پر حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کسی ایسی جائیداد کے سرقہ کے اقدام میں کرے جسے وہ شخص فی الوقت پہنے ہوئے یا لیے جا رہا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھنے کے اقدام میں حملہ یا جبر مجرمانہ کا استعمال۔

357- جو کوئی کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھنے کے اقدام میں اس پر حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا ایک ہزار روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

شدید اشتعال دلائے جانے پر حملہ یا جبر مجرمانہ کا استعمال۔

358- جو کوئی شخص پر، شدید اور اچانک اشتعال دلائے جانے کی صورت میں حملہ کرے یا جبر مجرمانہ کا استعمال کرے، اسے ایک ماہ تک کی قید محض کی سزا یا سو روپے تک کے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح- آخری دفعہ اسی تشریح کے تابع ہے جس کے تابع دفعہ 352 ہے۔

بھگالے جانے، اغوا، غلام بنانے اور جبری مزدوری کی نسبت

بھگالے جانا۔

359- بھگالے جانے کی دو قسمیں ہیں: بھارت سے بھگالے جانا، اور ولایت جائز میں سے بھگالے جانا۔

بھارت سے بھگالے جانا۔

360- جو کوئی کسی شخص کو اس کی یا اس شخص کی جانب سے رضامندی دینے کے قانوناً مجاز کسی کی رضامندی کے بغیر، بھارت کی حدود سے باہر لے جائے تو کہا جائے گا کہ اس شخص کو بھارت سے بھگالے جایا گیا ہے۔

ولائیت جائز میں سے بھگالے جانا۔

361- جو کوئی سولہ برس سے کم عمر کے کسی نابالغ لڑکے کو اور اٹھارہ برس سے کم کسی نابالغ لڑکی کو، یا کسی فاتر العقل شخص کو، ایسے نابالغ یا فاتر العقل شخص کے جائز ولی کی تحویل میں سے، ایسے ولی کی رضامندی کے بغیر لے جائے یا بہکالے جائے تو یہ کہا جائے گا کہ ایسے نابالغ یا فاتر العقل شخص کو ولائیت جائز میں سے بھگالے جایا گیا ہے۔

تشریح- دفعہ ہذا میں الفاظ "جائز ولی" میں ایسا کوئی بھی شخص شامل ہے جسے ایسے نابالغ یا دیگر شخص کی خبر گیری یا تحویل قانون کی رو سے سونپی گئی ہو۔

استثنیٰ— دفعہ ہذا کی توسیع کسی ایسے شخص کے فعل پر نہیں ہوتی ہے جو نیک نیتی سے یہ باور کرے کہ وہ ناجائز بچے کا باپ ہے یا جو نیک نیتی سے یہ باور کرے کہ وہ ایسے بچے کو تحویل میں رکھنے کا قانون کی رو سے حقدار ہے، جب تک کہ ایسے فعل کا ارتکاب کسی غیر اخلاقی یا ناجائز مقصد سے نہ کیا جائے۔

اغوا۔

362- جو کوئی کسی شخص کو کسی جگہ سے چلے جانے پر جبری طور پر مجبور کرے یا فریب کاری سے ایسا کرنے کی ترغیب دے تو یہ کہا جائے گا کہ اس نے اس شخص کو اغوا کیا ہے۔

بھگا لے جانے کی سزا۔

363- جو کوئی بھارت سے یا ولایت جائز میں سے کسی شخص کو بھگا لے جاتا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

بھیک مانگنے کی اغراض سے کسی نابالغ کو بھگا لے جانا یا اس کا کوئی عضو بے کار کرنا۔

363الف (1) جو کوئی کسی نابالغ کو بھگا لے جانے یا کسی نابالغ کا جائز ولی نہ ہوتے ہوئے اس کی تحویل اس غرض سے حاصل کرے کہ اس نابالغ کو بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لگایا جاسکے یا استعمال کیا جاسکے، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) جو کوئی کسی نابالغ کا عضو اس غرض سے بے کار کردے کہ ایسے نابالغ کو بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لگایا جائے یا استعمال کیا جائے، اسے سزائے عمر قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(3) جب کوئی شخص کسی نابالغ کا جائز ولی نہ ہوتے ہوئے اس کو بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لگائے یا استعمال کرے تو یہ قیاس کیا جائے گا، جب تک کہ اس کے برعکس کچھ ثابت نہ ہو، کہ وہ اس نابالغ کو بھگا لے گیا ہے یا دیگر طور پر اس نے اس کی تحویل اس غرض سے حاصل کی ہے کہ نابالغ کو بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لایا جائے یا استعمال کیا جائے۔

(4) دفعہ ہذا میں—

(الف) بھیک مانگنے سے مراد ہے—

(i) کسی جائے عامہ پر خواہ گانے، ناچنے، قسمت کا حال بتانے، کرتب دکھانے یا چیزیں بیچنے کے بہانے سے یا دیگر طور پر بھیک مانگنا یا بھیک لینا؛

(ii) بھیک مانگنے یا لینے کی غرض سے کسی نجی رہائش گاہ میں داخل ہونا؛

(iii) بھیک مانگنے یا جبراً بھیک حاصل کرنے کی غرض سے خود اپنی یا کسی دیگر شخص یا کسی جانور کی کسی ضرب، زخم، چوٹ معذوری یا مرض کو ظاہر کرنا یا اس کی نمائش کرنا؛

(iv) بھیک مانگنے یا بھیک لینے کی غرض سے کسی نابالغ کو نمائش کے طور پر استعمال کرنا،

(ب) ''نابالغ'' سے مراد ہے—
(i) کسی مرد کی صورت میں سولہ برس سے کم عمر شخص، اور
(ii) کسی عورت کی صورت میں اٹھارہ برس سے کم عمر شخص۔

قتل عمد کی غرض سے بھگا لے جانا یا اغوا کرنا۔

364- جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے بھگا لے جائے یا اغوا کرے کہ ایسے شخص کو قتل کیا جائے یا اسے ایسی حالت میں رکھا جائے جس سے کہ اس کو قتل کیے جانے کا اندیشہ ہو، اسے عمر قید یا دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلات

(الف) الف بھارت سے ض کو اس نیت سے اور یہ جانتے ہوئے کہ ض کو کسی دیوی دیوتا پر قربانی چڑھائے جانے کا امکان ہے، بھگا لے جاتا ہے۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) الف ب کو اس کے گھر سے اس لیے جبراً یا بہکا کر لے جاتا ہے کہ اس کا قتل عمد کیا جائے۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

فدیہ (پھروتی) وغیرہ کے لئے بھگا لے جانا۔

364 الف- جو کوئی کسی شخص کو لے بھاگتا ہے یا بھگا لے جاتا ہے یا لے بھاگنے یا بھگا لے جانے کے بعد ایسے شخص کو حراست میں رکھتا ہے اور ایسے شخص کو ہلاک کر دینے یا ضرر پہنچانے کے لیے دھمکی دیتا ہے یا اپنے اس رویہ سے ایسا معقول اندیشہ پیدا کرتا ہے کہ ایسے شخص کی ہلاکت ہو سکتی ہے یا ضرر پہنچایا جا سکتا ہے یا کوئی کام کرنے یا کوئی کام کرنے سے دور رہنے کے لیے یا فدیہ (پھروتی) دینے کے لیے سرکار یا مملکت غیر یا بین الاقوامی حکومتوں کے مابین تنظیم یا کسی دیگر شخص کو مجبور کرنے کے لیے ایسے شخص کو ضرر پہنچاتا ہے یا ہلاک کرتا ہے، اس کو موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی شخص کو خفیہ طور پر اور حبس بے جا میں رکھنے کی نیت سے بھگا لے جانا یا اغوا کرنا۔

365- جو کوئی شخص کسی شخص کو اس نیت سے کہ اس کو خفیہ طور پر اور حبس بے جا میں رکھا جا سکے، بھگا کر لے جائے یا اغوا کرے، دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی عورت کو شادی وغیرہ کے لیے مجبور کرنے کی غرض سے بھگا لے جانا، اغوا کرنا یا ترغیب دینا۔

366- جو کوئی کسی عورت کو بھگا لے جائے یا اغوا کرے اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے شادی کرنے کے لیے مجبور کی جائے یا اس کی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجائز کے لیے مجبور کی جائے یا پھسلائی جائے یا اس امر کے امکان کا اسے علم ہو کہ وہ جماع ناجائز کے لیے مجبور کی جائے گی یا پھسلائی جائے گی، اسے دونوں میں

سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا؛
نیز اگر کوئی شخص تخویف مجرمانہ کے ذریعے، جس کی تعریف مجموعہ ہذا میں کی گئی ہے یا اپنے
اختیارات کے ناجائز استعمال میں یا کسی دیگر جبری طریقے سے، کسی عورت کو اس نیت سے اور
اس امر کے امکان کے علم سے کہ اس کو کسی غیر شخص سے ناجائز جماع کے لیے مجبور کیا جائے یا
پھسلایا جائے گا، کسی جگہ سے جانے کی ترغیب دے تو اسے بھی متذکرہ بالا سزا دی جائے گی۔

نابالغ لڑکیوں کی دلالی۔

366 الف- جو کوئی شخص اٹھارہ برس سے کم عمر کی نابالغ لڑکی کو خواہ کسی بھی طریقے سے کسی جگہ لے جانے یا کوئی فعل کرنے کی ترغیب دے اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اسے کسی دیگر شخص سے جماع ناجائز کے لیے مجبور کیا جائے گا یا پھسلایا جائے گا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بیرون ملک سے لڑکیوں کی درآمد۔

366 ب- جو کوئی اکیس برس سے کم عمر کی لڑکی کو بیرون بھارت کسی ملک سے یا ریاست جموں و کشمیر سے اس نیت سے یا اس امر کے امکان کے علم سے کہ اسے کسی دیگر شخص سے جماع ناجائز کے لیے مجبور کیا جائے گا یا پھسلایا جائے گا، اسے دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی شخص کو اس غرض سے بھگا لے جانا یا اغوا کرنا کہ اسے ضرر شدید پہنچایا جائے یا غلام وغیرہ بنا کر رکھا جائے۔

367- جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے بھگا لے جائے یا اغوا کرے یا ایسی حالت میں رکھے جس میں اسے ضرر شدید پہنچے یا وہ غلام بنایا جائے یا کسی شخص کی غیر فطری ہوس کا ذریعہ بنایا جائے یا اس کا خطرہ لاحق ہو یا اسے اس امر کے امکان کا علم ہو کہ اس شخص کے ساتھ ایسا کیا جائے گا یا وہ ایسی حالت میں رکھا جائے گا اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

بھگائے ہوئے یا اغوا شدہ شخص کو بے جا طریقے سے چھپانا یا حبس بے جا میں رکھنا۔

368- جو کوئی شخص، یہ جانتے ہوئے کہ کسی شخص کو بھگایا یا اغوا کیا گیا ہے ایسے شخص کو بے جا طریقے سے چھپائے رکھے یا حبس بے جا میں رکھے، اسے اسی طریقہ سے سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے اس شخص کو اسی نیت یا علم سے یا اس غرض سے جس سے اس نے اس شخص کو چھپایا یا حبس بے جا میں رکھا ہے بھگایا یا اغوا کیا۔

دس برس سے کم عمر بچے کے جسم پر سے چوری کرنے کی نیت سے اس کو بھگا لے جانا یا اغوا کرنا۔

369- جو کوئی دس برس سے کم عمر بچے کو اس نیت سے بھگا لے جائے یا اغوا کرلے کہ ایسے بچے کے جسم پر سے کوئی جائیداد منقولہ بددیانتی سے لے لے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا بیچنا۔

370- جو کوئی غلام کے طور پر کسی شخص کو درآمد برآمد کرے، ہٹائے، خرید و فروخت یا منتقل کرے یا کسی شخص کو، اس کی مرضی کے خلاف بطور غلام قبول کرے، حاصل کرے یا حراست میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔

371- جو کوئی عادتاً غلاموں کی درآمد برآمد کرے، ہٹائے، خرید و فروخت کرے یا تجارت یا بیوپار کرے، اسے سزائے عمر قید، یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لیے نابالغ کو فروخت کرنا۔

372- جو کوئی اٹھارہ برس سے کم عمر کے کسی شخص کو، اس نیت سے کہ ایسا شخص کسی بھی عمر میں عصمت فروشی یا کسی شخص کے ساتھ "ناجائز جماع" کی اغراض کے لیے یا کسی ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کے لیے کام میں لایا جائے گا، استعمال کیا جائے گا یا اس امر کے امکان کا علم ہوتے ہوئے کہ ایسا شخص کسی عمر میں بھی ایسی کسی اغراض کے لیے کام میں لایا یا استعمال کیا جائے گا، فروخت کرے، کرایہ پر دے یا دیگر طور پر منتقل کرے تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح -I- جب اٹھارہ برس سے کم عمر کی کوئی عورت، کسی فاحشہ یا کسی ایسے دیگر شخص کو جو چکلا چلاتا یا چلاتی ہو یا اس کا اہتمام کرتا یا کرتی ہو، فروخت کی جائے، کرایہ پر دی جائے یا دیگر طور پر منتقل کی جائے تو اس طرح منتقل کرنے والے شخص کی نسبت، جب تک کہ اس کے برعکس کچھ ثابت نہ ہو، یہ قیاس کیا جائے گا کہ اس نے اسے اس نیت سے منتقل کیا ہے کہ وہ عصمت فروشی کی اغراض کے لیے استعمال میں لائی جائے گی۔

تشریح -II- دفعہ ہذا کے اغراض کے لیے "ناجائز جماع" سے ایسے اشخاص کے درمیان جنسی مباشرت مراد ہے جو کسی سلسلہ ازدواج یا ایسے کسی رشتے یا بندھن سے جڑے ہوئے نہ ہوں، جو اگرچہ ازدواج کی حد تک نہ پہنچتا ہو، تاہم اس طبقہ کے جس سے وہ تعلق رکھتے ہوں یا اگر وہ مختلف طبقوں سے تعلق رکھتے ہوں تو ایسے دونوں طبقوں کے شخصی قانون یا رواج کی رو سے ان کے مابین نیم ازدواجی رشتے کو تسلیم کیا جاتا ہو۔

عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لیے نابالغ کا خریدنا۔

373- جو کوئی اٹھارہ برس سے کم عمر کے کسی شخص کو، اس نیت سے کہ ایسے شخص کو کسی بھی عمر میں عصمت فروشی یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز جماع کے لیے یا کسی ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کے لیے کام میں لایا یا استعمال کیا جائے گا یا اس امر کے امکان کا علم ہوتے ہوئے کہ ایسا یا ایسے شخص کسی بھی عمر میں ایسی کسی غرض کے لیے کام میں لایا یا لائی یا استعمال کیا

جائے گا یا کی جائے گی، خریدے، کرایہ پر دے یا دیگر طور پر اس کا قبضہ حاصل کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح-I- اٹھارہ برس سے کم عمر کی کسی عورت کو خریدنے والی، کرایہ پر لینے والی یا دیگر طور پر اس کا قبضہ حاصل کرنے والی کسی فاحشہ کی نسبت یا چکلا چلانے والے یا اس کا اہتمام کرنے والے کسی شخص کی نسبت جب تک کہ اس کے برعکس کچھ ثابت نہ ہو، یہ قیاس کیا جائے گا کہ ایسے شخص نے اس عورت کا قبضہ اس نیت سے حاصل کیا ہے کہ وہ عصمت فروشی کی اغراض کے لیے استعمال میں لائی جائے گی۔

تشریح-II- ناجائز جماع کے وہی معنی ہیں جو دفعہ 372 میں دیے گئے ہیں۔

ناجائز جبری مزدوری۔

374- جو کوئی کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف مزدوری کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرے، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جنسی جرائم

زنا بالجبر۔

375- جو کوئی مابعد مستثنیٰ صورت کے سوا کسی عورت کے ساتھ مندرجہ ذیل چھ اقسام کی صورتوں میں سے کسی بھی صورت میں جنسی مباشرت کرے اس کی نسبت یہ کہا جائے گا کہ اس نے "زنا بالجبر" کا ارتکاب کیا ہے—

پہلی—اس کی مرضی کے خلاف۔

دوسری—اس کی رضامندی کے بغیر۔

تیسری—اس کی رضامندی سے جب کہ اس کی رضامندی اس کو یا اس شخص کو، جس میں اس کا مفاد ہو، موت یا ضرر کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو۔

چوتھی—اس کی رضامندی سے، جب کہ وہ شخص یہ جانتا ہو کہ وہ اس کا شوہر نہیں ہے اور یہ کہ اس عورت نے رضامندی اس لیے دی ہے چونکہ وہ یہ باور کرتی ہے کہ وہ ایسا شخص ہے جس سے اس کی باضابطہ شادی ہوئی ہے یا وہ ایسا باور کرتی ہے۔

پانچویں—اس کی رضامندی سے جب ایسی رضامندی دیتے وقت فتور عقل یا نشے کی وجہ سے یا اس شخص کے ذریعے ذاتی طور پر کوئی بے ہوش کرنے والی یا مضر شے دینے یا کسی دیگر شخص سے دلانے کی وجہ سے وہ اس قابل نہیں تھی کہ اس امر کی نوعیت اور نتائج کو سمجھ سکے

جس کے لیے اس نے رضامندی دی ہو۔

چھٹی۔۔۔اس کی رضامندی سے یا رضامندی کے بغیر جب کہ وہ سولہ برس سے کم عمر کی ہو۔

تشریح۔زنا بالجبر کے جرم کے لوازم پورا کرنے کے لیے دخول کافی ہے۔

استثنیٰ۔۔۔ کسی شخص کی اپنی بیوی کے ساتھ جنسی مباشرت زنا بالجبر نہیں ہے، جب کہ اس کی بیوی پندرہ برس سے کم عمر کی نہ ہو۔

زنا بالجبر کی سزا۔

376-(1) جو کوئی، ان صورتوں کے سوا جن کی نسبت ضمن (2) میں توضیح کی گئی ہے، زنا بالجبر کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی اس مدت تک کی سزائے قید دی جائے گی جو سات سال سے کم نہ ہو لیکن جو عمر قید یا دس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا بجز اس کے کہ وہ عورت جس کے ساتھ زنا بالجبر کیا گیا ہو اس کی اپنی بیوی ہو اور بارہ سال سے کم عمر کی نہ ہو، اور اس صورت میں اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، ایسی معقول اور خاص وجوہات کی بنا پر، جو فیصلے میں درج کی جائیں گی، سات سال سے کم مدت کی سزائے قید عاید کر سکے گی۔

(2) جو کوئی۔۔۔

(الف) پولیس افسر ہوتے ہوئے زنا بالجبر کا ارتکاب کرے۔۔۔

(i) ایسے تھانے کی حدود کے اندر جہاں وہ تعینات ہو؛ یا

(ii) کسی ایسے اسٹیشن ہاؤس کے احاطے میں خواہ وہ اس تھانے کے اندر واقع ہو یا نہ ہو جہاں وہ تعینات ہو؛ یا

(iii) کسی ایسی عورت کے ساتھ جو اس کی یا اس کے ماتحت کسی پولیس افسر کی تحویل میں ہو؛ یا

(ب) سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اپنی سرکاری حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور کسی ایسی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کا ارتکاب کرے جو بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے اس کی یا اس کے ماتحت سرکاری ملازم کی تحویل میں ہو؛ یا

(ج) جیل، ریمانڈ ہوم یا کسی فی الوقت نافذ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قائم کی گئی تحویل کی دیگر جگہ یا عورتوں یا بچوں کے ادارے کی انتظامیہ یا عملے کا رکن ہوتے ہوئے

اپنی سرکاری حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور ایسے جیل، ریمانڈ ہوم، جگہ یا ادارے کے کسی مکین کے ساتھ زنا بالجبر کرے؛ یا

(د) کسی ہسپتال کی انتظامیہ یا عملے کا رکن ہوتے ہوئے اپنی سرکاری حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور کسی ایسی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کرے جو اس ہسپتال میں ہو؛ یا

(ہ) کسی ایسی عورت کے ساتھ یہ جانتے ہوئے کہ وہ حاملہ ہے زنا بالجبر کا ارتکاب کرے؛ یا

(و) کسی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کا ارتکاب کرے جب کہ وہ بارہ سال سے کم عمر کی ہو؛ یا

(ز) اجتماعی زنا بالجبر کا ارتکاب کرے،

اسے اس مدت تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی جو دس سال سے کم نہ ہو لیکن جو عمر قید تک ہو سکے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ایسی معقول اور خاص وجوہات کی بناء پر، جو فیصلے میں درج کی جائیں گی، دس سال سے کم مدت کی سزائے قید عائد کر سکے گی۔

تشریح-1- جب ایسے اشخاص کے گروہ میں، جو اپنی مشترکہ نیت کی پیش رفت میں عمل کر رہے ہوں، ایک شخص یا زائد اشخاص نے کسی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کیا ہو تو ان میں سے ہر شخص کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے اس ضمن کے معنوں میں اجتماعی زنا بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح-2- اصطلاح "عورتوں یا بچوں کا ادارہ" سے ایسا ادارہ مراد ہے، خواہ اسے یتیم خانہ یا بے توجہی کی شکار عورتوں یا بچوں کا گھر یا بیوگان گھر یا کسی دیگر نام سے پکارا جائے، جو عورتوں یا بچوں کو رکھنے اور ان کی پرداخت کے لیے قائم کیا گیا اور چلایا جا رہا ہو۔

تشریح-3- "ہسپتال" سے مراد ہسپتال کا احاطہ ہے اور اس میں دوران صحت اشخاص یا ان اشخاص کو جنہیں طبی توجہ یا بحالی کی ضرورت ہو، رکھنے اور ان کے علاج کے لیے کسی ادارے کا احاطہ شامل ہے۔

علاحدگی کے دوران کسی آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرنا۔

376الف- جو کوئی، اپنی بیوی کے ساتھ، جو علاحدگی کی ڈگری یا کسی رواج یا رسم کے تحت اس سے علاحدہ رہ رہی ہو، اس کی رضامندی کے بغیر جنسی مباشرت کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم کا اس کی تحویل میں کسی عورت کے ساتھ مباشرت کرنا۔

376ب- جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے، اپنی سرکاری حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور کسی ایسی عورت کو، جو بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے اس کی یا اس کے ماتحت کسی سرکاری ملازم کی تحویل میں ہو، اپنے ساتھ جنسی مباشرت کرنے کی ترغیب دے یا اس کے لیے پھسلائے، جب کہ ایسی جنسی مباشرت زنا بالجبر کا جرم نہ بنتی ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جیل، ریمانڈ ہوم وغیرہ کے سپرنٹنڈنٹ کا مباشرت کرنا۔

376ج- جو کوئی، کسی جیل، ریمانڈ ہوم یا کسی فی الوقت نافذ قانون کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی تحویل کی دیگر جگہ یا عورتوں یا بچوں کے کسی ادارے کا سپرنٹنڈنٹ یا منتظم ہوتے ہوئے اپنی سرکاری حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور ایسے جیل، ریمانڈ ہوم، جگہ یا ادارے کی کسی مونث مکین کو اپنے ساتھ جنسی مباشرت کرنے کی ترغیب دے یا اس کے لیے پھسلائے، جب کہ ایسی جنسی مباشرت زنا بالجبر کا جرم نہ بنتی ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح-1- کسی جیل، ریمانڈ ہوم یا تحویل کی دیگر جگہ یا عورتوں یا بچوں کے کسی ادارے کی نسبت ''سپرنٹنڈنٹ'' میں وہ شخص شامل ہے جو ایسے جیل، ریمانڈ ہوم، جگہ یا ادارے میں کسی ایسے عہدے پر فائز ہو جس کی رو سے وہ اس کے مکینوں پر اختیار یا نگرانی کا استعمال کر سکے۔

تشریح-2- اصطلاح ''عورتوں یا بچوں کا ادارہ'' کے وہی معنی ہوں گے جو دفعہ 376 کے ضمن (2) کی تشریح 2 میں دیئے گئے ہیں۔

کسی ہسپتال کی انتظامیہ یا عملے کے کسی رکن کی اس ہسپتال کی کسی عورت کے ساتھ جنسی مباشرت۔

376د- جو کوئی، کسی ہسپتال کی انتظامیہ یا عملے کا رکن ہوتے ہوئے اپنی حیثیت کا فائدہ اٹھائے اور اس ہسپتال کی کسی عورت کے ساتھ جنسی مباشرت کرے اور ایسی جنسی مباشرت زنا بالجبر کا جرم نہ بنتی ہو، اسے دونوں میں سے بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- اصطلاح ''ہسپتال'' کے وہی معنی ہوں گے، جو دفعہ 376 کے ضمن (2) کی تشریح 3 میں دیئے گئے ہیں۔

جرائم خلاف وضع فطری کی نسبت

جرائم خلاف وضع فطری۔

377- جو کوئی کسی آدمی، عورت یا جانور کے ساتھ بالارادہ مباشرت خلاف وضع فطری

کرے اسے سزائے عمر قید، یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - دفعہ ہذا میں مبینہ جرم کے لیے ضروری مباشرت خلاف وضع فطری کے لوازم پورا کرنے کے لیے دخول کافی ہے۔

باب-17

جائیداد سے متعلق جرائم کی نسبت

سرقے کی نسبت

سرقہ۔

378- جوکوئی کسی شخص سے اس کی رضامندی کے بغیر کسی جائیداد منقولہ کو بدنیانتی سے اپنے قبضہ میں لینے کی نیت سے ایسی جائیداد کو اس طرح لینے کی غرض سے ہٹائے تو اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ وہ سرقہ کا ارتکاب کرتا ہے۔

تشریح-1- جب تک کوئی شے زمین سے پیوست ہو وہ جائیداد منقولہ نہ ہونے کی صورت میں سرقہ کے ضمن میں نہیں آتی ہے لیکن جونہی وہ شے زمین سے منقطع ہو جاتی ہے تو وہ سرقہ کا موضوع بننے کا اہل ہو جاتی ہے۔

تشریح-2- ہٹانا جو اس فعل کے ذریعے کیا گیا ہے، جس سے منقطع کیا گیا ہے سرقہ ہو سکتا ہے۔

تشریح-3- کوئی شخص کسی شے کو ہٹانے کا باعث اس وقت سمجھا جائے گا جب وہ کسی ایسی رکاوٹ کو دور کرلے جو اس شے کو ہٹانے سے روکے یا جب وہ اس شے کو کسی دیگر شے سے الگ کرے اور جب وہ حقیقت میں اسے ہٹائے۔

تشریح-4- کوئی شخص جو کسی بھی ذرائع سے کسی مویشی کو ہٹانے کی حرکت کرے تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ اس مویشی کو ہٹاتا ہے اور یہ سمجھا جائے گا کہ وہ ایسی ہر شے کو ہٹاتا ہے جو اس طرح کی تحریک کے نتیجے میں اس مویشی کے ذریعے ہٹائی جاتی ہے۔

تشریح-5- تعریف میں متذکرہ رضامندی صریحی یا معنوی دونوں طرح کی ہو سکتی ہے اور وہ یا تو قابض شخص کے ذریعے یا اس غرض کے لیے صریحی یا معنوی لحاظ سے مجاز کسی شخص کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) الف، ض کی رضامندی کے بغیر، ض کے قبضے سے ایک درخت بدنیتی سے

لینے کے لیے ض کی زمین پر لگے ہوئے درخت کو کاٹ دیتا ہے۔ یہاں جونہی الف نے اس طرح لینے کے لیے اس درخت کو الگ کیا وہ سرقہ کا مرتکب ہو گیا۔

(ب) الف اپنی جیب میں کتوں کو لبھانے کے لیے کوئی چیز رکھتا ہے اور اس طرح ض کے کتے کو اپنے پیچھے چلانے کی تحریک دیتا ہے۔ یہاں اگر الف کی یہ نیت ہو کہ ض کی رضا مندی کے بغیر اس کے قبضے سے کتے کو بددیانتی سے لے لیا جائے تو جونہی ض کے کتے نے الف کا پیچھا کرنا شروع کیا، الف سرقہ کا مرتکب ہو گیا۔

(ج) الف کو قیمتی اسباب کا بکس لے جاتے ہوئے ایک بیل ملتا ہے۔ وہ اس بیل کو اس غرض سے ایک مخصوص سمت کی طرف ہانکتا ہے کہ وہ قیمتی اسباب لے لے یہاں جونہی بیل نے حرکت شروع کی تو الف قیمتی اسباب کے سرقہ کا مرتکب ہو گیا۔

(د) الف جو ض کا نوکر ہے اور جس کو ض نے اپنی پلیٹ کی نگہداشت کا کام سپرد کیا ہے، ض کی رضامندی کے بغیر پلیٹ کو لے بھاگتا ہے۔ یہاں الف نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ہ) ض سفر پر جاتے وقت اپنی پلیٹ لوٹ کر آنے تک الف کے سپرد کرتا ہے جو کہ گودام کا محافظ ہے۔ الف اس پلیٹ کو سنار کے پاس لے جا کر بیچ ڈالتا ہے۔ یہاں پلیٹ ض کے قبضے میں نہ تھی اس لیے ض کے قبضے سے نہیں ہٹائی جا سکتی لہذا الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا حالانکہ اس نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(و) الف کو ایک مکان مقبوضہ ض کی میز پر سے ایک انگوٹھی ملتی ہے۔ جو ض کی ملکیتی ہے۔ یہاں انگوٹھی ض کے قبضے میں ہے اور اگر الف بددیانتی سے اسے اٹھا لیتا ہے تو وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(ز) الف کو شاہراہ پر پڑی ایک انگوٹھی ملتی ہے جو کسی شخص کے قبضے میں نہیں ہے۔ الف اسے اٹھا لینے سے سرقہ کا مرتکب نہیں ہوا حالانکہ اس نے کسی جائیداد کے مجرمانہ تصرف بے جا کا ارتکاب کیا ہے۔

(ح) الف کی نگاہ ایک انگوٹھی پر پڑتی ہے جو ض کے مکان میں اس کی میز پر رکھی ہے اور اس کی ملکیتی ہے۔ تلاشی اور برآمدگی کے خوف سے الف فوری طور پر اس کے تصرف بے جا سے گریز کرتا ہے اور اس انگوٹھی کو ایک ایسی جگہ پر چھپا دیتا ہے جہاں پر اس کے ض کو ملنے کا بہت ہی کم امکان ہو۔ اس نیت سے کہ جب بھی اس کو کھو جانا یاد بھی نہ رہے اسے وہاں سے لے کر بیچ دے۔ یہاں الف اس انگوٹھی کو پہلی بار ہٹاتے وقت ہی سرقہ کا مرتکب ہو گیا۔

(ط) الف اپنی گھڑی ایک جوہری ض کو وقت ملانے کے لیے دیتا ہے ض اس کو اپنی

دکان پر لے جاتا ہے، الف جو جوہری کا قرض دار نہیں جس کے عوض اس جوہری کو وہ گھڑی بطور کفالت اپنے پاس رکھنے کا قانونی جواز ہوتا، کھلے عام اس دکان میں گھس کر اپنی گھڑی ض کے ہاتھ سے جبراً چھین لیتا ہے۔ یہاں الف نے اگرچہ داخلت بے جا اور حملے کا ارتکاب کیا ہو، لیکن وہ سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا کیونکہ اس نے جو کچھ بھی کیا وہ بددیانتی سے نہیں کیا۔

(ی) اگر گھڑی کی مرمت کے عوض الف نے ض کو کچھ پیسے دینے ہوں اور اگر ض قانون کی رو سے اس قرض کی کفالت کے طور پر گھڑی اپنے پاس رکھ لیتا ہے اور الف گھڑی ض کے قبضے سے اس نیت سے کہ ض کو جائیداد کی کفالت قرضہ سے محروم رکھا جائے، لے لیتا ہے۔ الف نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے کیونکہ وہ اسے بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ک) مزید براں اگر الف اپنی گھڑی ض کے پاس گروی رکھنے کے بعد اس گھڑی کے عوض لیے گئے قرضے کو چکائے بغیر اسے ض کے قبضے سے اس کی رضامندی کے بغیر لے لیتا ہے تو اس صورت حال میں باوجود اس کے کہ یہ گھڑی اس کی اپنی ملکیت ہے الف نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے کیونکہ وہ اسے بددیانتی سے لیتا ہے۔

(ل) الف ایک شے جو ض کی ملکیتی ہے ض کے قبضہ سے اس کی رضامندی کے بغیر اس نیت سے لے لیتا ہے کہ وہ اسے اس وقت تک اپنے پاس رکھے گا جب تک کہ وہ اس کی واپسی کے بدلے میں ض سے انعام کے طور پر رقم وصول نہ کرلے، یہاں الف بدنیتی سے لیتا ہے، اس لیے الف سرقہ کا مرتکب ہے۔

(م) الف جو ض سے دوستانہ تعلقات رکھتا ہے، ض کی عدم موجودگی میں اس کی لائبریری میں جاکر ض کی صریحی رضامندی واجازت کے بغیر محض پڑھ کر واپس لوٹانے کی نیت سے کوئی کتاب اٹھالے جاتا ہے۔ یہاں عین اغلب ہے کہ الف نے یہ تصور کیا ہو کہ ض کی کتاب استعمال کرنے میں اس کو ض کی معنوی رضامندی حاصل تھی اگر الف کا ایسا تاثر ہو تو الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔

(ن) ض کی بیوی سے الف خیرات مانگتا ہے۔ وہ اسے روپے، کھانا اور کپڑے دیتی ہے۔ جس کی نسبت الف جانتا ہے کہ وہ اس کے شوہر ض کی ملکیتی ہیں۔ یہاں عین اغلب ہے کہ الف کا یہ تصور ہو کہ ض کی بیوی خیرات دینے کی مجاز ہے اگر الف کا یہ تاثر ہو تو الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔

(س) الف، ض کی بیوی کا آشنا ہے۔ وہ الف کو بیش قیمت جائداد دے دیتی ہے۔ جس کی نسبت الف یہ جانتا ہے کہ وہ اس کے شوہر ض کی ملکیتی ہے اور وہ ایسی جائداد ہے جس کو

دینے کا اختیار اسے ض نے نہیں دیا ہے۔ اگر الف یہ جائیداد بددیانتی سے لیتا ہے تو وہ سرقہ کا مرتکب ہے۔

(ع) الف نیک نیتی سے یہ باور کرتے ہوئے کہ ض کی ملکیتی جائیداد اس کی اپنی جائیداد ہے، وہ جائیداد ب کے قبضے سے لے لیتا ہے یہاں چونکہ الف بددیانتی سے نہیں لیتا ہے اس لیے وہ سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔

سرقہ کی سزا۔

379- جو کوئی سرقہ کے جرم کا مرتکب ہو، اس کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

رہائشی مکان وغیرہ میں سرقہ۔

380- جو کوئی کسی ایسی عمارت، خیمے، یا سفینے میں جو کہ انسانی رہائش کے طور پر جائیداد کی تحویل کے لیے استعمال میں آتے ہوں، سرقہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مالک کی مقبوضہ جائیداد کا سرقہ اس کے کلرک یا ملازم کے ذریعے۔

381- جو کوئی ایک کلرک یا ملازم ہوتے ہوئے یا ایسی حیثیت سے مامور ہونے کی صورت میں کسی ایسی جائیداد کے، جو کہ اس کے مالک یا آجر کے قبضہ میں ہو، سرقہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرقہ کے ارتکاب کے لیے موت کا باعث بننے، ضرر پہنچانے یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ۔

382- جو کوئی سرقہ کرنے کی غرض سے یا ارتکاب سرقہ کے بعد راہ فرار اختیار کرنے یا مال مسروقہ کو اپنی تحویل میں رکھنے کی غرض سے کسی شخص کی موت کا باعث بننے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کرنے یا موت یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کا خوف دلانے کی تیاری کرنے کے بعد سرقہ کا ارتکاب کرے، اسے دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلات

(الف) ض کے قبضہ میں جو جائیداد ہے الف اس کا سرقہ کرتا ہے اور اس سرقہ کا ارتکاب کرتے وقت وہ اپنے پاس ملبوسات میں پوشیدہ ایک بھری ہوئی پستول رکھتا ہے جسے اس نے ض کی جانب سے مداخلت کی صورت میں اسے ضرر پہنچانے کی غرض سے رکھا تھا۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) الف، ض کی جیب کاٹ لیتا ہے اور اپنے کئی ساتھیوں کو اپنے اردگرد تعینات

کردیتا ہے تاکہ اگر ض اس بات کو بھانپ جائے اور کوئی مدافعت کرے یا الف کو پکڑنے کا اقدام کرے تو وہ ض کو روکیں۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

استحصال بالجبر کی نسبت

استحصال بالجبر۔

383- جو کوئی قصداً کسی شخص کو خود اسے یا کسی دیگر شخص کو ضرر رسانی کا خوف دلائے اور اس طرح خوفزدہ شخص کو کوئی جائیداد یا قیمتی کفالت یا کوئی دستخط شدہ یا مہر بند شے جسے قیمتی کفالت میں تبدیل کیا جاسکے، کسی شخص کو حوالے کرنے کے لیے بدیانتی سے ترغیب دے وہ استحصال بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف دھمکی دیتا ہے کہ اگر ض نے اس کو رقم نہیں دی تو وہ ض کے خلاف ہتک آمیز مواد شائع کرے گا وہ اس طرح ض کو رقم دینے پر مجبور کرتا ہے۔ الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، ض کو یہ دھمکی دیتا ہے کہ اگر وہ الف کو کچھ رقم دینے کے لیے خود کفالت کرنے والا پرونوٹ اپنے دستخط کرکے الف کے حوالے نہیں کرے گا تو وہ ض کے بچے کو حبس بے جا میں رکھے گا۔ ض پرونوٹ پر دستخط کرکے حوالے کردیتا ہے۔ الف استحصال بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے۔

(ج) الف دھمکی دیتا ہے کہ اگر ض اپنا دستخطی تمسک ب کو نہیں دیتا جس کے تحت ض پیداوار کا کچھ حصہ بطور تاوان ب کو دینے کا پابند ہو، وہ اپنے مسلح افراد بھیج کر اس کا کھیت تباہ کروائے گا اور اس طرح تمسک پر دستخط کرنے اور اسے حوالے کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف ض کو ضرر شدید پہنچانے کا خوف دلاکر بددیانتی سے ض کو یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ ایک کورے کاغذ پر اپنے دستخط کرکے اور اپنی مہر ثبت کرکے الف کے حوالے کردے۔ ض ایک کاغذ پر دستخط کرکے اسے الف کے حوالے کردیتا ہے تو یہاں چونکہ اس طرح دستخط شدہ کاغذ کو قیمتی کفالت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اس لیے الف نے استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

استحصال بالجبر کی سزا۔

384- جو کوئی استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو ضرر رسانی کا خوف دلانا۔

385- جو کوئی استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو کسی قسم کی ضرر رسانی کا خوف دلائے یا ایسا خوف دلانے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کا خوف دلا کر استحصال بالجبر۔

386- جو کوئی کسی شخص کو خود اس کی یا کسی دیگر شخص کی موت یا ضرر شدید کا خوف دلا کر استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کا خوف دلانا۔

387- جو کوئی استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو خود اس کی یا کسی دیگر شخص کی موت یا ضرر شدید کا خوف دلائے یا ایسا کرنے کا اقدام کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سزائے موت یا سزائے عمر قید وغیرہ کے مستوجب کا جرم کی دھمکی یا الزام تراشی کے ذریعے استحصال بالجبر۔

388- جو کوئی کسی شخص کو خود اس کے یا دیگر شخص کے خلاف ایسی الزام تراشی کا خوف دلا کر اس نے سزائے موت یا سزائے عمر قید یا دس سال تک کی سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے یا کرنے کا اقدام کیا ہے یا یہ کہ اس نے کسی دیگر شخص کو ایسا جرم کرنے کی ترغیب دینے کا اقدام کیا ہے، استحصال بالجبر کرتا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس برس تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا نیز اگر جرم ایسی ترغیب کا ہو جو مجموعہ ہذا کی دفعہ 377 کے تحت قابل سزا ہے تو اس صورت میں اسے سزائے عمر قید دی جائے گی۔

استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص پر الزام لگانے کا خوف دلانا۔

389- جو کوئی استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو خود اس کے یا کسی دیگر شخص کے خلاف ایسی الزام تراشی کا خوف دلائے کہ اس نے سزائے موت یا سزائے عمر قید یا دس سال تک کی سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کا ارتکاب یا اقدام کیا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ نیز اگر جرم ایسی نوعیت کا ہو جو مجموعہ ہذا کی دفعہ 377 کے تحت قابل سزا ہے تو اس صورت میں اس کو سزائے عمر قید دی جاسکے گی۔

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کی نسبت

سرقہ بالجبر۔

390- جملہ نوعیت کے سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر ہوتا ہے۔

سرقہ کس صورت میں سرقہ بالجبر ہے۔

سرقہ اس صورت میں "سرقہ بالجبر" ہے اگر سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے یا ارتکاب سرقہ میں یا جائیداد مسروقہ کو لے جانے یا ایسا کرنے کا اقدام کرنے میں مجرم اس مقصد سے کسی

شخص کی قصداً موت یا ضرر رسانی یا مزاحمت بے جا کا باعث ہو یا برموقع موت یا برموقع ضرر یا برموقع مزاحمت بے جا کا اقدام کرے۔

استحصال بالجبر کس صورت میں سرقہ بالجبر ہے۔

استحصال بالجبر اس صورت میں "سرقہ بالجبر" ہے اگر اس استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت خوفزدہ کیے گئے شخص کی موجودگی میں ہو اور خود اس شخص کو یا کسی دیگر شخص کو برموقع موت، برموقع ضرر رسانی یا برموقع مزاحمت بے جا کا خوف دلا کر استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اور اس طرح خوف دلا کر خوفزدہ شخص کو شے مستحصل بالجبر بروقت حوالے کرنے کی ترغیب دے۔

تشریح - مجرم کی موجودگی اس صورت میں کہی جائے گی جب کہ وہ دیگر شخص کی برموقع موت، برموقع ضرر رسانی یا برموقع مزاحمت بے جا کا خوف دلانے کے لیے کافی نزدیک موجود ہے۔

تمثیلات

(الف) الف، ض کو دبوچ لیتا ہے اور ض کے ملبوسات میں سے اس کی رقم و زیورات ض کی رضامندی کے بغیر فریب کاری سے نکال لیتا ہے۔ یہاں الف نے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور اس سرقہ کی غرض سے ض کی بالارادہ مزاحمت بے جا کی ہے۔ لہٰذا الف نے سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف، ض سے شاہراہ پر ملتا ہے اور پستول دکھا کر ض کا بٹوہ طلب کرتا ہے، نتیجے کے طور پر ض اپنا بٹوہ حوالے کر دیتا ہے۔ یہاں الف نے ض کو برموقع ضرر رسانی کا خوف دلا کر اس کی عین موجودگی میں ہی استحصال بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔ الف نے سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف شاہراہ پر ض اور ض کے بچے کو ملتا ہے۔ الف اس بچے کو پکڑ کر یہ دھمکی دیتا ہے کہ اگر ض اسے اپنا بٹوہ حوالے نہیں کرتا تو وہ اس بچے کو بلندی سے گرا دے گا، نتیجے کے طور پر ض اپنا بٹوہ حوالے کر دیتا ہے۔ یہاں الف نے ض کو یہ خوف دلا کر کہ وہ اس بچے کو جو وہاں موجود ہے، برموقع ضرر پہنچانے کا باعث ہوگا ض سے اس بٹوے کا استحصال بالجبر کیا ہے۔ الف نے ض کے خلاف سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف، ض سے یوں مخاطب ہو کر جائیداد حاصل کرتا ہے کہ "تمہارا بچہ ہمارے گروہ کی گرفت میں ہے، اگر تم دس ہزار روپے تک کی رقم ہمیں بھجوانے سے قاصر رہے تو اسے ہلاک کر دیا جائے گا۔" یہ استحصال بالجبر ہے اور اسی طور پر ہی قابل سزا ہے

تاہم یہ تب تک سرقہ بالجبر نہ ہوگا جب تک مں کو اس کے بچے کی برموقع ہلاکت کا خوف نہ دلایا جائے۔

ڈکیتی۔

391- جب پانچ یا زائد اشخاص مشترکہ طور پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کریں یا جب کہ ایسے اشخاص کی کل تعداد، جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام مشترکہ طور پر کرتے ہوں اور وہ اشخاص جو ایسے ارتکاب یا اقدام کے وقت موجود ہوں اور معاونت کرتے ہوں، پانچ یا زائد ہو، تو اس صورت میں اس طرح ارتکاب، اقدام معاونت کرنے والا ہر شخص ڈکیتی، کا مرتکب کہلائے گا۔

سرقہ بالجبر کی سزا۔

392- جو کوئی سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو، اسے دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا نیز اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کسی شارع عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے تو اس صورت میں سزائے قید کی میعاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

اقدام سرقہ بالجبر۔

393- جو کوئی سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو، اسے سات سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں بالارادہ ضرر پہنچانا۔

394- اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہنچائے تو ایسے شخص کو اور کسی دیگر شخص کو جو اس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں مشترکا شامل ہوا ہو، سزائے عمر قید یا دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈکیتی کی سزا۔

395- جو کوئی ڈکیتی کا مرتکب ہو، اسے سزائے عمر قید یا دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

قتل عمد کے ساتھ ڈکیتی۔

396- اگر ایسے پانچ یا زائد اشخاص میں سے، جو مشترکہ طور سے ڈکیتی کا ارتکاب کریں، کوئی شخص اس ڈکیتی کے ارتکاب میں قتل عمد کا مرتکب ہو تو اس صورت میں ان اشخاص میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید یا دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اقدام ہلاکت یا اقدام ضرر شدید کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔

397- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کسی مہلک ہتھیار کو استعمال میں لائے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کو ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے، تو وہ سزائے قید جو اس مجرم کو دی جائے گی، سات سال سے کم نہ ہوگی۔

مہلک ہتھیار سے مسلح ہوکر اقدام سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔

398- اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے اقدام کے وقت مجرم کسی مہلک ہتھیار سے مسلح ہو تو وہ سزائے قید جو اس مجرم کو دی جائے گی، سات سال سے کم نہ ہوگی۔

ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے تیاری کرنا۔

399- جو کوئی ڈکیتی کے ارتکاب کے لیے کوئی تیاری کرے، اسے دس سال تک قید با مشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈاکوؤں کے گروہ سے تعلق رکھنے کی سزا۔

400- جو کوئی ایکٹ ہذا کے نفاذ کے بعد کسی بھی وقت ایسے اشخاص کے گروہ سے تعلق رکھے گا جو ڈکیتی کا عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے ایک دوسرے کے شریک ہوں، اسے عمر قید یا دس سال تک کی قید با مشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

چوروں کے گروہ سے تعلق رکھنے کی سزا۔

401- جو کوئی ایکٹ ہذا کے نفاذ کے بعد کسی بھی وقت ایسے شخص کے آوارہ گروہ یا کسی دیگر گروہ سے تعلق رکھے گا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کا عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے ایک دوسرے کے شریک ہوں لیکن وہ ٹھگوں یا ڈاکوؤں کا گروہ نہ ہو، اسے سات سال تک کی قید با مشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ڈکیتی کے ارتکاب کی غرض سے جمع ہونا۔

402- جو کوئی ایکٹ ہذا کے نفاذ کے بعد کسی بھی وقت ایسے پانچ یا زائد اشخاص میں سے ہو، جو ڈکیتی کے ارتکاب کی غرض سے جمع ہوئے ہوں اسے سات سال تک کی قید با مشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد کے مجرمانہ تصرف بے جا کی نسبت

جائیداد کا بددیانتی سے تصرف بے جا۔

403- جو کوئی بددیانتی سے کسی جائیداد منقولہ کا تصرف بے جا کرے یا اس کو اپنے استعمال میں لائے اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف، ض کی جائیداد کو جب کہ وہ اس جائیداد کو لیتے وقت نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہے کہ یہ جائیداد خود اس کی اپنی ہے، ض کے قبضہ سے لے لیتا ہے تو اس صورت میں الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر الف اپنی غلطی کا پتہ لگنے پر بھی اس جائیداد کو بددیانتی سے اپنے استعمال میں لاتا ہے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

(ب) الف جس کے ض سے دوستانہ تعلقات ہیں ض کی عدم موجودگی میں ض کے کتب خانہ میں جاتا ہے اور ض کی صریحی رضامندی کے بغیر ایک کتاب اٹھا لاتا ہے۔ یہاں اگر الف کا یہ تاثر ہو کہ پڑھنے کی غرض سے کتاب لینے کی نسبت اسے ض کی معنوی رضامندی حاصل ہے تو الف سرقہ کا مرتکب نہیں ہے لیکن اگر الف بعد ازاں خود اپنے فائدے کے لئے مذکورہ کتاب فروخت کر ڈالے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

(ج) الف اور ب ایک گھوڑے کے مشترکہ مالکان ہیں۔ الف اس گھوڑے کو استعمال میں لانے کی نیت سے ب کے قبضہ سے لے لیتا ہے۔ یہاں چونکہ الف کو گھوڑے کو استعمال میں لانے کا حق حاصل ہے لہٰذا وہ اس کا بددیانتی سے تصرف نہیں کرتا لیکن اگر الف اس گھوڑے کو بیچ کر کل رقم اپنے تصرف میں لاتا ہے تو وہ دفعہ ہٰذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

تشریح-1- صرف کچھ وقت کے لیے بددیانتی سے تصرف بے جا کرنا دفعہ ہٰذا کے معنوں میں تصرف بے جا ہے۔

تمثیل

الف کو ض کا ایک سرکاری پرونوٹ ملتا ہے جس پر تصدیق ظہری کوری پڑی ہے۔ الف کو یہ علم ہوتے ہوئے کہ یہ پرونوٹ ض کا ہے۔ اسے قرضے کی کفالت کے طور پر بینک کار کے پاس اس نیت سے گروی رکھ دیتا ہے کہ وہ مستقبل میں اسے ض کو واپس کر دے گا تو اس صورت میں الف نے دفعہ ہٰذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح-2-کوئی شخص جسے ایسی جائیداد مل جاتی ہے جو کسی دیگر شخص کے قبضے میں نہیں ہے اور وہ اس کے مالک کے لیے اس کا تحفظ کرنے یا اس کے مالک کو اسے واپس کرنے کی غرض سے اس جائیداد کو لے لیتا ہے وہ اسے بددیانتی سے نہ تو لیتا ہے اور نہ ہی تصرف بے جا میں لاتا ہے اس لیے وہ کسی جرم کا قصوروار نہیں ہے۔ لیکن اس جرم کا قصوروار ہے جس کی تعریف اوپر کی گئی ہے، اگر وہ اس جائیداد کو جب کہ وہ مالک کو جانتا ہو یا اس بات کا پتہ لگانے کے وسائل رکھتا ہو کہ اس کا مالک کون ہے یا مالک کا پتہ لگانے کے معقول ذرائع استعمال کرنے اور مالک کو نوٹس دینے اور اس جائیداد کو ایک معقول مدت کے لیے تاکہ مالک اس کی نسبت ادعا کر سکے، اپنے پاس رکھنے سے پیشتر ہی اپنے تصرف میں لاتا ہے۔

ایسی صورت میں معقول ذرائع کیا ہیں یا معقول مدت کیا ہے امر واقعہ ہے۔

یہ ہرگز لازمی نہیں کہ پانے والا یہ جانتا ہو کہ جائیداد کا مالک کون ہے یا یہ کہ کوئی مخصوص شخص اس کا مالک ہے یہ کافی ہے کہ اگر اس کے تصرف کے وقت وہ اس کو اپنی جائیداد باور نہ کرتا ہو۔

تمثیلات

(الف) الف کو سڑک پر ایک روپیہ پڑا ہوا ملتا ہے جس کا اسے علم نہیں کہ وہ کس کا ہے

وہ اسے اٹھا لیتا ہے یہاں الف نے اس جرم کا ارتکاب نہیں کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

(ب) الف کو سڑک پر ایک خط پڑا ہوا ملتا ہے جس میں ایک بینک نوٹ ہے۔ اس چٹھی کی ہدایت اور اس کے نفس موضوع سے اسے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ نوٹ کس کا ہے۔ وہ اس نوٹ کو تصرف میں لے آتا ہے۔ وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

(ج) حامل کو واجب الادا ایک چیک الف کو مل جاتا ہے۔ وہ اس شخص کے بارے میں جس کا چیک گم ہوا ہے کوئی گمان بھی نہیں کر سکتا لیکن اس چیک پر اس شخص کا نام موجود ہے جس نے چیک کاٹا ہے۔ الف کو یہ علم ہے کہ وہ اسے اس شخص کا پتہ بتا سکتا ہے جس کے حق میں وہ چیک کاٹا گیا ہے۔ الف اس مالک کا پتہ لگانے کا اقدام کیے بغیر اس چیک کو تصرف میں لاتا ہے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

(د) الف دیکھتا ہے کہ ض کی تھیلی جس میں رقم ہے ض سے گر گئی ہے۔ الف اسے ض کو دینے کی نیت سے اٹھا لیتا ہے لیکن بعد ازاں اسے اپنے تصرف میں لاتا ہے۔ الف نے دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ہ) الف کو روپیوں سے بھرا ایک بٹوہ ملتا ہے جس کی نسبت اسے علم نہیں کہ یہ کس کا ہے۔ بعد میں اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ض کا ہے اور وہ اسے اپنے تصرف میں لے آتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

(و) الف کو ایک قیمتی انگوٹھی پڑی ملتی ہے جس کی نسبت اسے کوئی علم نہیں کہ یہ کس کی ہے۔ الف اس کے مالک کا پتہ لگانے کا اقدام کیے بغیر اسے فوراً فروخت کر دیتا ہے۔ الف دفعہ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہے۔

متوفی کی ایسی جائیداد کا بددیانتی سے تصرف بے جا جو اس شخص کی وفات کے وقت اس کے قبضے میں تھی۔

404- جو کوئی کسی شخص کی جائیداد کو یہ جانتے ہوئے کہ یہ جائیداد کسی شخص کی وفات کے وقت اس متوفی کے قبضے میں تھی اور یہ کہ تب سے قبضے کے قانوناً حقدار کسی بھی شخص کے قبضے میں نہیں رہی ہے، بددیانتی سے تصرف بے جا میں لائے یا اپنے استعمال میں لائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ مجرم مذکورہ شخص کی وفات کے وقت کلرک یا ملازم کے طور پر اس کی ملازمت میں تھا تو اس صورت میں سزائے قید سات سال تک ہو سکتی ہے۔

تمثیل

ض جس کے قبضے میں فرنیچر اور رقم تھی، وفات پا جاتا ہے اس کا ایک ملازم الف، کہ مذکورہ جائیداد ایسے شخص کے قبضے میں آجائے جو اس قبضے کا حقدار ہو اس کا بددیانتی سے تصرف بے جا کرتا ہے۔ الف نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

خیانت مجرمانہ

خیانت مجرمانہ۔

405- جو کوئی جسے کسی طرح سے جائیداد امانتاً سونپی گئی ہو یا اس جائیداد کا اختیار دیا گیا ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کی جس میں ایسی امانت کو بجالانے کا طریق کار تعین ہو، یا کسی قانونی معاہدہ کی جو صریحی یا معنوی طور پر اس نے ایسی امانت کو بجالانے کے طریق کار کی نسبت کیا ہو، خلاف ورزی کرتے ہوئے بددیانتی سے ایسی جائیداد کا تصرف بے جا کرے یا اپنے استعمال میں لائے یا بددیانتی سے اسے استعمال میں لائے یا منتقل کرے یا کسی دیگر شخص کو دانستا ایسا کرنے دے تو وہ '' خیانت مجرمانہ'' کا ارتکاب کرتا ہے۔

تشریح-1- کوئی شخص جو کسی ادارے کا آجر ہوتے ہوئے، چاہے وہ ملازمین پراویڈنٹ فنڈ اور متفرقہ توضیعات ایکٹ، 1952 کی دفعہ 17 کے تحت مستثنٰی ہو یا نہیں، کسی ملازم کو واجب الادا اجرت میں سے اس کا حصہ رسیدی کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے مقرر کردہ کسی پراویڈنٹ فنڈ یا خاندانی پینشن فنڈ کے کھاتہ میں جمع کرنے کی غرض سے کٹوتی کرتا ہے اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ حصہ رسیدی کے لیے اس طرح کاٹی گئی رقم اسے امانتاً سونپی گئی ہے اور اگر وہ مذکورہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس حصہ رسیدی کی مذکورہ فنڈ میں ادائیگی نہیں کرتا تو یہ متصور کیا جائے گا کہ اس نے مذکورہ قانون کی ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مذکورہ حصہ رسیدی کی رقم کا بددیانتی سے استعمال کیا ہے۔

تشریح-2- کوئی شخص جو آجر ہوتے ہوئے کسی ملازم کو واجب الادا اجرت میں سے اس کے حصہ رسیدی کی، جو ملازمین کی اسٹیٹ بیمہ کارپوزیشن، جو ملازمین اسٹیٹ بیمہ ایکٹ ۱۹۴۸ کے تحت قائم کی گئی ہے ملازمین اسٹیٹ بیمہ فنڈ میں رکھتی ہے اور اس کا انتظام کرتی ہے، جمع کروانے کی غرض سے کٹوتی کرتا ہے، تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ حصہ رسیدی کے لیے اس طرح کاٹی گئی رقم اسے امانتاً سونپی گئی ہے اور اگر وہ مذکورہ ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس حصہ رسیدی کی مذکورہ فنڈ میں ادائیگی سے قاصر رہے تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے مذکورہ بالا قانونی ہدایت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حصہ رسیدی کی

رقم کا بددیانتی سے استعمال کیا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف جو متوفی کی وصیت کی رو سے وصی ہوتے ہوئے اس قانون کی بددیانتی سے خلاف ورزی کرتا ہے جس میں وصیت کے مطابق تقسیم کی ہدایت کی گئی ہے اور اسے خود اپنے استعمال میں لاتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) الف ایک گودام کا محافظ ہے۔ ض سفر پر جاتے وقت اپنا فرنیچر اس معاہدہ کے تحت امانتاً الف کو سونپ دیتا ہے کہ گودام کے کمرہ میں رکھنے کے عوض تعین کردہ رقم کی ادائیگی کے بعد اسے لوٹا دیا جائے گا۔ الف بددیانتی سے یہ اشیا فروخت کر دیتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف جو کلکتہ میں سکونت پذیر ہے، ض کا جو دہلی میں رہتا ہے کارندہ ہے۔ الف اور ض کے مابین صریحی یا معنوی طور پر ایک معاہدہ ہے کہ جملہ رقوم میں جو ض نے الف کو بھیجی ہیں انہیں ض کی حسب ہدایت الف سرمایہ کاری میں لگائے گا۔ ض ایک لاکھ روپے الف کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجتا ہے کہ وہ ان سے کمپنی کے حصص خریدے۔ الف بددیانتی سے اس ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے اور اس رقم کو اپنے کاروبار میں لگا لیتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) لیکن اگر الف سابقہ تمثیل میں بددیانتی سے نہیں بلکہ نیک نیتی سے یہ باور کرتے ہوئے کہ یہ ض کے مفاد میں زیادہ موزوں رہے گا کہ وہ بنگال بینک میں حصص خریدنے پر روپے لگا دے ض کی ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے اور کمپنی کے حصص خریدنے کے بجائے وہ بنگال بینک میں ض کے حصص خرید لیتا ہے اگرچہ ض کو نقصان ہی ہوا اور وہ اس نقصان کی بناء پر الف کے خلاف دعویٰ دیوانی دائر کرنے کا حق رکھتا ہے تاہم الف نے چونکہ بددیانتی سے ایسا نہیں کیا وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب نہیں ہوا۔

(ہ) الف ایک افسر مال ہے اسے سرکاری روپیہ امانتاً سونپا گیا ہے۔ اس کو یا تو قانون کی رو سے یہ ہدایت ہے یا صریحی یا معنوی طور پر سرکاری معاہدے کے تحت وہ اس بات کا پابند ہے کہ جملہ سرکاری رقوم جو اس کے پاس ہیں کسی خاص خزانے میں جمع کرا دے الف بددیانتی سے اس رقم کو اپنے تصرف میں لاتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف کو جو ایک مال بردار ہے، کچھ جائیداد خشکی یا پانی کے راستے سے لے جانے کے لیے امانتاً سونپا ہے۔ الف بددیانتی سے اس جائیداد کا تصرف بے جا کرتا ہے۔ الف نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے۔

خیانت مجرمانہ کی سزا۔

406- جو کوئی خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مال بردار وغیرہ کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔

407- جو کوئی جسے مال بردار، مالک یا محافظ گودام کے طور پر امانتاً جائیداد سونپی جائے ایسی جائیداد کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کلرک یا نوکر کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔

408- جو کوئی جسے کلرک یا نوکر ہوتے ہوئے یا بطور کلرک یا نوکر ملازم ہوتے ہوئے ایسی حیثیت میں کسی بھی طریقے سے امانتاً جائیداد سونپی جائے یا اسے ایسی جائیداد پر اختیار دیا جائے اس جائیداد کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

سرکاری ملازم کے ذریعے یا بینک کار، تاجر یا کارندہ کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔

409- جو کوئی جسے سرکاری ملازم کی حیثیت میں یا کاروباری لحاظ سے بینک کار، تاجر، گماشتے، دلال، مختار یا کارندے کے طور پر کسی بھی طریقے سے امانتاً جائیداد سونپی جائے یا اسے ایسی جائیداد پر کوئی اختیار دیا جائے، اس جائیداد کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کرے، اسے عمر قید کی سزا یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد مسروقہ حاصل کرنے کی نسبت

جائیداد مسروقہ۔

410- ایسی جائیداد جس کا قبضہ سرقہ کے ذریعے یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعے منتقل کیا گیا ہو اور ایسی جائیداد جس کا مجرمانہ تصرف بے جا ہوا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا گیا ہو جائیداد مسروقہ کہلائے گی خواہ ایسی منتقلی یا تصرف بے جا یا خیانت کا ارتکاب بھارت میں یا بیرون بھارت کیا گیا ہو لیکن اگر ایسی جائیداد بعد ازاں ایسے شخص کے قبضے میں آجاتی ہے جو اس کے قبضے کا قانونی حق رکھتا ہو تو اس صورت میں وہ جائیداد مسروقہ نہیں رہ جاتی۔

بددیانتی سے جائیداد مسروقہ حاصل کرنا۔

411- جو کوئی کسی جائیداد مسروقہ کو یہ جانتے ہوئے یا باور کرتے ہوئے کہ وہ جائیداد مسروقہ ہے، بددیانتی سے حاصل کرے یا اپنے پاس رکھے، اسے دونوں میں سے کسی

بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ڈکیتی کے ارتکاب کے دوران مسروقہ جائیداد کو بددیانتی سے حاصل کرنا۔

412- جو کوئی کسی ایسی جائیداد مسروقہ کو بددیانتی سے حاصل کرے یا اپنے پاس رکھے جس کے قبضے کی نسبت وہ یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ڈکیتی کے ارتکاب کے دوران منتقل کی گئی ہے یا کسی ایسے شخص سے، جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ڈاکوؤں کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے یا اس کا ایسا تعلق رہا ہے۔ ایسی جائیداد، جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جائیداد مسروقہ ہے بددیانتی سے حاصل کرے، اسے سزائے عمر قید یا دس سال تک کی قید بامشقت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔

413- جب کوئی ایسی جائیداد، جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جائیداد مسروقہ ہے، عادتاً حاصل کرے یا اس کا کاروبار کرے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائیداد مسروقہ کو پوشیدہ رکھنے میں معاونت کرنا۔

414- جو کوئی ایسی جائیداد کو، جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جائیداد مسروقہ ہے، پوشیدہ رکھنے میں یا منتقل کرنے یا ٹھکانے لگانے میں بالارادہ معاونت کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دغا کی نسبت

دغا۔

415- جو کوئی کسی شخص کو دھوکہ دہی سے، ایسے شخص کو جسے اس طرح دھوکہ دیا گیا ہو، فریب کاری سے یا بددیانتی سے یہ ترغیب دے کہ وہ کوئی جائیداد کسی شخص کے حوالے کردے یا اس امر کی رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کسی جائیداد کو اپنے پاس رکھ لے یا قصداً ایسے شخص کو، جسے اس طرح دھوکہ دیا گیا ہو کوئی ایسا فعل کرنے یا ترک فعل کی ترغیب دے، جسے اگر اس طرح نہ دیا گیا ہوتا تو ایسا فعل نہ کرتا یا ترک فعل نہ کرتا اور جس فعل یا ترک فعل سے اس شخص کو جسمانی، ذہنی طور پر اس کی شہرت یا جائیداد کو ضرر پہنچے یا ایسا ہونے کا امکان ہو، اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ اس نے ''دغا'' دی ہے۔

تشریح- حقائق کو بددیانتی سے پوشیدہ رکھنا دفعہ ہذا کے معنوں میں دھوکہ دہی ہے۔

تمثیلات

(الف) سول سروس میں ملازم ہونا ظاہر کرتے ہوئے قصداً ض سے دھوکہ دہی کرتا ہے اور اس طرح بددیانتی سے ض کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اسے قرض پر ایسا مال دے جس کی قیمت چکانے کا اس کا ارادہ نہیں ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(ب) الف کسی چیز پر جعلی نشان بنا کر قصداً دھوکہ دہی سے ض کو یہ باور کروا دیتا ہے کہ یہ چیز کسی مشہور صنعت کار نے بنائی ہے اور اس طرح اس شے کو خریدنے اور اس کی قیمت چکانے کے لیے ض کو بدنیتی سے ترغیب دیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(ج) الف ض کو کسی شے کا نقلی نمونہ دکھا کر ض سے قصداً دھوکہ دہی کرتے ہوئے اسے یہ باور کروا دیتا ہے کہ یہ شے بالکل اس نمونہ جیسی ہے اور اس طرح اس شے کو خریدنے اور اس کی قیمت چکانے کے لیے ض کو بددیانتی کی ترغیب دیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(د) الف کسی شے کی قیمت چکانے کے لیے ایسے ادارے پر ہنڈی ڈال دیتا ہے جہاں الف کا کوئی روپیہ موجود نہیں اور جس کی نسبت الف کو یہ توقع ہو کہ وہ اس ہنڈی کو سکارنے سے انکار کر دے گا قصداً ض سے دھوکہ دہی کرتا ہے اور اس طرح بددیانتی سے ض کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ایسی شے حوالے کر دے جس کی قیمت چکانے کا اس کا ارادہ نہیں ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(ہ) الف بعض ایسی اشیا ہیروں کے طور پر گروی رکھ کر یہ جانتے ہوئے کہ یہ ہیرے نہیں ہیں قصداً ض کے ساتھ دھوکہ دہی کرتا ہے اور اس طرح ض کو روپیہ قرض دینے کی بدنیتی سے ترغیب دیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(و) الف قصداً ض کو دھوکہ دہی سے یہ باور کروا دیتا ہے کہ وہ جو رقم اسے قرض دے گا وہ اسے چکا دے گا اور اس طرح بددیانتی سے ض کو روپیہ قرض دینے کی ترغیب دیتا ہے جب کہ الف کی قرض چکانے کی نیت نہیں ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(ز) الف قصداً ض کو دھوکہ دہی سے یہ باور کروا دیتا ہے کہ الف کا ارادہ ض کو نیل کے پودے کی ایک مخصوص مقدار فراہم کرنے کا ہے جس کی فراہمی کی اس کی نیت نہیں ہے اور اس طرح وہ ایسی فراہمی کی یقین دہانی پر ض کو روپیہ قرض دینے کے لیے بددیانتی سے ترغیب دیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے لیکن اگر الف کی روپیہ حاصل کرتے وقت یہ نیت ہو کہ وہ نیل کے پودے فراہم کرے گا اور بعد ازاں معاہدہ شکنی کرتے ہوئے

اسے فراہم نہیں کرتا تو اس صورت حال میں وہ دغا نہیں دیتا لیکن وہ صرف معاہدہ شکنی کے لیے دیوانی کارروائی کا مستوجب ہے۔

(ح) الف قصداً ض کو دھوکہ دہی سے یہ باور کروا دیتا ہے کہ الف نے ض کے ساتھ کیے گئے معاہدہ کی اپنی طرف سے تکمیل کر دی ہے جب کہ اس کی تکمیل اس نے نہ کی ہو اور اس طرح وہ بد دیانتی سے ض کو روپیہ ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

(ط) الف کوئی املاک ب کو بیچ کرتا اور منتقل کر دیتا ہے۔ جائیداد پر اس کا کوئی حق نہیں رہا ہے، یہی املاک ب کے ساتھ پہلے بیچ اور منتقلی کے حقائق کا انکشاف کیے بغیر، ض کو فروخت کر دیتا ہے یا اس کے پاس رہن رکھتا ہے اور ض سے زر ثمن یا زر رہن وصول کر لیتا ہے۔ الف دغا دیتا ہے۔

تلبیس شخصی کے ذریعے دغا۔

416- جب کوئی، خود کو کوئی دیگر شخص ظاہر کر کے یا جان بوجھ کر ایک شخص کو کسی دوسرے سے بدل کر یا یہ نمائندگی کرتے ہوئے کہ وہ بذات خود یا کوئی دیگر شخص اصل میں کوئی ایسا شخص ہے جو خود اس سے یا ایسے دیگر شخص سے مختلف ہے دغا بازی کرتا ہے تو اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ وہ تلبیس شخصی کے ذریعے دغا دیتا ہے۔

تشریح- جرم ہذا کا ارتکاب ہو جاتا ہے خواہ وہ شخص، جس کی تلبیس شخصی کی گئی ہو اصلی ہو یا فرضی۔

تمثیلات

(الف) الف خود کو کوئی اسی نام کا ایک روکڑ بینک کار ظاہر کرتے ہوئے دغا بازی کرتا ہے۔ الف تلبیسِ شخصی کے ذریعے دغا دیتا ہے۔

(ب) الف خود کو ب ظاہر کرتا ہے جس کا انتقال ہو چکا ہے۔ الف تلبیس شخصی کے ذریعے دغا دیتا ہے۔

دغا کی سزا۔

417- جو کوئی دغا بازی کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

یہ علم ہوتے ہوئے دغا دینا کہ کسی ایسے شخص کو نقصان بے جا ہو سکتا ہے جس کے مفاد کے تحفظ کا مجرم پابند ہو۔

418- جو کوئی اس امر کا علم ہوتے ہوئے دغا دے کہ اس طرح کسی ایسے شخص کو نقصان بے جا ہو سکتا ہے جس کے مفاد کے، ایسے معاملے میں، جس سے دغا متعلق ہو، تحفظ کرنے کا وہ قانوناً یا کسی قانونی معاہدے کی رو سے پابند تھا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تلبیس شخصی کے ذریعے دغا کی سزا۔

419- جو کوئی تلبیس شخصی کے ذریعے دغا دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دغابازی اور جائیداد حوالے کرنے کے لیے بددیانتی سے ترغیب۔

420- جو کوئی دغا بازی کرتا ہے اور اس طرح اس شخص کو جسے دھوکہ دیا گیا ہو بددیانتی سے یہ ترغیب دیتا ہے کہ وہ کسی جائیداد کو کسی شخص کے حوالے کردے یا یہ کہ کسی قیمتی کفالت کو یا کسی دیگر شے کو جو دستخطی ہو اور اس پر مہر ثبت ہو، اور جو قیمتی کفالت میں تبدیل کیے جانے کے قابل ہو، جزوی یا کلی طور پر تکمیل کردے، اسے تبدیل یا تلف کردے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب آمیز دستاویزات اور منتقلی جائیداد کی نسبت

قرض خواہوں کے مابین تقسیم کو روکنے کے لیے جائیداد کو بددیانتی یا فریب سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔

421- جو کوئی کسی جائیداد کی اپنے یا دیگر اشخاص کے قرض خواہوں کے مابین قانون کے مطابق تقسیم کو روکنے کی نیت سے یہ جانتے ہوئے کہ اس کے اس طرح روکے جانے کا امکان ہے، اس جائیداد کو بددیانتی سے یا فریب سے ہٹائے، پوشیدہ رکھے یا کسی شخص کے حوالے کردے یا بلا کسی معقول بدل کے کسی شخص کو منتقل کردے یا کروادے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

قرض خواہوں کے لیے قرض میسر ہونے کو بددیانتی سے یا فریب سے روکنا۔

422- جو کوئی کسی ایسے قرض یا مطالبہ زر کو جو خود اسے یا کسی دیگر شخص کو واجب الادا ہو، خود اپنے یا ایسے دیگر شخص کے قرضوں کو ادائیگی کے لیے قانون کے مطابق ادائیگی کے لیے میسر ہونے کو بددیانتی سے یا فریب کاری سے روکے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

زر بدل کی نسبت غلط بیانی پر مشتمل دستاویز انتقال کی بددیانتی یا فریب کاری سے تکمیل۔

423- جو کوئی بددیانتی یا فریب کاری سے کسی ایسی دستاویز یا وثیقے پر دستخط ثبت کرے، اس کی تکمیل کرے یا اس میں فریق بنے، جس کا منشا کسی جائیداد کی یا اس میں کسی مفاد کی منتقلی یا اسے بار کفالت کے تابع لانا ہو اور جو ایسی منتقلی یا بار کفالت کے زر بدل کی نسبت یا ایسے شخص یا اشخاص کی نسبت جن کے استعمال یا فائدے کے لیے اس کا قابل اطلاق ہونا اصل میں مقصود ہو، کسی غلط بیانی پر مشتمل ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بددیانتی یا فریب سے جائیداد کا ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔

424- جو کوئی خود اپنی یا کسی شخص کی کسی جائیداد کو بددیانتی یا فریب سے پوشیدہ رکھے یا ہٹائے یا اس کو پوشیدہ رکھنے یا ہٹانے میں بددیانتی اور فریب سے معاونت کرے یا بددیانتی سے کسی ایسے مطالبے یا ادعا سے جس کا وہ حقدار ہو دستبردار ہو جائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نقصان رسانی کی نسبت

نقصان رسانی۔

425- جو کوئی اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے عوام الناس کو یا کسی شخص کو نقصان بے جا یا ضرر پہنچانے کا امکان ہے، کسی جائیداد کو تلف کرے یا کسی جائیداد میں یا اس کی حالت میں تبدیلی کرے جس کے سبب اس کی مالیت یا افادیت ختم یا کم ہوئی ہو یا ضرر رساں طور پر متاثر ہو وہ نقصان رسانی کا ارتکاب کرتا ہے۔

تشریح -1- نقصان رسانی کے جرم کے لیے یہ لازم نہیں ہے کہ مجرم ضرر رسیدہ یا تلف کردہ جائیداد کے مالک کو نقصان یا ضرر پہنچانے کی نیت رکھتا ہو، یہی کافی ہے کہ اس کی یہ نیت ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس سے کسی جائیداد کو نقصان پہنچا کر کسی شخص کو، خواہ وہ جائیداد اس شخص کی ہو یا نہ ہو، نقصان بے جا یا ضرر پہنچنے کا امکان ہے۔

تشریح -2- نقصان رسانی کا ارتکاب ایسے فعل کے ذریعے کیا جا سکتا ہے جو اس فعل کا ارتکاب کرنے والے شخص کی یا اس کی اور دیگر اشخاص کی مشترکہ جائیداد کو متاثر کرے۔

تمثیلات

(الف) الف ض کو نقصان بے جا پہنچانے کی نیت سے ض کی قیمتی کفالت کو بالارادہ نذر آتش کر دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ب) ض کو نقصان بے جا پہنچانے کی نیت سے ض کے برف خانہ میں الف پانی چھوڑ کر برف کو پگھلا دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) الف ض کو نقصان بے جا پہنچانے کی نیت سے اس کی انگوٹھی بالارادہ دریا میں پھینک دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(د) الف یہ جانتے ہوئے کہ اس کا مال و اسباب ض کو واجب الادا قرض چکانے کے لیے اجرا میں لیا جانے والا ہے، اس مال و اسباب کو اس نیت سے تلف کر دیتا ہے کہ ایسا کرنے سے وہ ض کو قرضے کی رقم حاصل کرنے سے روکے اور اس طرح ض کو ضرر پہنچائے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ہ) الف ایک سمندری جہاز کا بیمہ کروانے کے بعد بیمہ کرنے والوں کو ضرر پہنچانے کی نیت سے اس کو بالارادہ تباہ کر دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(و) ض کو ضرر پہنچانے کی نیت سے الف اس جہاز کو تباہ کر دیتا ہے جس کی کفالت پر ض نے روپیہ قرض دیا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ز) الف جو ض کی شرکت میں گھوڑے کا مالک ہے۔ ض کو نقصان بے جا پہنچانے کی نیت سے گھوڑے کو گولی مار دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

(ح) الف اس نیت سے اور یہ جانتے ہوئے کہ اس سے ض کی فصل کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے، ض کے کھیتوں میں مویشی داخل کر دیتا ہے۔ الف نے نقصان رسانی کا ارتکاب کیا ہے۔

نقصان رسانی کی سزا۔

426- جو کوئی نقصان رسانی کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسی نقصان رسانی جس کے باعث پچاس روپے کی مالیت کا نقصان واقع ہو۔

427- جو کوئی نقصان رسانی کا ارتکاب کرے اور اس کے ذریعے پچاس روپے یا اس سے زائد مالیت کا نقصان یا ضرر پہنچائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دس روپیہ کی مالیت کے کسی جانور کو ہلاک کر کے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کر کے نقصان رسانی۔

428- جو کوئی دس روپے یا اس سے زائد مالیت کے کسی جانور یا جانوروں کو ہلاک کر کے، ان کو زہر دے کر، اعضا کو بیکار کر کے یا ناکارہ بنا کر نقصان رسانی کا ارتکاب کرتا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی بھی مالیت کے مویشی وغیرہ یا پچاس روپے کی مالیت کے کسی جانور کو ہلاک کر کے یا اس کے کسی عضو کو بے کار کر کے نقصان رسانی۔

429- جو کوئی کسی بھی مالیت کے کسی ہاتھی، اونٹ، گھوڑے، خچر، بھینس، سانڈ، گائے، یا بیل کو یا پچاس روپے یا اس سے زائد مالیت کے کسی دیگر جانور کو ہلاک کر کے، زہر دے کر، اعضا کو بے کار یا ناکارہ بنا کر نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو مذکورہ شخص کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آبپاشی کے کاموں کو نقصان پہنچا کر بے جا طور پر پانی کا رخ بدل کر نقصان رسانی۔

430- جو کوئی ایسا کوئی فعل کرتے ہوئے جس کے باعث زرعی اغراض کے لیے یا انسانوں یا ایسے حیوانوں کی، جو کہ جائیداد ہوں، خوراک یا پینے کے لیے یا صفائی کے لیے یا کوئی پیداواری عمل چلانے کے لیے درکار آب رسانی میں کمی واقع ہو یا ایسی کمی واقع ہونے کے امکان کا علم رکھتے ہوئے نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں

دی جائیں گی۔

راستہ عام، پل دریا یا نہر کو نقصان پہنچا کر نقصان رسانی۔

431- جو کوئی ایسا فعل کرتے ہوئے، جس کے باعث کوئی راستہ عام، پل، قابل جہاز رانی کوئی دریا یا نہر، خواہ وہ قدرتی ہو یا مصنوعی ناقابل گزر ہو جائے یا سفر کرنے یا مال لے جانے کے لیے قدرے محفوظ نہ رہے، یا ایسے ہونے کے امکان کا علم رکھتے ہوئے نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

نکاس عامہ کو ضرر رساں طریقہ پر تھہ آب کر کے یا اس میں رکاوٹ حائل کر کے نقصان رسانی۔

432- جو کوئی ایسا کوئی فعل کرتے ہوئے، جس کے باعث کوئی نکاس عامہ ضرر رساں طور پر تہہ آب یا بند ہو جائے یا ایسا ہونے کے امکان کا علم رکھتے ہوئے، نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی روشنی مینار یا بحری نشان کو تلف کر کے، اسے ہٹا یا کسی حد تک ناقابل استعمال بنا کر نقصان رسانی۔

433- جو کوئی کسی روشنی مینار یا بحری نشان کے طور پر زیر استعمال کسی دیگر روشنی کو یا بحری نشان یا تیرنے والے نشان یا دیگر شے کو جو جہاز رانوں کی رہنمائی کی غرض سے رکھی گئی ہو، تلف کر کے یا ہٹا کر، یا کسی ایسے فعل کے ذریعے جو مذکورہ روشنی مینار، بحری نشان، تیرنے والے نشان یا ایسی دیگر شے کو جہاز رانوں کی رہنمائی کے لیے ناقابل استعمال بنانے کا باعث ہو، نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری اختیار سے قائم کردہ کسی سرحدی نشان کو تلف کرنے یا ہٹانے وغیرہ کے ذریعے نقصان رسانی۔

434- جو کوئی، کسی سرکاری ملازم کے اختیار سے قائم کردہ کسی سرحدی نشان کو تلف کر کے یا ہٹا کر، یا کسی ایسے فعل سے، جو اس سرحدی نشان کو تلف کر کے یا ہٹا کر یا کسی ایسے فعل سے، جو اس سرحدی نشان کو اس طرح قدرے بیکار بنا دینے کا باعث ہو، نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایک سو روپے کی مالیت تک یا (زرعی پیداوار کی صورت میں) دس روپے کی مالیت تک نقصان پہنچانے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی۔

435- جب کوئی کسی جائیداد کو، ایک سو روپے یا اس سے زائد مالیت تک یا (جب یہ جائیداد زرعی پیداوار ہو) تو اس صورت میں دس روپے یا اس سے زائد مالیت تک نقصان پہنچانے کی نیت سے یا اس امر کے امکان کا علم رکھتے ہوئے کہ وہ اس طرح نقصان رسانی کا باعث ہوگا، آگ یا کسی آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مکان وغیرہ کو تلف کرنے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی۔

436- جو کوئی اس نیت سے یا اس امر کے امکان کا علم رکھتے ہوئے کہ وہ اس سے کسی ایسی عمارت کے، جو معمولاً عبادت گاہ کے طور پر یا انسانی رہائش گاہ کے طور پر یا جائیداد کے محافظ خانہ کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہو، اتلاف کا باعث ہوگا، آگ یا کسی آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی کا ارتکاب کرے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

بھرے ہوئے یا بیس ٹن وزنی بوجھ لادے ہوئے سفینے کو تباہ کرنے یا اسے غیر محفوظ بنانے کی نیت سے نقصان رسانی۔

437- جو کوئی، کسی بھرے ہوئے سفینے یا بیس ٹن یا اس سے زائد وزنی بوجھ لادے ہوئے سفینے کو تباہ و برباد کرنے یا اسے غیر محفوظ بنانے کی نیت سے یا اس امر کے امکان کا علم رکھتے ہوئے کہ وہ اس طرح اس کو تباہ و برباد یا غیر محفوظ کر دے گا، ایسے سفینے کو نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 437 میں بیان کردہ آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے نقصان رسانی کے ارتکاب کی سزا۔

438- جو کوئی آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے ایسی نقصان رسانی کا ارتکاب کرے یا ایسا کرنے کا اقدام کرے جیسا کہ آخری ماقبل دفعہ میں بیان کیا گیا ہے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ارتکاب سرقہ وغیرہ کی نیت سے سفینے کو قصداً زمین پر یا ساحل پر کھڑا کرنے کی سزا۔

439- جو کوئی، کسی سفینے کو اس نیت سے کہ وہ اس میں موجود کسی جائیداد کے سرقے کا ارتکاب کرے یا بددیانتی سے ایسی کسی جائیداد کا تصرف بے جا کا ارتکاب کیا جا سکے، قصداً زمین پر یا ساحل پر کھڑا کر دے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ہلاکت یا ضرر کی تیاری کے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔

440- جو کوئی، کسی شخص کی ہلاکت، یا ضرر یا مزاحمت بے جا کا باعث ہونے کی یا ہلاکت، یا ضرر یا مزاحمت بے جا کا خوف دلانے کی تیاری کر کے نقصان رسانی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

مداخلت بے جا مجرمانہ کی نسبت

مداخلت بے جا مجرمانہ۔

441- جو کوئی کسی دوسرے کی مقبوضہ جائیداد میں یا اس پر اس نیت سے مخل یا متصرف ہو کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہو جائے یا کسی ایسے شخص کے لیے جس کے قبضہ میں وہ جائیداد ہے تخویف، تذلیل یا تکلیف کا باعث ہو یا ایسی جائیداد میں یا اس پر قانوناً مخل یا متصرف ہو کر غیر قانونی طور پر اس نیت سے وہاں موجود رہے تاکہ اس طرح وہ کسی ایسے شخص

کی تخویف، تذلیل یا تکلیف کا باعث ہو یا پھر اس نیت سے وہاں بدستور قائم رہے کہ وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے، تو یہ کہا جائے گا، کہ "مداخلت بے جا مجرمانہ" کا مرتکب ہوا ہے۔

مداخلت بے جا بخانہ۔

442- جو کوئی کسی ایسی عمارت، خیمے یا سفینے میں، جو بطور انسان بود وباش کے استعمال میں لایا جاتا ہو یا کسی عمارت میں جو عبادت گاہ کے طور پر، یا کسی جائیداد کے محافظ خانہ کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہو داخل ہو کر یا بدستور وہاں موجود رہ کر مداخلت بے جا مجرمانہ کا ارتکاب کرے تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ "مداخلت بے جا بخانہ" کا مرتکب ہے۔

تشریح- مداخلت بے جا مجرمانہ کرنے والے شخص کے جسم کے کسی حصے کا ادخال اس امر کی معقول دلیل ہوگی کہ مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب ہوا ہے۔

مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ۔

443- جو کوئی یہ پیش بندی کرنے کے باوجود مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرے کہ ایسی مداخلت بے جا بخانہ کو کسی ایسے شخص سے پوشیدہ رکھا جائے جسے اس عمارت، خیمے یا سفینے میں، جو کہ مداخلت بے جا کا موضوع ہو، مداخلت بے جا کرنے والوں کو باز رکھنے یا بے دخل کرنے کا اختیار حاصل ہے، تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہوا ہے۔

بہ وقت شب مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ۔

444- جب کوئی غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل مخفی طور پر مداخلت بے جا کا ارتکاب کرے، تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ "بوقت شب مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ" کا مرتکب ہوا ہے۔

نقب زنی۔

445- جو کوئی ذیل میں بیان کردہ چھ طریقوں میں سے کسی بھی طریقے سے اس مکان یا اس کے کسی حصے میں ادخال حاصل کرے یا اگر وہ اس مکان یا اس کے کسی حصے میں کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی غرض سے موجود رہتے ہوئے یا وہاں پر ارتکاب جرم کے بعد اس مکان یا اس کے کسی حصے سے مذکورہ چھ طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرتے ہوئے باہر نکل کر مداخلت بے جا بخانہ کرے، تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ نقب زنی کا مرتکب ہوا ہے۔

پہلا- اگر وہ داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لیے ایسا راستہ اختیار کرتا ہے جو خود اس نے مداخلت بے جا بخانہ کے کسی معاون جرم شخص نے مداخلت بے جا کے ارتکاب کے لیے بنایا ہو،

دوسرا- اگر وہ داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لیے ایسا راستہ اختیار کرے جو خود اس کے یا اس جرم میں معاون شخص کے سوا کسی دیگر شخص نے انسانی آمد ورفت کے مقصد سے نہ بنایا ہو،

یا ایسا راستہ اختیار کرے جس تک اس نے کسی دیوار یا عمارت پر سیڑھی لگا کر یا یونہی پھلانگ کر رسائی حاصل کی ہو،

تیسرا- اگر وہ داخل ہونے یا نکلنے کے لیے ایسا راستہ اختیار کرے جو خود اس نے یا مداخلت بے جا بخانہ میں معاون جرم کسی شخص نے ایسے مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرنے کی غرض سے کسی ایسے ذرائع سے کھولا ہو جن سے اس راستے کا کھولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نہ ہو،

چوتھا- اگر وہ مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرنے کے لیے یا مداخلت بے جا بخانہ کے ارتکاب کے بعد اور اس مکان سے باہر جانے کے لیے کسی قفل کو کھول کر اندر داخل ہوتا ہے یا باہر نکلتا ہے،

پانچواں- اگر وہ قوت مجرمانہ کا استعمال کر کے یا حملے کا ارتکاب کرتے ہوئے یا کسی شخص کو حملہ کی دھمکی دے کر اندر داخل ہونے یا باہر جانے کا اقدام کرے،

چھٹا- اگر وہ اندر داخل ہونے یا باہر نکلنے کے لیے ایسا راستہ اختیار کرے جس کی نسبت اسے یہ علم ہو کہ وہ ایسی عام آمد و رفت کے لیے بند رکھا گیا ہے اور خود اس نے یا مداخلت بے جا بخانہ کے کسی معاون جرم شخص نے اسے کھولا ہے۔

تشریح- کوئی ملحقہ مکان یا ایسی عمارت جو کسی مکان سے منسلک و ملحق ہو اور جن کے درمیان اندرونی رابطہ براہ راست موجود ہو تو وہ دفعہ ہذا کے معنوں میں اس مکان کا حصہ متصور ہوگا۔

تمثیلات

(الف) ض کے مکان کی دیوار میں سوراخ کر کے اور اس میں اپنا ہاتھ ڈال کر الف مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(ب) الف، عرشہ جہاز کے دریچے میں رینگ کر بحری جہاز میں داخل ہونے کی صورت میں مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(ج) الف، ض کے مکان کی کھڑکی میں سے داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(د) الف ایک بند دروازہ کھول کر ض کے مکان میں داخل ہوتے ہوئے مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(ہ) ض کے مکان میں دروازے کے سوراخ میں تار ڈال کر چٹخنی اوپر اٹھا کر اس

دروازے کے راستے داخل ہو کر الف مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(د) الف کو ض کے گھر کے دروازے کی چابی ہاتھ لگ جاتی ہے جو ض سے کھو گئی تھی اور وہ اس چابی سے دروازہ کھول کر ض کے مکان میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(ز) ض اپنے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑا ہے۔ ض کو دھکا دے کر الف اس کے مکان میں جبراً گھس کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

(ح) ض جو کہ ذ کا دربان ہے ذ کی چوکھٹ پر کھڑا ہے۔ ض کو زدوکوب کرنے کی دھمکی دے کر الف اس کو روکنے سے باز رکھتے ہوئے اس مکان میں داخل ہو کر مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرتا ہے تو دریں صورت یہ نقب زنی ہے۔

نقب زنی بہ وقت شب۔

446- جو کوئی غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل نقب زنی کا ارتکاب کرے تو اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ "نقب زنی بہ وقت شب" کا مرتکب ہے۔

مداخلت بے جا مجرمانہ کے لیے سزا۔

447- جو کوئی مداخلت بے جا مجرمانہ کا مرتکب ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین ماہ تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مداخلت بے جا بخانہ کے لیے سزا۔

448- جو کوئی مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہو، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار ایک ہزار روپے تک ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جا بخانہ۔

449- جو کوئی کسی جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کی غرض کے لیے مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہو، اسے سزائے عمر قید، یا سزائے قید با مشقت جو دس سال سے زائد نہ ہوگی، دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم قابل سزائے عمر قید کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جا بخانہ۔

450- جو کوئی کسی جرم قابل سزائے عمر قید کے ارتکاب کی غرض کے لیے مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سزائے قید جو دس سال سے زائد نہ ہوگی، دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جا بخانہ۔

451- جو کوئی کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض کے لیے مداخلت بے جا بخانہ کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛ نیز اگر مذکورہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت کی گئی ہے، سرقہ ہو تو اس صورت میں سزائے قید کی میعاد میں سات سال تک کی توسیع کی جا سکے گی۔

ضرر رسانی حملہ یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد مداخلت بے جا بخانہ۔

452- جو کوئی کسی شخص کو ضرر پہنچائے یا اس پر حملہ کرے یا اس کی مزاحمت بے جا کرنے کا باعث ہونے کی غرض سے، یا کسی شخص کو ضرر کا، یا حملے یا مزاحمت بے جا کا خوف دلانے کی تیاری کر کے مداخلت بے جا بخانہ کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کی سزا۔

453- جو کوئی مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے، تو اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی۔

454- جو کوئی کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا نیز اگر مذکورہ جرم، جس کے ارتکاب کی نیت کی گئی ہو سرقہ ہو تو اس صورت میں سزائے قید کی میعاد میں دس سال تک کی توسیع کی جا سکے گی۔

ضرر رسانی حملے یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی۔

455- جو کوئی کسی شخص کو ضرر پہنچائے، اس پر حملہ کرنے یا اس کی مزاحمت بے جا کا باعث ہونے کی غرض سے یا کسی شخص کو ضرر کا یا حملہ یا مزاحمت بے جا کا خوف دلانے کی تیاری کر کے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کے لیے سزا۔

456- جو کوئی بوقت شب مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ کا یا نقب زنی بوقت شب کا ارتکاب کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بہ وقت شب۔

457- جو کوئی کسی جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛ نیز اگر مذکورہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت کی گئی ہو، سرقہ ہو، تو اس صورت میں سزائے قید کی میعاد میں چودہ سال تک کی توسیع کی جا سکے گی۔

ضرر رسانی، حملے یا مزاحمت بے جا کی تیاری کے بعد مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ بہ وقت شب۔

458- جو کوئی، کسی شخص کو ضرر پہنچانے یا اس پر حملہ کرنے یا اس کی مزاحمت بے جا کرنے کی یا کسی شخص کو ضرر رسانی، حملہ یا مزاحمت بے جا کا خوف دلانے کی تیاری کر کے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی

قسم کی چودہ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے دوران ضرر شدید پہنچانا۔

459- جو کوئی مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کے دوران کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے کا باعث ہو یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب میں مشترکہ طوث جملہ اشخاص مستوجب سزا ہیں جب کہ ان میں سے کوئی بھی ہلاکت یا ضرر شدید کا مرتکب ہوا ہو۔

460- جب کہ مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کے ارتکاب کے وقت جرم ہذا کا کوئی بھی مجرم کسی شخص کی بالارادہ ہلاکت یا اس کو ضرر شدید پہنچانے کا باعث ہوگا یا ایسا کرنے کے اقدام کرے گا تو اس طرح مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کا مشترکہ ارتکاب کرنے والے ہر ایک شخص کو، سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ایسے ظرف کو جس میں مال وجائیداد بند ہو، بددیانتی سے توڑ کر کھول ڈالنا۔

461- جو کوئی بددیانتی سے یا نقصان رسانی کا ارتکاب کرنے کی نیت سے کسی بند کیے ہوئے ظرف کو، جس میں مال وجائیداد ہو یا جس میں مال وجائیداد کا موجود ہونا وہ باور کرتا ہو، توڑ کر کھولے، یا اس کا بند کھولے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اسی جرم کی سزا جب کہ اس کا ارتکاب مال وجائیداد کے امانتدار نے کیا ہو۔

462- جو کوئی ایسا بند کیا ہوا ظرف، جس میں مال وجائیداد ہو، یا جس میں مال وجائیداد کا موجود ہونا وہ باور کرتا ہو، اپنی امانت میں سپرد کیے جانے کی صورت میں اسے کھولنے کا اختیار نہ رکھتے ہوئے، بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے مذکورہ ظرف کو توڑ کر کھولے یا اس کا بند کھولے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-18
دستاویزات اور جائیداد کے ملکیتی نشانات کی نسبت جرائم

جعل سازی۔

463- جو کوئی کسی جھوٹی دستاویز یا جھوٹا الیکٹرانک ریکارڈ یا دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کے جز کو اس نیت سے بنائے کہ خلائق عامہ یا کسی شخص کے لیے نقصان یا ضرر رسانی کا باعث ہو، یا کسی ادعا یا استحقاق کی تائید کی جائے، یا کسی شخص کو جائیداد سے لاتعلق کروانے یا کوئی صریحی یا معنوی معاہدہ طے کروانے کا باعث ہو، یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کرے یا یہ کہ فریب کاری کا ارتکاب کیا جاسکے، جعل سازی کا مرتکب ہوگا۔

جھوٹی دستاویز بنانا۔

464-اس شخص کی نسبت یہ کہا جائے گا کہ وہ جھوٹی دستاویز یا جھوٹا الیکٹرانک ریکارڈ بناتا ہے—

پہلا- جو بددیانتی سے یا فریب آمیز طور پر اس نیت سے—

(الف) کسی دستاویز یا دستاویز کے جز کو بنائے، اس پر دستخط کرے، مہر ثبت کرے یا اس کی تکمیل کرے؛

(ب) کسی الیکٹرانک ریکارڈ یا الیکٹرانک ریکارڈ کے جز کو بنائے یا ارسال کرے۔

(ج) کسی الیکٹرانک ریکارڈ پر عددی (ہندسوں میں) دستخط ثبت کرے؛

(د) کسی دستاویز کی تکمیل یا عددی دستخط کی تصدیق کرنے والا کوئی نشان لگائے،

تا کہ یہ باور کرایا جائے کہ اس شخص نے یا اس کے اختیار سے اس دستاویز یا دستاویز کے جز کو بنایا تھا، اس پر دستخط کیے تھے، مہر ثبت کی تھی یا اس کی تکمیل کی تھی یا الیکٹرانک ریکارڈ ارسال کیا تھا یا عددی دستخط چسپاں کیے تھے جس کے ذریعہ یا جس کے اختیار سے وہ جانتا ہے کہ اس شخص نے نہ تو اسے بنایا تھا نہ اس پر مہر یا دستخط ثبت کیے تھے نہ ہی اس کی تکمیل کی تھی اور نہ ہی چسپاں کیا تھا؛ یا

دوسرا- جو بلا کسی قانونی اختیار کے، بددیانتی سے یا فریب سے کسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کا کوئی اہم جز مسترد کر کے یا دیگر طور پر اس میں تبدیلی کرے بعد اس کے کہ اس دستاویز کو خود اس نے یا کسی دیگر شخص نے بنایا ہو یا اس کی تکمیل کی ہو یا اس پر عددی دستخط چسپاں کیے ہوں خواہ وہ شخص ایسی تبدیلی کے وقت زندہ ہو یا مر چکا ہو؛ یا

تیسرا- جو کوئی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ پر یہ جانتے ہوئے بددیانتی سے اور فریب سے کسی شخص سے دستخط یا مہر ثبت کروائے یا اس کی تکمیل یا تبدیلی کروائے یا کسی الیکٹرانک ریکارڈ پر اس کے عددی دستخط چسپاں کروائے کہ مذکورہ شخص فتور العقل یا نشے کی حالت میں ہونے کے سبب دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کے نفس مضمون یا تبدیلی کی نوعیت کو نہیں جان سکتا یا اس کے ساتھ کی گئی دھوکہ دہی کا سبب نہیں جانتا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف کے پاس ب کے نام پر ض کا لکھا ہوا دس ہزار روپے کا ایک رقعہ موجود ہے۔ الف فریب کاری کرنے کی غرض سے 10,000 روپے کا ایک ہندسہ بڑھا کر اس رقم کو 100,000 روپے اس نیت سے بنا دیتا ہے کہ ب یہ باور کرے کہ ض نے وہ رقعہ ایسے ہی لکھا ہے تو دریں صورت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) الف، ض کی اجازت کے بغیر ض کی مہر ایک ایسی دستاویز پر ثبت کرتا ہے جس کے متن کا منشا یہ ہے کہ اس کی رو سے کوئی املاک ض کی جانب سے الف کو منتقل ہوتی ہے۔ اس نیت سے کہ الف اس املاک کو ب کے ہاتھوں فروخت کرے اور اس کے ذریعے زرِ بیع ب سے وصول کرے تو دریں صورت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ج) الف ایک بینک کار کے نام لکھا ہوا ب کا دستخطی اور حامل رقعہ کو واجب الادا کوئی چیک اٹھا لیتا ہے لیکن اس میں دس ہزار روپے کی رقم کا اندراج کر کے اس چیک کو فریب کاری سے پر کر لیتا ہے۔ تو دونوں صورتوں میں الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

(د) الف اپنے ایک کارندے ب کے پاس اپنا دستخطی ایک بینک کار کے نام لکھا ہوا بلا اندراج رقم کا ایک چیک رکھ دیتا ہے اور ب کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ بعض ادائیگیوں کے لیے چیک میں اس قدر رقم کا اندراج کر کے جو دس ہزار روپے سے زاید نہ ہو، اس کو پر کرے۔ جب کہ ب اس چیک میں بیس ہزار روپے کی رقم کا اندراج کر کے فریب آمیز طور سے اسے پر کرے تو دریں صورت ب جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) الف بلا اجازت ب، ب کے نام سے اپنے اوپر ایک ہنڈی اس نیت سے لکھتا ہے کہ اس کو صحیح ہنڈی کے طور پر کسی بینک کار سے مجرائی دے کر بھنائے اور اس کی یہ بھی نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے۔ دریں صورت چونکہ الف بینک کار کو دھوکہ دہی کی غرض سے ہنڈی لکھتا ہے کہ اس کو یہ گمان ہو جائے کہ اس کے پاس ب کی ضمانت موجود ہے اور اس کے ذریعے ہنڈی کو بھنائے تو اس صورت میں الف جعل سازی کا مجرم ہے۔

(و) ض کے وصیت نامے میں یہ عبارت درج ہے "میں ہدایت کرتا ہوں کہ میری جملہ باقیماندہ جائیداد الف، ب اور ج میں مساوی طور پر تقسیم کر دی جائے۔" الف، بددیانتی سے ب کا نام اس نیت سے قلم زد کر دیتا ہے تاکہ یہ باور کیا جاسکے کہ وہ تمام جائیداد خود اس کے لیے اور ج کے لیے ہی چھوڑی گئی ہے۔ تو دریں صورت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ز) الف کسی سرکاری پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھ کر اور اس پر یہ عبارت لکھ کر کہ "ض کو یا اس کے حکم کے مطابق ادا کر دو" اور اس عبارت ظہری پر دستخط ثبت کر کے ض کو یا جسے وہ حکم دے اس کو یہ رقم واجب الادا کر دیتا ہے اور ب بددیانتی سے یہ عبارت "ض کو یا اس کے حکم کے مطابق ادا کر دو" قلم زد کر دیتا ہے اور اس کے ذریعے خصوصی عبارت ظہری کو ایک کوری عبارت ظہری میں بدل دیتا ہے تو اس صورت میں ب جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ح) الف کوئی املاک ض کو فروخت کر کے منتقل کر دیتا ہے۔ بعد ازاں ض کو اس ملکیت سے محروم کرنے کی خاطر فریب کاری سے مذکورہ املاک کا انتقال نامہ ب کے حق میں تکمیل کر دیتا ہے جس کی تاریخ تحریر ض کے نام منتقلی کی تاریخ تحریر سے چھ ماہ پیشتر ہو اس نیت سے تاکہ یہ باور کیا جائے کہ اس نے یہ املاک ض کو منتقل کرنے سے پیشتر ب کو منتقل کر دی تھی تو دریں صورت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ط) ض اپنا وصیت نامہ الف سے تحریر کرواتا ہے جب کہ الف قصداً ض کے بنائے گئے موصی کے بجائے کسی مختلف موصی کا نام قلم بند کر دیتا ہے اور ض سے یہ بیان کرتے ہوئے کہ اس نے ض کی ہدایت کے مطابق ہی وصیت نامہ تیار کیا ہے۔ ض کو اس وصیت نامے پر دستخط ثبت کرنے کی ترغیب دیتا ہے تو اس صورت میں الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ی) الف ایک خط لکھ کر اس پر ب کے نام سے ب کی اجازت کے بغیر دستخط ثبت کر دیتا ہے، یہ تصدیق کرتے ہوئے کہ الف اعلیٰ کردار کا مالک ہے، مگر بدنصیبی سے پریشان حال ہے۔ اس نیت سے کہ وہ ض سے اور دیگر اشخاص سے اس خط کی بناء پر خیرات حاصل

کر سکے تو دریں صورت چونکہ الف نے ض کو جائیداد سے محروم کرنے کی ترغیب دینے کی غرض سے جھوٹی دستاویز تیار کی ہے۔ اس لیے الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ک) الف ایک خط بلا اجازت ب، ب کے نام سے دستخط کر کے الف کی نیک چلنی کی تصدیق اس نیت سے کرتا ہے کہ وہ اس کے ذریعے ض کے ماتحت کوئی ملازمت حاصل کرے۔ دریں صورت چونکہ الف نے جعلی سرٹیفکیٹ کے ذریعے ض سے دھوکہ دہی کی نیت کی ہے اور اس کے ذریعے ض کو صریحی یا معنوی طور پر معاہدہ ملازمت میں ملوث کرنے کی ترغیب دی ہے۔ اس لیے الف نے جعل سازی کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح-1- کسی آدمی کا خود اپنے نام کے دستخط کرنا جعل سازی کے ضمن میں داخل ہو سکے گا۔

تمثیلات

(الف) الف ایک ہنڈی پر خود اپنے نام کے دستخط اس نیت سے کرتا ہے کہ یہ باور کیا جا سکے کہ وہ ہنڈی اس کے ہم نام کسی دیگر شخص نے لکھی ہے تو دریں صورت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ب) الف ایک پرزہ کاغذ پر لفظ "سکارا گیا" لکھ کر اس پر ض کے نام سے دستخط کر دیتا ہے تا کہ ب بعد ازاں اس کاغذ پر ض کے نام پر ہنڈی لکھ ڈالے اور اس کو ض کی "سکاری گئی" ہنڈی کے طور پر بھیج دے تو اس صورت میں الف جعلسازی کا مجرم ہے۔ نیز اگر ب اس امر کا علم ہوتے ہوئے الف کی نیت کے مطابق ہنڈی اس کاغذ پر لکھتا ہے تو اس صورت میں ب بھی جعل سازی کا مجرم ہے۔

(ج) الف اپنے ہم نام کسی دیگر شخص کی واجب الادا کوئی ہنڈی اٹھا لیتا ہے۔ الف اس پر خود اپنے نام سے عبارت ظہری اس نیت سے لکھ ڈالتا ہے تا کہ یہ باور کروایا جا سکے کہ اس پر عبارت ظہری اس شخص نے لکھی ہے جس کے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اس صورت میں الف جعل سازی کا مرتکب ہے۔

(د) الف ایک ایسی املاک خرید کرتا ہے جو ب کے خلاف کسی ڈگری کے اجرا و تعمیل میں نیلام ہوئی ہو۔ ب اس املاک کی ضبطی کے بعد ض سے ساز باز کر کے اس املاک کو طویل المدتی پٹے پر برائے نام کرائے پر ض کو دے دیتا ہے اور اس پٹے پر ضبطی کی تاریخ سے چھ ماہ پہلے کی تاریخ فریب کاری کی نیت سے ڈال دیتا ہے اور باور کروا دیتا ہے کہ ضبطی سے پیشتر ہی

پٹہ عطا کیا گیا تھا۔ ب اگرچہ پٹے کی تکمیل خود اپنے نام سے کرتا ہے تاہم اس پر پہلے کی تاریخ ڈال کر وہ جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

(ہ) الف، جو ایک تاجر ہے اپنے دیوالیہ پن کی پیش بینی میں اپنا مال و جائیداد اپنے مفاد کی خاطر ب کے پاس رکھ دیتا ہے اور زر بدل کے طور پر ب کو کچھ رقم ادا کرنے پر خود کو پابند کرتے ہوئے ایک پرامیسری نوٹ اس لین دین کو حقیقی رنگ دینے کی غرض سے لکھ دیتا ہے اور اس نیت سے کہ یہ باور کیا جاسکے کہ یہ پرامیسری نوٹ اس وقت سے پیشتر ہی لکھا تھا جب کہ اس کا دیوالہ ہونے والا تھا، اس پر پہلے کی تاریخ ڈال دیتا ہے، اس صورت میں تعریفات کے پہلے مد کے تحت الف جعل سازی کا مرتکب ہوا ہے۔

تشریح-2- کوئی جھوٹی دستاویز کسی فرضی شخص کے نام، اس نیت سے تیار کرے کہ یہ باور کیا جائے کہ دستاویز کسی حقیقی شخص نے تکمیل کی ہے یا کسی متوفی شخص کے نام سے اس نیت سے تیار کرتا ہے تاکہ یہ باور کیا جائے کہ یہ دستاویز مذکورہ شخص نے اپنی حیات میں ہی تیار کی ہے تو اس صورت میں یہ جرم جعل سازی کے ضمن میں آتا ہے۔

تمثیل

الف ایک فرضی شخص کے نام کوئی ہنڈی لکھ دیتا ہے اور اس کو سکارے جانے کی نیت سے اس ہنڈی کو ایسے فرضی شخص کے نام سے فریب سے سکارتا ہے تو ایسی صورت میں الف جعل سازی کا مرتکب ہوا۔

تشریح 3- اس دفعہ کی اغراض کے لیے "عددی دستخط چسپاں کرنا" الفاظ کے وہی معنی ہوں گے جو اطلاعات ٹکنالوجی ایکٹ، 2000 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (د) میں دیئے گئے ہیں۔

جعل سازی کی سزا۔

465- جو کوئی جعل سازی کا مرتکب ہوا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی عدالتی ریکارڈ یا سرکاری رجسٹر وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔

466- جو کوئی کسی ایسی دستاویز یا الکٹرانک ریکارڈ کو جس سے یہ پایا جائے کہ وہ کسی عدالت کے ریکارڈ یا اس کی کارروائی پر مشتمل ہے یا پیدائش، بپتسمہ، ازدواج یا تدفین کا رجسٹر ہے، یا کوئی ایسا رجسٹر ہے جسے کسی سرکاری ملازم نے اپنی اس حیثیت سے مرتب کر رکھا ہے یا کسی ایسے سرٹیفکٹ یا دستاویز کو جس سے یہ پایا جائے کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے منصب کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا جس میں کسی مقدمے کے دائر کرنے یا اس کی پیروی

کرنے یا اس کی نسبت کسی طرح کی کارروائی کرنے یا فیصلہ یا مختار نامہ قبول کرنے کا اختیار پایا جاتا ہو، جعلی بنائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قیدی دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - اس دفعہ کی اغراض کے لیے "رجسٹر" میں ایسی الیکٹرانک شکل میں رکھی گئی فہرست، مفروضات یا اندراجات کا ریکارڈ شامل ہے جس کی تعریف اطلاعات ٹکنالوجی ایکٹ، 2000 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ص) میں کی گئی ہے۔

قیمتی کفالت، وصیت نامے وغیرہ میں جعل سازی کرنا۔

467- جو کوئی کسی ایسی دستاویز کو جس سے کوئی قیمتی کفالت یا وصیت نامہ یا کوئی بیٹا گود لینے کا اختیار یا ایسا اختیار جس سے کسی قیمتی کفالت کی تکمیل یا منتقلی یا اس کی بابت اصل زر، سود یا حصہ منافع کی وصولی یا کسی زر نقد، جائیداد منقولہ یا قیمتی کفالت کی وصولی کا اختیار پایا جاتا ہو، کسی ایسی دستاویز کو، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ ادائیگی رقوم کی یا جائیداد منقولہ یا قیمتی کفالت کی رسید کے طور پر مستند تسلیم کی جاتی ہے، جعلی بنائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دغا بازی کی غرض سے جعل سازی کرنا۔

468- جو کوئی کسی جعلی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو دغا بازی کی غرض سے استعمال میں لانے کی نیت سے جعل سازی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

شہرت کو دھبہ لگانے کی غرض سے جعل سازی کرنا۔

469- جو کوئی کسی جعلی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو کسی فریق کی شہرت پر دھبہ لگانے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کو اس غرض کے لیے استعمال میں لانے کا امکان ہے، جعل سازی کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی دستاویز۔

470- ایسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ جس کو کلیتاً یا جزوی طور پر جعل سازی سے مرتب کیا جائے وہ "جعلی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ" کہلائے گا۔

جعلی دستاویز کو اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔

471- جو کوئی کسی ایسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو، جس کو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ ہے، فریب سے یا بددیانتی سے اصلی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کی حیثیت سے استعمال میں لائے، اسے اسی طرح سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے ایسی دستاویز کو یا الیکٹرانک ریکارڈ کو جعلی بنایا ہے۔

دفعہ 467 کے تحت قابل سزا جرم جعل سازی کے ارتکاب کی نیت سے جعلی مہر بنانا یا قبضے میں رکھنا۔

472- جو کوئی کسی مہر، دھات کی کندہ تختی یا کوئی دیگر آلۂ نقش اس نیت سے بنائے یا اس کی تلبیس اس نیت سے کرے کہ اسے مجموعہ ہذا کی دفعہ 467 کے تحت قابل سزا کسی جعل سازی کے ارتکاب جرم کے لیے استعمال کیا جائے یا کسی ایسی مہر، کندہ تختی یا دیگر آلے کو یہ جانتے ہوئے کہ اسے جعلی بنایا گیا ہے اس نیت سے اپنے قبضے میں رکھے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دیگر قابل سزا جرائم جعل سازی کے ارتکاب کی نیت سے جعلی مہر وغیرہ بنانا یا قبضے میں رکھنا۔

473- جو کوئی کسی مہر، دھات کی کندہ تختی یا کوئی دیگر آلہ نقش اس نیت سے بنائے یا اس کی تلبیس کرے کہ وہ اسے باب ہذا کی دفعہ 467 کے سوا کسی دیگر دفعہ کے تحت قابل سزا کسی جعل سازی کے ارتکاب جرم کے لیے استعمال کیا جائے یا کسی ایسی مہر، کندہ، تختی یا دیگر آلے کو یہ جانتے ہوئے کہ اسے جعلی بنایا گیا ہے، ایسی نیت سے اپنے قبضے میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 466 یا 467 میں محولہ دستاویز کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے، اسے اصل کے طور پر استعمال کرنے کی نیت سے قبضے میں رکھنا۔

474- جو کوئی کسی دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے اور اس نیت سے کہ اسے فریب کاری یا بددیانتی سے اصل کے طور پر استعمال میں لایا جائے تو اگر وہ دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ مجموعہ ہذا کی دفعہ 466 میں مذکورہ نوعیت کی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا؛ نیز اگر وہ دستاویز اس نوعیت کی ہو جس کا ذکر دفعہ 467 میں کیا گیا ہے تو اس صورت میں سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 467 میں محولہ دستاویزات کی توثیق کے لیے درکار علامت یا نشانی کی تلبیس کرنا یا کوئی ایسا تلبیسی نشان لگایا ہوا مواد اپنے پاس رکھنا۔

475- جو کوئی کسی مواد پر یا اس کے نفس مضمون ایسی علامت یا نشان کی مجموعہ ہذا کی دفعہ 467 میں محولہ دستاویز کی توثیق کے لیے کام میں لایا جاتا ہو، اس نیت سے تلبیس کرے کہ وہ علامت یا نشان فی الوقت جعلی بنائی گئی یا بعد از اں جعلی بنائی جانے والی کسی دستاویز کے مواد پر اس غرض سے استعمال میں لائے تاکہ وہ اصلی دستاویز کے طور پر ظاہر ہو یا جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی ایسا مواد اپنے پاس رکھے جس پر یا جس کے نفس مضمون میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 467 میں محولہ دستاویزات کے سوا دیگر دستاویزات کی توثیق کے لیے درکار علامت یا نشان کی تلبیس کرنا یا کوئی تلبیس نشان کردہ مواد اپنے پاس رکھنا۔

476- جو کوئی کسی مواد پر یا اس کے نفس مضمون میں کسی ایسی علامت یا نشان کی، جو مجموعہ ہذا کی دفعہ 467 میں محولہ دستاویزات کے سوا کسی دیگر دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کی توثیق کے کام میں لایا جاتا ہو، اس نیت سے تلبیس کرے کہ وہ علامت یا نشان فی الوقت جعلی بنائی گئی یا بعد از اں جعلی بنائی جانے والی کسی دستاویز کے مواد پر اس غرض سے استعمال میں لائے تاکہ وہ اصل دستاویز کے طور پر ظاہر ہو یا جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی ایسا مواد اپنے پاس رکھے جس پر یا جس کے نفس مضمون میں کسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

وصیت نامہ، تبنیت نامہ یا قیمتی کفالت کی فریب آمیز منسوخی یا اتلاف وغیرہ۔

477- جو کوئی فریب کاری یا بد دیانتی سے خلائق عامہ کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی دستاویز کو منسوخ یا تلف کرے یا بگاڑ دے یا اس کو منسوخ کرنے، تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے یا اس کو صیغہ راز میں رکھے یا رکھنے کا اقدام کرے، جو وصیت نامہ یا تبنیت نامہ یا کوئی قیمتی کفالت ہو یا اس کا ایسا ہونا پایا جائے یا ایسی دستاویز کی نسبت مضرت رسانی کا مرتکب ہو، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

حسابات میں جعل سازی کرنا۔

477 الف- جو کوئی کلرک، افسر یا ملازم ہوتے ہوئے یا ایک کلرک، افسر یا ملازم کی حیثیت میں مامور یا کارگذار ہو کر دانستاً اور فریب کاری، کی نیت سے کسی کتاب، الیکٹرانک ریکارڈ، کاغذ یا تحریر یا قیمتی کفالت یا حساب کو، جو اس کے آجر کا ملکیتی یا مقبوضہ ہو یا جس کو اس نے اپنے آجر کی جانب سے اور اس کے توسط سے وصول کیا ہو، تلف کر ڈالے یا بدل دے یا مسخ کر دے یا جعلی بنا دے یا دانستاً اور فریب کاری کی نیت سے مذکورہ کسی کتاب، الیکٹرانک ریکارڈ، کاغذ، تحریر، قیمتی کفالت یا حساب میں کوئی غلط اندراج کرے یا اس کی اعانت کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تشریح- دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کے اثبات کے لیے عام نیت فریب بلا تخصیص نام اس شخص کے جس کو فریب دیا گیا ہو، یا کسی مخصوص رقم کی صراحت کے جس کی نسبت فریب دیا گیا ہو یا کسی مخصوص دن کی صراحت کے جب کہ ارتکاب جرم ہوا ہو، معقول متصور ہوگی۔

جائیداد کے ملکیتی نشانات اور دیگر نشانات کی نسبت

478- حذف

نشان ملکیت جائیداد۔

479- ایک نشان جو اس امر کو ظاہر کرنے کے کام میں لایا جائے کہ کوئی منقولہ جائیداد کسی مخصوص شخص کی ملکیتی ہے، وہ نشان ملکیت کہلائے گا۔

480- حذف

غلط نشان ملکیت کا استعمال میں لانا۔

481- جو کوئی کسی جائیداد منقولہ یا اشیا پر یا کسی صندوق یا بنڈل یا کسی دیگر ظرف پر جس میں جائیداد منقولہ یا اشیا موجود ہوں، ایسے طریقے سے نشان لگائے یا کسی صندوق، بنڈل، یا کسی ایسے ظرف کو جس پر کوئی نشان لگایا گیا ہو، اس طرح استعمال میں لائے کہ حتی الامکان ایسا باور کروایا جائے گویا کہ اس طرح نشان کردہ جائیداد یا اشیا اس طرح نشان کردہ کسی ظرف میں موجود کوئی مال و جائیداد کسی ایسے شخص کی ملکیتی ہے جس کی وہ نہیں ہے تو اس صورت میں اس کی نسبت یہ کہا جائے گا کہ وہ غلط نشان ملکیت استعمال میں لایا ہے۔

غلط نشان ملکیت کو استعمال میں لانے کی سزا۔

482- جو کوئی کسی غلط نشان ملکیت کو استعمال میں لائے تاوقتیکہ وہ اس امر کا ثبوت نہ فراہم کرے کہ اس نے فریب کی نیت سے ایسا نہیں کیا ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی دیگر شخص کے استعمال کردہ نشان ملکیت کی تلبیس۔

483- جو کوئی کسی دیگر شخص کا نشان ملکیت جعلی بنائے تو اس کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

سرکاری ملازم کے استعمال کردہ کسی نشان کی تلبیس۔

484- جو کوئی کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جس کا استعمال کوئی سرکاری ملازم کرتا ہو تا کہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ کوئی مال و جائیداد کسی مخصوص شخص نے یا کسی مخصوص مقام یا وقت پر تیار کروایا ہے یا یہ کہ مال و جائیداد کسی خاص درجے کا ہے یا کسی مخصوص دفتر سے ہو کر آیا ہے یا یہ کہ استثنیٰ کا مستحق ہے یا کسی ایسے نشان کو جسے وہ یہ جانتا ہو کہ ملتبس ہے، اصل نشان کے طور پر استعمال میں لائے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

کسی نشان ملکیت کی تلبیس کے لیے آلات بنانا یا اپنے قبضے میں رکھنا۔

485- جو کوئی کسی نشان ملکیت میں تلبیس کی غرض سے کوئی ٹھپہ، دھات کی کندہ تختی یا دیگر آلہ بنائے یا کوئی نشان ملکیت یہ ظاہر کرنے کے لیے اپنے قبضے میں رکھے کہ یہ اشیا ایسے شخص کی ملکیتی ہیں جن کی کہ وہ نہ ہوں، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسی اشیا کی بکری کرنا جن پر ملمّع نشان ملکیت بنا ہو۔

486- جو کوئی ایسا مال و اشیا فروخت کرے یا ان کی نمائش کرے یا بکری کے لیے اپنے پاس رکھے جن پر کوئی ملمّع نشان ملکیت چسپاں یا ثبت کیا گیا ہو یا ایسے صندوق، بنڈل یا دیگر ظرف پر، جس میں یہ اشیا موجود ہوں، مذکورہ نشان لگایا گیا ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، بجز اس کے کہ وہ حسب ذیل امور کا ثبوت فراہم کرے کہ —

(الف) دفعہ ہذا کے تحت ارتکاب جرم کی نسبت تمام تر احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے، اس کے پاس مبینہ جرم کے ارتکاب کے وقت کوئی وجہ اس شبہ کی نہ تھی کہ وہ نشان اصلی ہے یا نہیں، اور

(ب) کہ مستغیث کی جانب سے اور اس کی ایما پر درخواست گزارنے پر اس نے حتی الامکان ان اشخاص کی بابت جملہ اطلاعات فراہم کردی ہیں جن سے اس کو وہ مال و اشیا موصول ہوئی تھیں یا

(ج) کہ دیگر طور پر بھی وہ بے قصور ہے۔

کسی ایسے ظرف پر جس میں اشیاء موجود ہوں کوئی غلط نشان بنانا۔

487- جو کوئی کسی صندوق یا بنڈل یا ظرف پر جس میں مال و اشیا موجود ہوں کوئی جھوٹا نشان بنائے تا کہ کسی سرکاری ملازم یا کسی دیگر شخص کو کافی حد تک یہ باور کروایا جائے کہ اس ظرف میں ایسا مال نہیں ہے جو کہ اس میں ہے یا یہ کہ جو مال و اسباب اس میں موجود ہے وہ اصل قسم یا درجے سے مختلف ہے تو بجز اس کے کہ مذکورہ شخص اس امر کا ثبوت فراہم کرے کہ اس کی نیت فریب کاری کی نہیں تھی، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایسے کسی دیگر غلط نشان کو استعمال میں لانے کی سزا۔

488- جو کوئی متذکرہ بالا طریقے پر سابقہ دفعہ کی رو سے ممنوعہ کسی ایسے غلط نشان کا استعمال عمل میں لائے تو اس کو اسی طرح سزا دی جائے گی گویا کہ اس نے مذکورہ دفعہ کی خلاف ورزی کی ہو تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس کی نیت فریب کاری کی نہیں تھی۔

ضرر رسانی کی نیت سے نشان ملکیت بگاڑنا۔

489- جو کوئی کسی نشان ملکیت کو یہ جانتے ہوئے اور اس نیت سے کہ ایسا کرنے سے کسی شخص کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے، ہٹادے، تلف کردے، مسخ کردے یا اس میں کوئی اضافہ کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کرنسی نوٹوں و بینک نوٹوں کی نسبت

کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس۔

489 الف- جو کوئی کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس کرے یا جان بوجھ کر تلبیس کا کوئی عمل کرے، تو اس کو سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- دفعہ ہذا اور دفعات 489 ب، 489 ج، 489 د اور 489 ہ کی اغراض کے لیے "بینک نوٹ" اصطلاح سے وہ پرامیسری نوٹ یا قول و قرار مراد ہے جو دنیا کے کسی حصے میں بینک کاری کرنے والے کسی شخص کی جانب سے یا کسی ملک یا اقتدار اعلیٰ کے اختیار سے حامل ہذا کو روپیہ عند الطلب دلانے کے لیے جاری کیا گیا ہو اور جس کے اجرا کا مقصد یہ ہو کہ وہ نوٹ زر نقد کے مساوی یا اس کے بدل کے طور پر استعمال میں لایا جائے۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کو اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔

489 ب- جو کوئی کسی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹ کو، یہ جانتے ہوئے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی یا ملتبس ہیں، کسی دیگر شخص کو بیچے یا اس سے خریدے یا حاصل کرے یا کسی دیگر طور پر ان کا بیوپار کرے یا ان کو اصل کے طور پر استعمال میں لائے، اسے سزائے عمر قید یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ اپنے پاس رکھنا۔

489 ج- جو کوئی کسی جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کو، یہ جانتے ہوئے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے، اور یہ نیت کرکے کہ اس کو بطور اصل کے کام میں لائے یا یہ کہ وہ اصل کے طور پر استعمال میں لایا جا سکے، اپنے قبضے میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کو جعلی ملتبس بنانے کے آلات یا ساز و سامان بنانا یا اپنے پاس رکھنا۔

489 د- جو کوئی کسی مشیری، آلے یا سامان کو کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کے جعلی بنانے یا ان کی تلبیس کے لیے استعمال میں لائے جانے کی غرض سے یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ کسی کرنسی نوٹ کو جعلی یا ملتبس بنانے کے استعمال میں لایا جانا مقصود ہے، بنائے یا اس کی ساخت کے عمل میں کوئی اشتراک کرے، یا خرید و فروخت کرے یا منتقل کرے یا اسے اپنے قبضے میں رکھے، اسے سزائے عمر قید، یا دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ سے مشابہ دستاویزات تیار کرنا یا استعمال میں لانا۔

489ہ-(1) جو کوئی کسی دستاویز کو جو کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ ہونا پائی جائے یا اس کے مشابہ ہو یا اس قدر مشابہ ہو کہ اس سے دھوکہ ہونے کا گمان ہو، تیار کرے یا کروائے یا کسی بھی غرض کے لیے استعمال کرے، یا کسی شخص کے حوالے کرے، اسے ایک سو روپے تک کی سزائے جرمانہ دی جائے گی۔

(2) اگر کوئی شخص جس کا نام ایسی دستاویز میں مندرج ہو جس کا بنانا ضمن (1) کے تحت جرم ہو، کسی پولیس افسر کو اس کے دریافت کرنے پر اس شخص کا نام و پتہ جس نے وہ دستاویز شائع کی یا دیگر طور سے تیار کی ہو، بلا کسی قانونی جواز کے بتانے سے انکار کرے، اسے دو سو روپے تک کی سزائے جرمانہ دی جائے گی۔

(3) جب کسی شخص کا نام کسی ایسی دستاویز میں، جس کی نسبت کوئی شخص ضمن (1) کے تحت مجرم ٹھہرایا گیا ہو، یا کسی دیگر دستاویز میں ہو جو اس دستاویز کی نسبت استعمال یا تقسیم کی گئی ہو مندرج ہو تو اس صورت میں تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کیا جائے یہ متصور ہوگا کہ مذکورہ شخص نے یہ دستاویز تیار کروائی ہے۔

باب-19
خدمات کی مجرمانہ معاہدہ شکنی کی نسبت

490-حذف

کسی بے سہارا شخص کی خدمت یا اس کی ضروریات بہم پہنچانے کی نسبت معاہدہ شکنی۔

491- جو کوئی کسی ایسے شخص کی، جو کمسنی یا خبط الحواسی یا علالت یا جسمانی کمزوری کے باعث بے بس ہو یا جو اپنے تحفظ کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات بہم پہنچانے کا اہل نہ ہو، تیمارداری کرنے کے لیے یا اس کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے بالارادہ ایسا کرنے سے فروگذاشت کرلے، باوجود یہ کہ وہ قانون معاہدہ کی رو سے ایسا کرنے کا پابند ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی چھ ماہ تک کی سزائے قید یا دوسو روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

492-حذف

باب-20
ازدواج کے متعلق جرائم کی نسبت

کسی شخص کے ذریعہ سے جائز شادی کا یقین دلا کر دھوکہ سے ہم بستری کرنا۔

493- ہر ایسے شخص کو، جو کسی عورت کو جس کی جائز شادی اس کے ساتھ نہ ہوئی ہو، دھوکہ سے یہ باور کروا کے کہ اس عورت کی جائز شادی اس کے ساتھ ہوئی ہے اور اس یقین سے اس عورت کے ساتھ ہم بستر ہونے یا جماع کرنے کا باعث ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

خاوند یا بیوی کا دوران حیات دوسری شادی کرنا۔

494- جو کوئی، جس کا خاوند یا جس کی بیوی زندہ ہو، کسی ایسی حالت میں شادی کرے جس میں ایسی شادی اس وجہ سے باطل ہے کہ وہ ایسے خاوند یا بیوی کی حیات میں ہی واقع ہوئی ہے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

استثنٰی- دفعہ ہذا کا اطلاق ایسے شخص پر نہ ہوگا جس کی شادی اس خاوند یا بیوی کے ساتھ اختیار سماعت والی کسی عدالت مجاز نے باطل قرار دی ہو؛

اور نہ ہی ایسے شخص سے متعلق ہے جو اپنے سابقہ خاوند یا بیوی کے دوران حیات میں ہی شادی کر لیتا یا کر لیتی ہے اگر ایسا خاوند یا ایسی بیوی مابعد شادی کے وقت سات سال کی مدت کے لیے ایسے شخص سے متواتر لاتعلق رہا ہو یا رہی ہو اور نہ ہی متذکرہ مدت کے لیے ایسے شخص کو اس امر کا کوئی علم ہو کہ وہ زندہ ہے بشرطیکہ ایسی مابعد شادی کرنے والا شخص ایسی شادی ہونے سے پیشتر اس شخص کو جس کے ساتھ ایسی شادی ہوئی ہو، اس مرد یا عورت کے علم میں جس قدر حقائق ہوں واضح کر دیے جائیں۔

ویسے ہی جرم کا ارتکاب جب کہ ایسے شخص سے جس کے ساتھ دوسری شادی کی جاتی ہو سابقہ شادی کو خفیہ رکھا جائے۔

495- جو کوئی آخری متذکرہ دفعہ میں محولہ جرم کا مرتکب ہو اور جس نے ایسے شخص سے جس کے ساتھ وہ دوسری شادی کرتا ہے، سابقہ شادی کو صیغۂ راز میں رکھے تو اس صورت میں، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دس سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ

جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جائز شادی نہ ہوتے ہوئے فریب سے ادا کی گئی شادی کی رسم۔

496- جو کوئی بد دیانتی سے یا فریب کی نیت سے شادی کی رسوم، یہ جانتے ہوئے کہ اس طرح سے جائز شادی نہیں کر رہا ہے، ادا کرے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

زنا۔

497- جو کوئی، ایسی عورت سے جو کسی دوسرے کی بیوی ہے اور جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے شخص کی بیوی ہے، ایسے دیگر شخص کی رضامندی یا اغماض کے بغیر جماع کرے جو کہ جماع بالجبر کا جرم متصور نہ ہوتا ہو، تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اس کو دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی، لیکن دریں صورت بیوی بطور معین جرم کی سزا وارنہ ہوگی۔

شادی شدہ عورت کو مجرمانہ نیت سے بہکا کر لے جانا بھگالے جانا یا حراست میں رکھنا۔

498- جو کوئی، کسی ایسی عورت کو جو دوسرے شخص کی بیوی، ہو یا جس کی نسبت وہ جانتا ہو یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ کسی دوسرے شخص کی بیوی ہے، اس شخص کے پاس سے یا کسی ایسے شخص کے پاس سے، جو مذکورہ شخص کی جانب سے اس عورت کا محافظ ہو، اس نیت سے بھگایا بہکا کر لے جائے کہ وہ کسی کے ساتھ ناجائز جماع کرے یا اس نیت سے ایسی کسی عورت کو چھپا کر یا حراست میں رکھے، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی پانچ سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-20الف

خاوند یا خاوند کے رشتے داروں کے ظلم کی نسبت

کسی عورت پر اس کے خاوند یا خاوند کے رشتے داروں کے ذریعہ ظلم کیا جانا۔

498الف- جو کوئی، کسی عورت کا خاوند یا خاوند کا رشتے دار ہوتے ہوئے، ایسی عورت پر ظلم کرے اسے تین سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح- اس دفعہ کی اغراض کے لیے ''ظلم'' سے مراد ہے---

(الف) کوئی ایسا دانستہ طرز عمل جو اس نوعیت کا ہو، جس سے یہ امکان ہو کہ عورت خود کشی کا ارتکاب کرنے پر مجبور ہو جائے گی یا جو اس عورت کی زندگی، عضو یا صحت کے لیے (خواہ ذہنی یا جسمانی) شدید ضرر یا خطرے کا باعث ہوگا، یا

(ب) عورت کو اذیت پہنچانا جب کہ ایسی اذیت اس کو یا اس کے کسی رشتے دار شخص کو کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کے کسی ناجائز مطالبے کو پورا کرنے کے نظریے سے یا ایسے مطالبے کو پورا کرنے سے اس عورت یا اس کے کسی رشتے دار شخص کے قاصر رہنے کی بناء پر ہو۔

باب-21
ہتک عزت کی نسبت

ہتک عزت۔

499- جو کوئی بذریعہ الفاظ، خواہ کہے گئے ہوں یا پڑھے جانے مقصود ہوں، یا اشاروں یا واضح اظہار کے ذریعے کسی شخص کی نسبت اس نیت سے کوئی تہمت لگائے یا مشتہر کرے کہ اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ وہ ایسی تہمت سے اس شخص کی شہرت کو نقصان پہنچائے گا تو درج ذیل ایسی حالتوں کے سوا جو مستثنیٰ کی گئی ہیں یہ متصور ہوگا کہ مذکورہ شخص نے اس شخص کی ہتک عزت کی ہے۔

تشریح-1- کسی متوفی شخص کی نسبت کوئی تہمت لگانا ہتک عزت متصور ہو سکے گا اگر اس تہمت سے اس شخص کی حیات میں اس کی شہرت کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ نیت کی گئی ہو کہ اس شخص کے خاندان یا دیگر عزیز و اقارب کے جذبات کو ٹھیس پہونچے۔

تشریح-2- کسی کمپنی، انجمن یا افراد کی جماعت کی نسبت کوئی تہمت لگانا بحیثیت اس کمپنی، انجمن یا جماعت کے ہتک عزت متصور ہو سکے گا۔

تشریح-3- کسی متبادل معنی کی صورت میں طنزاً لگائی گئی تہمت ہتک عزت متصور ہو سکے گی۔

تشریح-4- کسی تہمت کی نسبت یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس سے کسی شخص کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہے۔ بجز اس کے کہ ایسی تہمت سے براہ راست یا بلا واسطہ اس شخص کے اخلاقی یا عقلی قدر و منزلت کو دوسروں کی نظروں میں پست کرنے کا یا اس کی ذات یا اس کے پیشے کے لحاظ سے اس شخص کو ذلیل کرنے کا یا اس شخص کی ساکھ کو کم کرنے کا باعث ہو یا یہ باور کروائے جانے کا باعث ہو کہ اس شخص کا جسم قابل نفرت حالت میں یا ایک ایسی حالت میں ہے جو عموماً ذلت آمیز تصور کی جاتی ہے۔

تمثیلات

(الف) الف کہتا ہے کہ "ض ایک دیانتدار آدمی ہے۔ اس نے ب کی گھڑی ہرگز نہیں چرائی ہے" یہ باور کرانے کی نیت سے کہ ض نے ب کی گھڑی ضرور چرائی ہے تو یہ ہتک عزت ہے۔ بجز اس کے کہ وہ استثنیات میں سے کسی کے تحت آتا ہو۔

(ب) الف سے پوچھا جاتا ہے کہ ب کی گھڑی کس نے چرائی ہے الف یہ باور کروانے کی نیت سے کہ ض نے ب کی گھڑی چرائی ہے ض کی طرف اشارہ کرتا ہے تو یہ ہتک عزت ہے بجز اس کے کہ وہ استثنیات میں سے کسی کے تحت آتا ہو۔

(ج) الف یہ باور کروانے کی نیت سے کہ ض نے ب کی گھڑی چرائی ہے، ض کی ایک تصویر کھینچتا ہے جس میں وہ ب کی گھڑی لیے بھاگ رہا ہے تو یہ ہتک عزت ہے بجز اس کے کہ وہ استثنیات میں سے کسی کے تحت آتا ہو۔

پہلا استثنیٰ۔ حقیقی تہمت جس کا لگایا جانا یا تشہیر مفاد عامہ کے لیے مقصود ہو۔

کسی ایسے امر کی نسبت تہمت لگانا، جو کسی شخص کی نسبت مبنی بر حقیقت ہو ہتک عزت نہیں ہے اگر ایسی تہمت کا لگایا جانا یا اس کی تشہیر مفاد عامہ میں ہو، آیا یہ مفاد عامہ میں ہے یا کہ نہیں ایک امر تنقیح طلب ہوگا۔

دوسرا استثنیٰ۔ سرکاری ملازمین کا طریق عمل۔

کسی سرکاری ملازم کی، اس کے سرکاری کارہائے منصبی کی انجام دہی میں یا اس کے چال چلن اس طریق عمل سے ظاہر ہوتا ہو، نہ کہ اس سے زیادہ، نیک نیتی سے کسی رائے کا اظہار کرنا، جیسا بھی ہو، ہتک عزت نہیں ہے۔

تیسرا استثنیٰ۔ کسی پبلک مسئلے کی نسبت کسی شخص کا طریق عمل۔

کسی شخص کے ایسے طریق عمل کی نسبت جو خلائق عامہ کے کسی مسئلے سے متعلق ہو اور اس کے چال چلن کی نسبت، جس حد تک کہ وہ چال چلن اس طریق عمل سے ظاہر ہوتا ہو، نہ کہ اس سے زیادہ، نیک نیتی سے کسی رائے کا اظہار کرنا، جیسا بھی ہو، ہتک عزت نہیں ہے۔

تمثیل

کسی امور عامہ کی بابت حکومت کو درخواست دینے میں، یا کسی امر عامہ کی نسبت کوئی اجلاس طلب کرنے کے لیے دستخط حاصل کرنے میں، ایسے اجلاس کی صدارت یا اس میں شرکت کرنے میں، یا کسی ایسی سوسائٹی کی تشکیل کرنے یا اس میں شمولیت کرنے میں، جس میں پبلک کو دعوت عمل دی گئی ہو یا کسی ایسے عہدے کے لیے پبلک کے حسب اطمینان

فرائض کی بخوبی انجام دہی کی غرض سے کسی مخصوص امیدوار کے حق میں رائے دہی یا رائے طلبی کرنے میں الف کا ان جملہ امور میں ض کے طریق عمل کی نسبت نیک نیتی سے کوئی اظہار رائے کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

چوتھا استثنیٰ۔عدالتوں کی کارروائی کی رپورٹیں شائع کرنا۔

کسی عدالت انصاف کی کارروائی کی یا، ایسی کسی کارروائی کے نتائج کی درست و حقیقی رپورٹ مشتہر کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

شرح۔کوئی جسٹس آف دی پیس (مفصلائی مجسٹریٹ) یا کوئی دیگر افسر جو کسی عدالت انصاف میں سماعت سے پیشتر کھلی عدالت میں ابتدائی تحقیقات کی کارروائی انجام دے رہا ہو، مندرج الصدر دفعہ کے معنوں میں ایک عدالت ہے۔

پانچواں استثنیٰ۔عدالت میں فیصلہ شدہ مقدمات کی حقیقت حال یا گواہان و دیگر متعلقہ اشخاص کی نسبت اظہار رائے۔

کسی دیوانی یا فوجداری مقدمے کی حقیقت حال کی نسبت جس پر عدالت انصاف نے فیصلہ صادر کیا ہو، یا کسی شخص کے بطور فریق گواہ یا کارندے کے کسی ایسے مقدمے میں طریق عمل کی نسبت، یا ایسے شخص کے چال چلن کی نسبت، جس حد تک کہ وہ اس کے طریق عمل سے ظاہر ہوتا ہے نہ کہ اس سے زیادہ، نیک نیتی سے اظہار رائے کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

تمثیلات

(الف) الف یہ کہتا ہے کہ" میں سمجھتا ہوں کہ کسی مقدمے کی سماعت میں ض کی شہادت اس درجہ متضاد ہے کہ وہ یقیناً ہی احمق یا لادیانت ہونا چاہئے" دریں صورت اگر وہ نیک نیتی سے یہ کہتا ہے، چونکہ یہ رائے جس کا الف اظہار کرتا ہے ض کے چال چلن کی نسبت ہے جو اس کے طریق عمل سے بطور گواہ ظاہر ہوتی ہے نہ کہ اس سے زیادہ، تو الف اس استثنیٰ کے تحت آتا ہے۔

(ب) لیکن اگر الف کہتا ہے کہ" ض نے اس مقدمہ کی سماعت کے دوران جو بیان دیا ہے اس کو میں باور نہیں کرتا" کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ جھوٹ بولنے کا عادی ہے۔ دریں صورت الف اس استثنیٰ کے تحت نہیں آتا ہے چونکہ جو رائے وہ ض کے چال چلن کی نسبت ظاہر کرتا ہے وہ ض کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہیں ہے۔

چھٹا استثنیٰ۔پبلک کارکردگی کی حقیقت حال پر اظہار رائے کرنا۔

کسی ایسی کارکردگی کی خوبی و خامی کی نسبت، جس کو اس کے عمل کرنے والے نے رائے عامہ حاصل کرنے کے لیے چھوڑ رکھا ہو، یا اس کے عامل کے چال چلن کی نسبت، جس حد تک کہ وہ اس کی اس کارکردگی سے ظاہر ہوتا ہو، نہ کہ اس سے زیادہ ہو، نیک نیتی سے کوئی

اظہار رائے کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

تشریح۔ کسی ایسی کارکردگی کو، خواہ صریحاً یا عامل کے کیے گئے افعال سے، رائے عامہ حاصل کرنے کی غرض کے لیے رکھا جا سکے گا جس کے معنی یہ ہیں کہ ایسی کارکردگی پر رائے عامہ حاصل کی جانی مقصود ہے۔

(الف) کوئی شخص جو کتاب شائع کرے وہ اسے رائے عامہ حاصل کرنے کے لیے کھلا رکھتا ہے۔

(ب) وہ شخص جو عوام کے سامنے کوئی تقریر کرے وہ اسے رائے عامہ حاصل کرنے کے چھوڑ دیتا ہے۔

(ج) کوئی اداکار یا گلوکار جو کسی پبلک اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کرے وہ اسے رائے عامہ پر چھوڑ دیتا ہے۔

(د) ض کی شائع کردہ کتاب کی نسبت الف یہ کہتا ہے کہ "ض کی تصنیف بے معنی ہے اور اس بناء پر ض ایک ضعیف العقل ہے" یا یہ کہ "ض کی کتاب فحش ہے اور اس بناء پر ض ایک فاحش آدمی ہے" تو دریں صورت الف اس استثنیٰ کے تحت آتا ہے، اگر وہ یہ رائے زنی نیک نیتی سے کرے کیونکہ ض کی نسبت اس کی رائے زنی محض ض کے چال چلن سے متعلق ہے، جہاں تک کہ وہ ض کی تصنیف سے ظاہر ہوتا ہے نہ کہ اس سے زیادہ۔

(ہ) لیکن اگر الف یہ کہے کہ "مجھے اس بات پر تعجب نہیں کہ ض کی کتاب بے معنی اور فحش ہے چونکہ وہ ایک ضعیف العقل اور عیاش انسان ہے" تو دریں صورت الف اس استثنیٰ کے تحت نہیں آتا ہے چونکہ یہ رائے، جس کا اظہار وہ ض کی بابت کرتا ہے ایسی رائے ہے جو کہ ض کی تصنیف پر مبنی نہیں ہے۔

ساتواں استثنیٰ۔ کسی دیگر شخص پر اختیار جائز رکھنے والے شخص کی جانب سے نیک نیتی سے سرزنش کرنا۔

کسی ایسے شخص کی جانب سے، جو کسی دیگر شخص پر کوئی ایسا اختیار رکھتا ہو، جو خواہ قانون کی رو سے یا اس شخص سے قرار پائے گئے کسی قانونی معاہدہ کی بناء پر حاصل کیا گیا ہو، ایسے معاملات میں جن سے متعلق وہ اختیار جائز رکھتا ہو، ایسے دیگر شخص کے طریق عمل کی سرزنش کرنا ہتک عزت کے تحت نہیں آتا ہے۔

تمثیل

کوئی جج جو کسی گواہ یا عدالت کے کسی افسر کے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرے یا کسی محکمے کا سربراہ جو نیک نیتی سے اپنے ماتحت عملے کی سرزنش کرے یا ایسے والدین جو اپنی

اولاد کی دیگر بچوں کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کریں یا کوئی مدرس جس کو کسی طالب علم کے والدین کی جانب سے اختیار حاصل ہو، دیگر طلبا کے روبرو کسی شاگرد کی نیک نیتی سے سرزنش کرے یا کوئی مالک جو اپنے نوکر کو خدمت گذاری میں کوتاہی کی بناء پر نیک نیتی سے سرزنش کرے یا کوئی بینک کار جو اپنے بینک کے کیشئر کو بطور کیشیر اس کے طریق عمل کی نیک نیتی سے سرزنش کرے، اس استثنیٰ کے تحت آتے ہیں۔

آٹھواں استثنیٰ۔ کسی مجاز شخص کے روبرو نیک نیتی سے الزام تراشی کرنا۔

کسی شخص کے خلاف ایسے اشخاص میں سے کسی کے روبرو، جو اس شخص پر ایسی الزام تراشی کی بناء پر اختیار جائز رکھتے ہوں، کوئی الزام تراشی نیک نیتی سے کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

تمثیل

اگر الف کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے ض کے خلاف الزام تراشی کرے یا اگر الف نیک نیتی سے ض کے، جو کہ ایک نوکر ہے، مالک کے روبرو اس کے طریق عمل کے خلاف شکایت پیش کرے یا اگر نیک نیتی سے ض کے خلاف جو کہ بچہ ہے اس کے والد کے پاس کوئی شکایت کرے تو دریں صورت الف اس استثنیٰ کے تحت آتا ہے۔

نواں استثنیٰ۔ خود اپنے یا دیگر شخص کے مفادات کے تحفظ کے لیے کسی شخص کی جانب سے نیک نیتی سے لگائی گئی تہمت۔

کسی شخص کے چال چلن کی نسبت تہمت لگانا ہتک عزت نہیں ہے بشرطیکہ تہمت لگانے والے شخص یا کسی دیگر شخص کے مفادات کے تحفظ کے لیے یا مفاد عامہ کی خاطر نیک نیتی سے ایسی تہمت لگائی جائے۔

تمثیلات

(الف) الف، جو ایک دکاندار ہے، ب سے، جو اس کے کاروبار کا انتظام کرتا ہے، یوں کہتا ہے کہ "ض کے ہاتھ کچھ بھی فروخت نہ کیا جائے جب تک کہ وہ آپ کو نقد ادائیگی نہ کرے چونکہ مجھے اس کی دیانت داری پر شبہ ہے" دریں صورت الف اس استثنیٰ کے تحت آتا ہے اگر اس نے خود ض کے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے اس پر نیک نیتی سے یہ تہمت لگائی ہو۔

(ب) الف جو کہ ایک مجسٹریٹ ہے اپنے افسر بالا کو رپورٹ پیش کرتے وقت ض کے چال چلن پر تہمت لگاتا ہے۔ دریں صورت اگر یہ تہمت نیک نیتی سے لگائی جائے اور اس سے مفاد عامہ مقصود ہو تو الف اس استثنیٰ کے تحت آتا ہے۔

دسواں استثنیٰ۔ تنبیہ جو اس شخص کے مفاد کے لیے ہو جسے وہ کی گئی ہو یا جو مفاد عامہ کے لیے مقصود ہو۔

ایک شخص کی جانب سے دوسرے شخص کے خلاف نیک نیتی سے کی گئی تنبیہ ہتک عزت نہیں ہے، بشرطیکہ ایسی تنبیہ اس شخص کے مفاد کی نیت سے کی جائے جس کو یہ کی گئی ہو، یا کسی ایسے شخص کے مفاد میں ہو، جس میں وہ شخص دلچسپی رکھتا ہو یا مفاد عامہ کے حق میں ہو،

ہتک عزت کی سزا۔

500- جو کوئی کسی دیگر شخص کی ہتک عزت کا مرتکب ہو، اسے دو سال تک کی قید محض یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ہتک آمیز معلوم ہونے والے مواد کو شائع کرنا یا کندہ کرنا۔

501- جو کوئی ایسے مواد کو، جس کی نسبت یہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسا مواد کسی شخص کے لیے ہتک آمیز ہے، شائع کرے یا کندہ کرے، اسے دو سال تک قید محض یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ہتک آمیز مواد پر مبنی کسی مطبوعہ یا کندہ مضمون کی فروخت۔

502- جو کوئی کسی ہتک آمیز مواد پر مبنی کسی مطبوعہ یا کندہ مضمون کو یہ جانتے ہوئے کہ اس میں ایسا مواد موجود ہے فروخت کرے یا فروخت کی پیش کش کرے، اسے دو سال تک کی قید محض کی سزا یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-22

تخویف مجرمانہ، توہین اور ایذا رسانی کی نسبت

تخویف مجرمانہ۔

503- جو کوئی کسی دیگر شخص کی جان و مال اور نیک نامی کو یا کسی ایسے شخص کی جان یا نیک نامی کو، جس میں وہ شخص دلچسپی رکھتا ہو، خوفزدہ کرنے کی نیت سے کسی مضرت رسانی کی دھمکی دے یا ایسی دھمکی پر عمل کرنے کا تدارک کرنے کی غرض سے اس شخص سے ایسا فعل کروانے کی، جس کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا کوئی ایسا ترک فعل جس کا کہ وہ شخص قانوناً مستحق ہو، کروانے کا باعث ہو تو مذکورہ شخص کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہے۔

تشریح۔ کسی ایسے متوفی شخص کی، جس میں وہ شخص دلچسپی رکھتا ہو، جسے کہ دھمکی دی گئی ہے، نیک نامی کو مضرت پہنچانا دفعہ ہذا کے تحت آتا ہے۔

تمثیل

الف، ب کو کسی دیوانی مقدمے کی پیروی سے باز رکھنے کی غرض سے، اس کا مکان نذر آتش کرنے کی دھمکی دیتا ہے تو الف تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

امن شکنی کا اشتعال دلانے کی نیت سے قصداً توہین کرنا۔

504- جو کوئی کسی شخص کی توہین کرے اور اس کے ذریعے سے اس شخص کو اس نیت سے یا یہ جانتے ہوئے اشتعال دلائے کہ ایسے اشتعال سے اس امر کا امکان ہے کہ وہ امن شکنی کرے گا یا کسی دیگر جرم کا مرتکب ہوگا، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مضرت عامہ کی نیت سے بیانات جاری کرنا۔

505-(1) جو کوئی۔۔۔

بھارتی بری، بحری افواج یا فضائیہ کے کسی افسر، سپاہی، جہاز ران یا ہوا باز کو بغاوت پر آمادہ کرنے یا دیگر طور پر اپنے فرائض انجام دینے میں کوتاہی برتنے یا قاصر رکھنے کا باعث ہونے کی نیت سے یا اس امر کے امکان سے؛ یا

(ب) خلائق عامہ یا اس کے کسی طبقے کو خوف و ہراس دلانے کا باعث ہونے کی نیت، سے یا اس امر کے امکان سے، جن کے سبب کوئی شخص مملکت کے یا خلائق عامہ کے خلاف کسی جرم کا مرتکب ہونے پر آمادہ ہو؛ یا

(ج) اشخاص کے کسی طبقے یا جماعت کو کسی دیگر جماعت یا طبقے کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کرنے پر مشتعل کرنے کی نیت سے یا اس امر کے امکان سے، کوئی بیان، افواہ یا رپورٹ مرتب کرے یا اس کی اشاعت وتشہیر کرے،

تو مذکورہ شخص کو تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مختلف طبقوں میں عداوت منافرت یا بداعتقادی پیدا کرنے یا پھیلانے والے بیانات۔

(2) جو کوئی، افواہ بازی یا خوف و ہراس پھیلانے والی خبروں پر مبنی کوئی بیان یا رپورٹ، اس نیت سے، یا اس امر کے امکان سے، کہ مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی فرقوں یا ذاتوں یا طبقوں کے مابین مذہب، نسل، جائے پیدائش، سکونت، زبان، ذات یا طبقے کی بناء پر یا دیگر کسی بھی بناء پر عداوت، منافرت یا بداعتقادی کے جذبات پیدا ہوں یا پھیلائے جائیں، مرتب کرے یا ان کی اشاعت وتشہیر کرے، اسے تین سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

ضمن (2) کے تحت کوئی جرم جس کا ارتکاب کسی عبادت گاہ وغیرہ میں کیا جائے۔

(3) جو کوئی، ضمن (2) میں مصرحہ جرم کا کسی عبادت گاہ میں یا مذہبی عبادت یا مذہبی رسوم کی ادائیگی میں مشغول کسی مجلس میں ارتکاب کرے، اسے پانچ سال تک کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

استثنیٰ - ایسا کوئی بیان، افواہ یا رپورٹ دفعہ ہذا کے معنوں میں کوئی جرم نہیں ہے جب کہ اس کو مرتب کرنے، شائع کرنے یا مشتہر کرنے والا شخص یہ باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ ایسا بیان، افواہ یا رپورٹ مبنی بر حقیقت ہے اور اس نے اس کی ترتیب، اشاعت اور تشہیر نیک نیتی سے اور بلا کسی ایسی نیت کے جیسا کہ متذکرہ بالا دفعہ میں مذکور ہے، کی ہے۔

تخویف مجرمانہ کی سزا۔

506 - جو کوئی، تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی؛

اگر دھمکی ہلاک کرنے یا ضرر شدید وغیرہ پہنچانے کے لیے ہو۔

اور اگر یہ دھمکی ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانے کی یا کسی جائیداد کو نذر آتش کر کے تلف کرنے کی یا کسی ایسے جرم کی، جو قابل سزائے موت یا عمر قید یا سات سال تک کی سزا کے قابل ہو یا کسی عورت کی عصمت پر تہمت لگانے کی دھمکی ہو تو اس صورت میں دونوں میں سے کسی بھی قسم کی سات سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

گمنام مراسلے کے ذریعہ تخویف مجرمانہ۔

507- جو کوئی، کسی گمنام مراسلے کے ذریعے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا جائے رہائش کو صیغہ راز میں رکھنے کی پیش بندی کرتے ہوئے تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو تو مذکورہ شخص کو آخری ما قبل دفعہ کی رو سے جرم کے لیے مقررہ سزا کے علاوہ دونوں میں سے کسی بھی قسم کی دو سال تک کی سزائے قید دی جائے گی۔

کسی شخص کو یہ باور کروانے کی ترغیب دینا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔

508- جو کوئی، کسی شخص کو یہ باور کرانے کی ترغیب دے کر، یا ایسی ترغیب کے اقدام سے، کہ اگر وہ شخص یا کوئی شخص جس میں وہ دلچسپی رکھتا ہو، اس امر کو نہیں کرتا ہے جس کا کروایا جانا مجرم کا منشا ہو یا اگر وہ ایسی حرکت کرتا ہے جس کا اس سے ترک کروانا مجرم کا مقصود ہو تو اس صورت میں اس شخص پر مجرم کے کسی فعل سے، قہر الٰہی نازل ہوگا ایسے نزول کا شکار بن جائے گا، بالارادہ اس شخص سے کوئی ایسا امر کروائے یا اس کے کروانے کا اقدام کرے جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہیں ہے یا کوئی ایسا ترک فعل کروائے یا اس کا اقدام کرے جس کے کرنے کا وہ قانوناً حقدار ہو، اسے دونوں میں سے کسی بھی قسم کی ایک سال تک کی سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف یہ باور کروانے کی نیت سے کہ وہ ایسا کرنے سے ض پر قہر الٰہی نازل کروانے کا موجب ہوگا، ض کے در پر دھرنا دیتا ہے تو دریں صورت الف دفعہ ہذا میں بیان کردہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) الف، ض کو دھمکی دیتا ہے کہ اگر وہ فلاں فعل نہ کرے گا تو الف اپنے بچوں میں سے کسی ایک کو اس ڈھنگ سے ہلاک کر ڈالے گا کہ یہ باور کیا جائے کہ ایسی ہلاکت سے ض پر قہر الٰہی کا نزول ہوگا تو اس صورت میں الف دفعہ ہذا میں بیان کردہ جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

کوئی لفظ، اشارہ یا فعل جس سے کسی عورت کی بے حرمتی مقصود ہو۔

509- جو کوئی کسی عورت کی بے حرمتی کی نیت سے کوئی لفظ استعمال کرے، کوئی آواز نکالے یا کوئی حرکت کرے یا کسی شے کا مظاہرہ کرے، جس سے یہ مقصود ہو کہ وہ اس لفظ یا آواز کو سن لے یا ایسی حرکت یا شے کو دیکھ لے یا ایسا کرنے سے اس عورت کی خلوت میں دخل اندازی ہو اسے ایک سال تک کی قید محض کی سزا یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی شخص کا شراب کے نشے میں کھلم کھلا ناشائستہ حرکت کرنا۔

510- جو کوئی نشے کی حالت میں کسی جائے عامہ میں یا کسی ایسی جگہ آ نکلے جہاں اس کا داخل ہونا مداخلت بیجا ہو اور وہاں وہ ایسی حرکتیں کرے، جس سے کسی شخص کو ایذا پہنچے، اسے چوبیس گھنٹے تک کی قید محض کی سزا یا دس روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب-23

ارتکاب جرائم کے اقدام کی نسبت

ایسے جرائم کے اقدام کی سزا جو قابل سزائے عمر قید یا دیگر سزائے قید ہوں۔

511- جو کوئی، کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جس کی پاداش میں مجموعہ ہذا کی رو سے سزائے عمر قید یا سزائے قید دی جاسکتی ہو یا جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا مقتضی ہو تو اس صورت میں جب کہ مجموعہ ہذا کی رو سے ایسے اقدام کی کوئی صریحی سزا مقرر نہ ہو، ایسے مذکورہ جرم کے لیے مقررہ کسی بھی قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد سزائے عمر قید کے نصف تک ہوسکتی ہے یا جیسی کہ صورت ہو مذکورہ جرم کے لیے مقررہ انتہائی سزائے قید کے نصف تک ہوسکتی ہے یا اس قدر سزائے جرمانہ جو اس جرم کے لیے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تمثیلات

(الف) الف، ایک صندوق توڑ کر اس میں سے کچھ زیورات چرانے کا اقدام کرتا ہے اور اس صندوق کو کھولنے پر یہ پاتا ہے کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے تو دریں صورت اس نے ایک ایسا فعل کیا ہے جو ارتکاب سرقہ کے مترادف ہے لہٰذا الف دفعہ ہذا کے تحت مجرم ہے۔

(ب) الف ض کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اس کی جیب میں سے پیسے نکالنے کا اقدام کرتا ہے اور ض کی جیب خالی ہونے کے باعث الف اپنے اس مقصد میں ناکام ہوجاتا ہے۔ دریں صورت الف دفعہ ہذا کے تحت مجرم ہے۔

☆..................☆..................☆

بھارت کے صدر نے مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860 کے مندرجہ بالا اردو ترجمہ کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت

The Above Translation in Urdu of the Indian Penal Code,1860 has been Authorised by the President of India to be Published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts(Central Laws) Act,1973.

Secretary to the Goverment of India